شجرة طیبة اصلها ثابت و فرعها فی السماء



# روضة الکرام

شجره

# سادات بلگرام



مؤلفہ
سید وصی الحسن زیدی الواسطی البلگرامی

در مطبع حکیم برهم واقع گورکهپور مطبوع شد

# تمہید

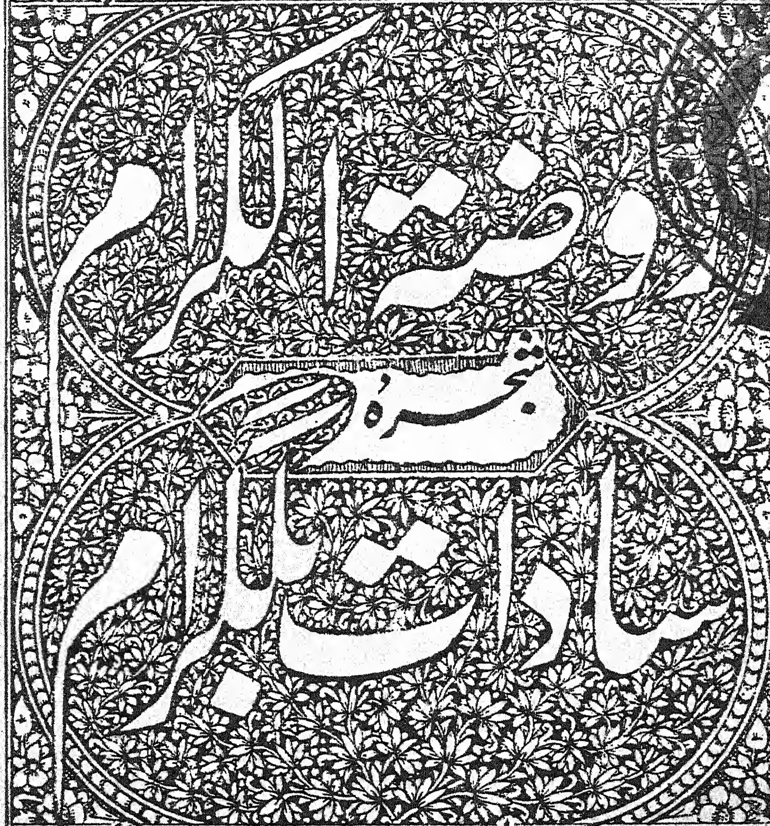
مین اس کتاب کو اپنے معزز و محترم بزرگ نواب عماد الملک
عماد الدولہ علی یار خان موتمن جنگ مولوی سید حسین صاحب بلگرامی
سی-ایس-آئی- سابق ممبر کونسل صاحب وزیر ہند و نصیر المہام
ریاست حیدرآباد دکن جو اس وقت سادات صغروی کے مایہ
نازہین نام نامی پر معنون کرتا ہون-

خداوند کریم آپ کو صد وسی سال ہم لوگونکے سر پر سلامت رکھے-
این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد-

احقر زمن
سید وصی الحسن بلگرامی
۱۷- فروری سنہ ۱۹۲۰ء

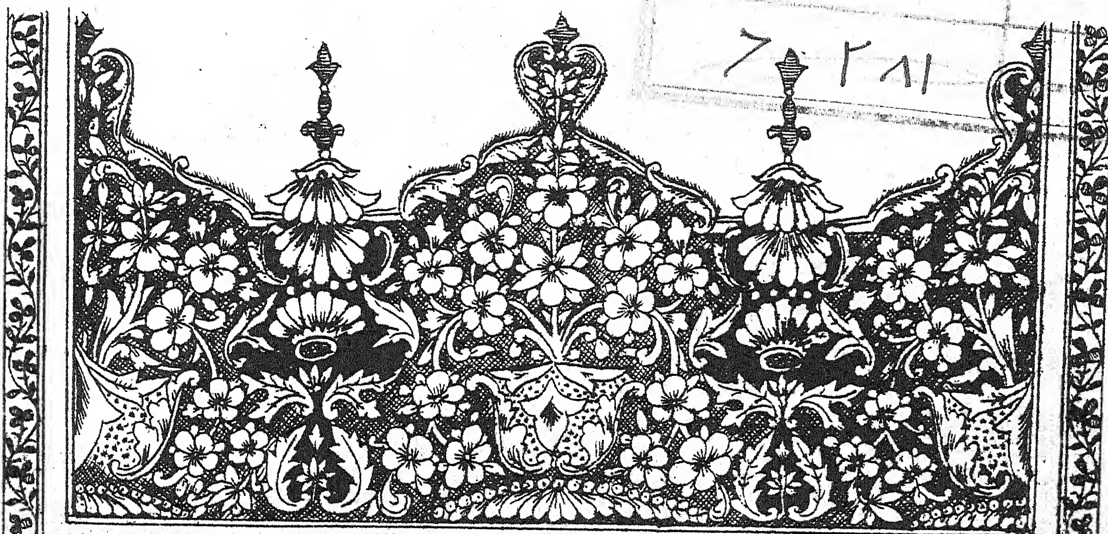
شجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء

بتائید خداوندی نسب نامہ اصل سامی و فرع نامی




مولفہ سید وصی الحسن زیدی الواسطی البلگرامی

در مطبع حکیم برہم واقع گورکھپور مطبوع شد





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ونصلی علیٰ رسولہ الکریم



اَلحمدُ لِمَن خَلَقَ الاِنسانَ فی اَحسَنِ تَقوِیمٍ و رَفَعَ شَانَہٗ بِالاِصطِفَآءِ وَالتَّکرِیمِ اَودَعَ فِیہِ لُغوتاً و فَضَائِل وَجَعَلَہٗ شُعُوباً وَّ قَبَآئِلَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیبِہِ الَّذِی فَضَّلَہٗ عَلَی الاَنبِیَآءِ وَالمُرسَلِینَ وَ وَصَلَ سَبَبَہٗ وَ نَسَبَہٗ فِی الدُّنیَا حَتّٰی لَا یَنقَطِعُ یَومَ الدِّینِ اَعطَاہُ الکَوثَرَ وَخَذَلَ شَانِئَہُ الاَبتَرَ وَعَلٰی اٰلِہِ الَّذِینَ ہُم مَفَاتِیحُ الرَّحمَۃِ وَمَعَادِنُ الحِکمَۃِ وَاَمنُ الاُمَّۃِ سَأَلَ اللّٰہُ عَن عِبَادِہٖ مُوَدَّتَہُم وَجَعَلَ رُکنَ الاِیمَانِ مَحَبَّتَہُم اَذهَبَ عَنهُمُ الرِّجسَ وَطَهَّرَهُم تَطهِیراً وَاختَارَهُم لِشَفَاعَۃِ یَومٍ کَانَ شَرُّہٗ مُستَطِیراً

بگرام مین سب سے پہلے سید حسن دانشمند بن سید عبد القادر برادرزادہ حقیقی سید عبد النبی جد القبیلہ نبی زئی نے نسب نامہ سادات صغروی تحریر فرمایا اُس کے بعد اکثر صاحبان نے نسب نامے تحریر فرمائے۔ مگر بعض نے صرف اپنے خاندان کے بعض نے اولاد سید سالار بن سید محمد صغری و بعض نے اولاد سید عمر بن سید محمد صغری کے۔ علامہ بعدیل سید عبد الجلیل نے بھی اس طرف توجہ فرمائی اور علامہ غلام علی آزاد نے اس کو تکمیل کو پہونچایا آپ نے شجرۂ طیبہ کل سادات صغروی کا اپنے وقت تک مکمل فرمادیا۔

سنہ ۱۳۱ھ مین سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان بدلے زئی نے مظہر الانساب سادات صغروی کے نسب نامہ مین تالیف فرمائی مگر اُسمین بہت سی شاخین چھوٹ گئین اور سید عمر بن سید صغری کی اولاد کا نسب نامہ تو بالکل ہی نامکمل رہا

سید فدا حسین بن سید زائر حسین نقوی بخاری نے ۱۳۰۵ھ میں تتمہ شجرۂ طیبہ تحریر فرمایا اور نہایت بسیط و مکمل تحقیقات فرمائی جس مقام سے کہ علامہ آزاد نے چھوڑا تھا اسکو اپنے زمانہ تک مکمل کردیا در اصل بہت بڑا احسان سادات صغروی پر آپنے فرمایا آپکے بعد کسی صاحب نے اس طرف توجہ نفرمائی اور جو معدودے چند نقول شجرۂ طیبہ کی لوگون کے پاس ہین وہ اسکو ظاہر نہین کرتے اور بیحد وقت ضرورت کے دقت ہوتی ہے اور دن بدن لوگون کو اپنے حسب و نسب واقفیت کم ہوتی جاتی ہے لہذا حقیر نے ارادہ کیا کہ شجرۂ طیبہ کو تا تاریخ مکمل کرکے طبع کرادیا جاوے تاکہ سادات صغروی کو جو اس وقت مختلف مقامات مین آباد ہوگئے ہین اپنے خاندانی حالات و واقعات سے وقفیت ہو اور اپنے آباو اجداد کی یاد ذہن مین تازہ ہو اور محبت و ارتباط آپس مین بڑھے جیسا کہ جناب سالتمآب صلعم نے فرمایا ہے تَعَلَّمُوا مِنْ اَنْسَابِکُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَکُمْ۔ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِی الدُّهْنِ مُثْمَرَاةٌ فِی الْمَالِ

اس وقت تک جسقدر نسب نامہ تحریر ہوے وہ عربی و فارسی زبان مین مگر فی زمانہ ان زبانون کے جاننے والے بہت کم رہ گئے ہین اور دن بدن کمی ہی ہونے کا خیال ہے لہذا اُردو زبان مین اسکے تحریر کرنے کا ارادہ کیا الحمد للہ کہ خداوند کریم نے میرے اس ارادہ کو پورا کیا۔ اس نسب نامہ کو مین نے شجرہ کے طور پر لکھا ہے اور ہر خاندان کے ختم ہونے کے بعد جسقدر مشہور اشخاص اُس خاندان مین گزرے ہین اُن کے مختصر حالات درج کردیئے ہین اور ایک نوٹ مین یہ دکھلا دیا ہے کہ کن کن اشخاص کی اولاد زنان غیر کفو یا جاریہ کے بطن سے ہے۔ اور آخر مین ایک نقشہ مین اُس خاندان کی کُل لڑکیان درج کرکے جہان جسکی شادی ہوئی ہے درج کردیا ہے

جو خاندان کہ بلگرام خاص مین سکونت پذیر ہین یا اُن کے تعلقات قائم ہین اُن کے نسب نامے تا تاریخ مکمل کردئے گئے ہین لیکن جو خاندان کہ دوسری جگہ مثل آرہ۔ شاہ آباد۔ مارہرہ وغیرہ وغیرہ مین آباد ہین اُن کو بھی مکمل کرنے کی بیحد کوشش کیگئی اور چند در چند خطوط اس معاملہ مین لکھے گئے۔ جن صاحبان نے کہ نسب نامے بھیجدئے وہ تا تاریخ مکمل کردئے گئے اور جن صاحبان نے نہین بھیجے اُن کو جہانتک میر فدا حسین صاحب نقوی نے تحریر فرمایا تھا درج کرکے چھوڑ دیا ہے۔

مین نے اس کتاب مین کسی قسم کی تحریف و تخفیف نہین کی جہانتک اور جس طور پر علامہ آزاد و میر فدا حسین صاحب نے تحریر فرماکر چھوڑا تھا اسکو اس وقت تک مکمل کردیا ہے۔

مجھے اس کتاب کے تالیف کرنے مین سید مہدی رضا بن سید محمد رضا دستار کلان و سید محمد جواد بن سید محمد اشرف بدے زئی سے نسب نامون کے فراہم کرنے مین بیحد مدد ملی اور مین اُن صاحبان کا شکر گذار ہون خداوند کریم اُن کو

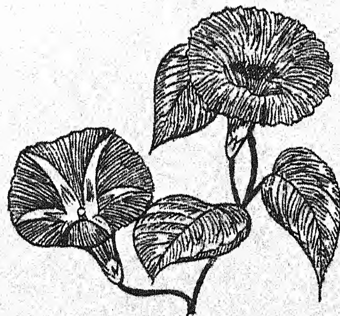
اس کا اجر عظیم عطا فرماوے۔ اس کتاب کی تالیف مین شجرۂ طیبہ و تتمہ شجرۂ طیبہ و مظہر الانساب و بستان الکرام سے مدد لیگئی ہے۔

ارباب کرم اگر اس کو نظر قبول سے دیکھین اُن کی مہربانی ہے اور وہ اسکے اہل ہین بصورت ناپسند عنایت سے نہ پیش آوین تو بحکم مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ مین اُس کا مستوجب ہون اور کچھ شکایت نہین۔

نقادان فن اور اہل بصیرت سے یہ التماس ہے کہ میری بے کمالی اور کم علمی سے کوئی لغزش ہوئی یا غلطی نظر سے گذرے اُسکی اصلاح سے اپنے کارآمد بنالین اور مجھے معذور خیال فرماکر معاف فرمائین کیونکہ ہر فن کی دشواریان اہل فن سے پوشیدہ نہین اور محنت کی قدر اُس کے کرنے والے ہی جانا کرتے ہین مجھے جائز و ناجائز تحسین و آفرین کی آرزو نہین اور نہ اس تالیف سے یہ منشا ہے۔

گرچہ بدنامی ست نزدِ عاقلان
مانمی خواہیم ننگ و نام را

احقر زمن
سید وصی الحسن۔ بلگرامی
۱۷۔ فروری سنہ ۱۹۲۰ء






یہ کتاب دو فصلون پر تقسیم کی گئی ہے، فصل اول مین نسب نامہ اولاد سید سالار بن سید محمد صغریٰ اور فصل دوم مین نسب نامہ اولاد سید عمر بن سید محمد صغریٰ درج ہے -

سید سالار کی اولاد مین سادات محلہ سیدوارہ موسوم بہ بدلے زئی - بنی زئی - حاتم زئی - خلیل زئی و علی زئی و سادات محلہ میدان پورہ موسوم بہ تاجوزئی و عثمان زئی و بچھپیّہ و سادات اُنّاؤ ہین - اور سید عمر بن سید محمد صغریٰ کی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدان پورہ و سادات محلہ سلطرہ و مارہرہ و آرہ و شاہ آباد و کواتھ دباڑی ہین -

ہر فصل شجرہ و شاخ و درشاخ و ثمر پر تقسیم ہے اور اس طور پر جداگانہ خاندان دکھلائے گئے ہین، سہولت کے لئے ایک فہرست ذیل مین درج کردی گئی ہے -

فصل اول مین دو شجرہ ہین شجرہ اول نسب نامہ اولاد سید علاء الدین [جمال الدین] شجرہ دوم نسب نامہ اولاد سید علاء الدین

## شجرہ اول

**شاخ اول** - نسب نامہ اولاد سید میران -

**شاخ دوم** - نسب نامہ اولاد سید محمود - ہر دین آسمین تین درشاخین ہین -

**درشاخ اول** - نسب نامہ اولاد سید پیارے اسمین چار ثمر ہین -

**ثمر اول** - نسب نامہ اولاد سید ابراہیم جسمین خاندان بدلے زئی - حاتم زئی و کٹوے سادات کا ہے -

**ثمر دوم** - نسب نامہ اولاد سید عبدالقادر

**ثمر سوم** - نسب نامہ اولاد سید عبدالنبی جسمین خاندان بنی زئی و خلیل زئی سادات کا ہے -

ثمر چہارم ۔نسب نامہ اولاد سید علی جو علی زئی کے نام سے مشہور ہے ۔

در شاخ دوم ۔نسب نامہ اولاد سید حسین عرف دُلارے آہین دو ثمر ہین ۔

ثمر اول ۔نسب نامہ اولاد سید عثمان جو عثمان زئی کے نام سے مشہور ہے ۔

ثمر دوم ۔نسب نامہ اولاد سید تاج الدین جو تاجو زئی کے نام سے مشہور ہے ۔

در شاخ سوم ۔نسب نامہ اولاد سید کمال ۔

در شاخ سوم ۔نسب نامہ اولاد سید ناصر عرف بددر ۔

## شجر دوم

شاخ اول ۔نسب نامہ اولاد سید فضل اللہ آہین چار ثمر ہین ۔

ثمر اول ۔نسب نامہ اولاد سید اجمل ۔

ثمر دوم ۔نسب نامہ اولاد سید عالم

ثمر سوم ۔نسب نامہ اولاد سید بدرے ۔

ثمر چہارم ۔نسب نامہ اولاد سید کمال ۔

شاخ دوم ۔نسب نامہ اولاد سید حسام الدین گدائی آہین دو ثمر ہین ۔

ثمر اول ۔نسب نامہ اولاد سید حسن ۔

ثمر دوم ۔نسب نامہ اولاد سید عبدالحی ۔

شاخ سوم ۔نسب نامہ اولاد سید ابوالفرح ۔اس شجر مین جو خاندان ہین وہ چھبیہ کے نام سے مشہور ہین ۔

فصل دوم ۔آہین بھی دو شجر ہین شجر اول نسب نامہ اولاد سید سالار شجر دوم نسب نامہ اولاد سید قاسم ۔

## شجر اول

شاخ اول ۔نسب نامہ اولاد سید نوح آہین دو ثمر ہین اور یہ خاندان بہتہ کے نام سے مشہور ہے ۔

ثمر اول ۔نسب نامہ اولاد سید حسین ۔

ثمر دوم ۔نسب نامہ اولاد سید حسن ۔

**شاخ دوم**۔ نسب نامہ اولاد سید خان محمدؒ یہ خاندان بھی بہتہ کے نام سے مشہور ہے اور آرہ شاہ آباد وکواستہ مین اس خاندان کے لوگ سکونت پذیر ہین۔ اسمین دو ثمر ہین۔

**ثمر اول**۔ نسب نامہ اولاد سید عبد الحکیم۔

**ثمر دوم**۔ نسب نامہ اولاد سید عبد القادر۔

## شجر دوم

**شاخ اول**۔ نسب نامہ اولاد سید قطب الدین اسمین تین ثمر ہین۔

**ثمر اول**۔ نسب نامہ اولاد سید عبد الجلیل جو مارہرہ مین سکونت پذیر ہے۔

**ثمر دوم**۔ نسب نامہ اولاد سید فیروز جو محلہ سلہڑہ قصبہ بلگرام مین سکونت پذیر ہے۔

**ثمر سوم**۔ نسب نامہ اولاد سید طیب جو پیرزادگان محلہ سلہڑہ کے نام سے مشہور ہے۔

**شاخ دوم**۔ نسب نامہ اولاد سید حامد جو باڑی مین سکونت پذیر ہے۔

قبل اسکے کہ نسب نامہ شروع کیا جاوے ایک قصیدہ علامہ عبد الجلیل جو نسب نامے مین تبرکاً درج کرنا مناسب ہوگا درج کیا جاتا ہے

## قصیدہ نسب نامہ علامہ عبد الجلیل

مائیم نخل سبز ریاض پیغمبری
فرعش گذشته است ازین چرخ چنبری
آن دختر نبی که بود زوج او علیؑ
این شجهت ز طلعت او یافت نیوری
زید شہید مصحف اسرار اہل بیت
کرده شکار شیر ز روئے دلاوری
سید علی که بر در عالم پناه او
روح القدس کند بر اقش کبوتری
سید حسن که اختر اوج سعادت است

احسان ہاست بر ہمه از سایه گستری
آن ختم انبیا که تولی ست دخترش
دریائے فیض ساقی صہبائے کوثری
سجاد آنکه آدم آل حسین شد
پیداست از مناقب او شان حیدری
سید محمد آنکه جہان را ز خلق او
کیوان ستاده است بعنوان قنبری
سید علی عراقی که از فیض مقدمش
کسب سیادت از نظرش کرده مشتری

نخلی که اصل ثابت او ختم انبیاست
آرائش منصهٔ پاکیزه گوهری
فرزند اوست خامس آل عبا حسینؑ
ایزد نصیب دشمن او کرد ابتری
عیسیٰ که شد بموتم الاشبال مشتہر
پیچیده در دماغ نسیم معطری
سید حسین شمسهٔ ایوان مکرمت
خاک عراق یافته از عرش برتری
سید علی که دشمن شوریده بخت را

سازد کباب آتش خورشید محشری
سید عمر که سرور عالی مقام بود
گردے زروے آئینهٔ دل سکندری
سید حسین منتخب دودهٔ شرف
چون موم نرم ساختے دست بهادری
سید ابوالفراس که هنگام کارزار
روز نبرد شیر نیستان صفدری
سید علی که صارم خارا شگاف او
بر بلگرام یافته فتح و مظفری
در سال ششصد و چهل و پنج فوت کرد
کرد از جهان بملک مقدس مسافری

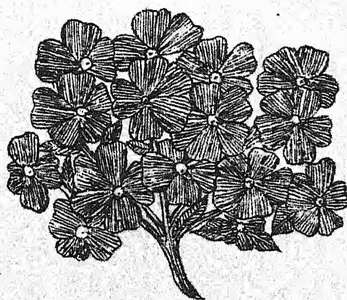
شادابی بهار گلستان خلق زید
در بزم او همیشه فلک گرم مجمری
یحیٰی که در ریاض صفات کمال او
باشد چراغ انجمن افروز مهتری
والا گهر ابوالفرح واسطی که شست
آمد ز دست او همه کار غضنفری
سید حسین صاحب شمشیر خونچکان
چون ذوالفقار دم زده از فتح خیبری
شد فتح در زمانهٔ سلطان التمش
آسود بر بساط معلاے عبقری
باشد به بلگرام مزار مبارکش

می کرد در تحفظ دلها صنوبری
زید سوم که خسرو اقلیم فقر بود
یک شهر چشم حیرتیان کرد عبهری
داؤد آنکه دشمن فولاد جسم را
از آب ذوالفقار بسے نقش کافری
ثانی ابوالفرح که بآئین جد خویش
با قلب دشمنان نگمش کرد خنجری
جد کلان محمد صغرے که تیغ او
تاریخ آن ز لفظ خداداد بشمری
۶۱۴
شعبان و روز چاردهم ضحوه ثمین
بر مقدسش کنند ملائک مجاوری

## ابیات علامه عبدالجلیل

آب و گلِ من که فیض عام ست
سبحان الله چه بلگرامی
از عشق سرشت ایزد پاک
هرلاله کزین دیار روید ؎

از خطهٔ پاک بلگرام است
کو شرمے ز آفتاب جامے
در روز ازل خمیر این خاک
تخمِ دل داغدار روید



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# باب اول

## شجرہ از حضرت آدم علیہ السّلام تا جناب امام زین العابدین علیہ السّلام

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت شیث علیہ السلام

انوش

قینان

مہلائیل

یارد

حضرت ادریسؑ

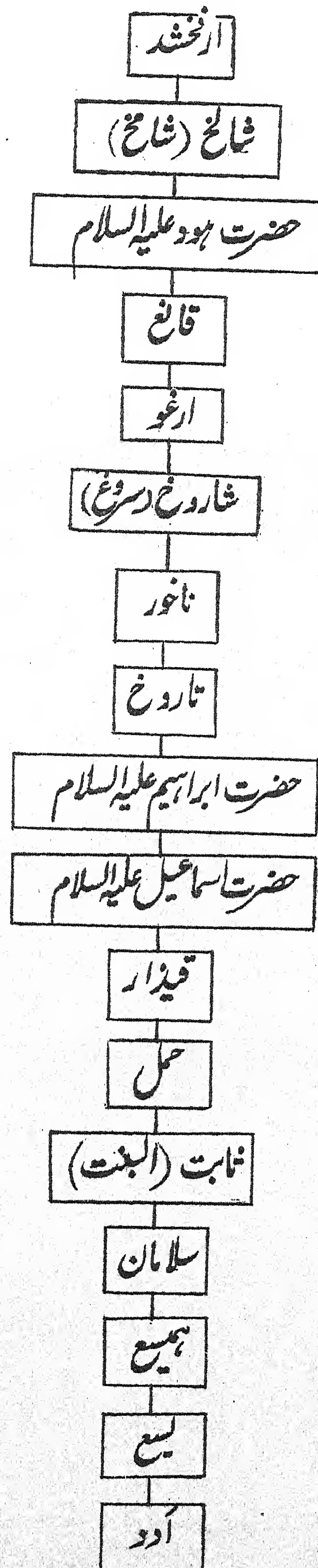
متوشلخ

لامک (الملک)

حضرت نوح علیہ السلام

سام

ارفخشد



ارفخشد
شالخ (شالخ)
حضرت ہود علیہ السلام
قانع
ارغو
شاروخ (سروغ)
ناخور
تاروخ
حضرت ابراہیم علیہ السلام
حضرت اسماعیل علیہ السلام
قیذار
حمل
نابت (البنت)
سلامان
ہمیسع
یسع
اُدد

ادد

اد

عدنان

معد

نزار

مدرکہ

خزیمہ

کنانہ

مضر (نضر)

مالک

فہر (قریش)

غالب

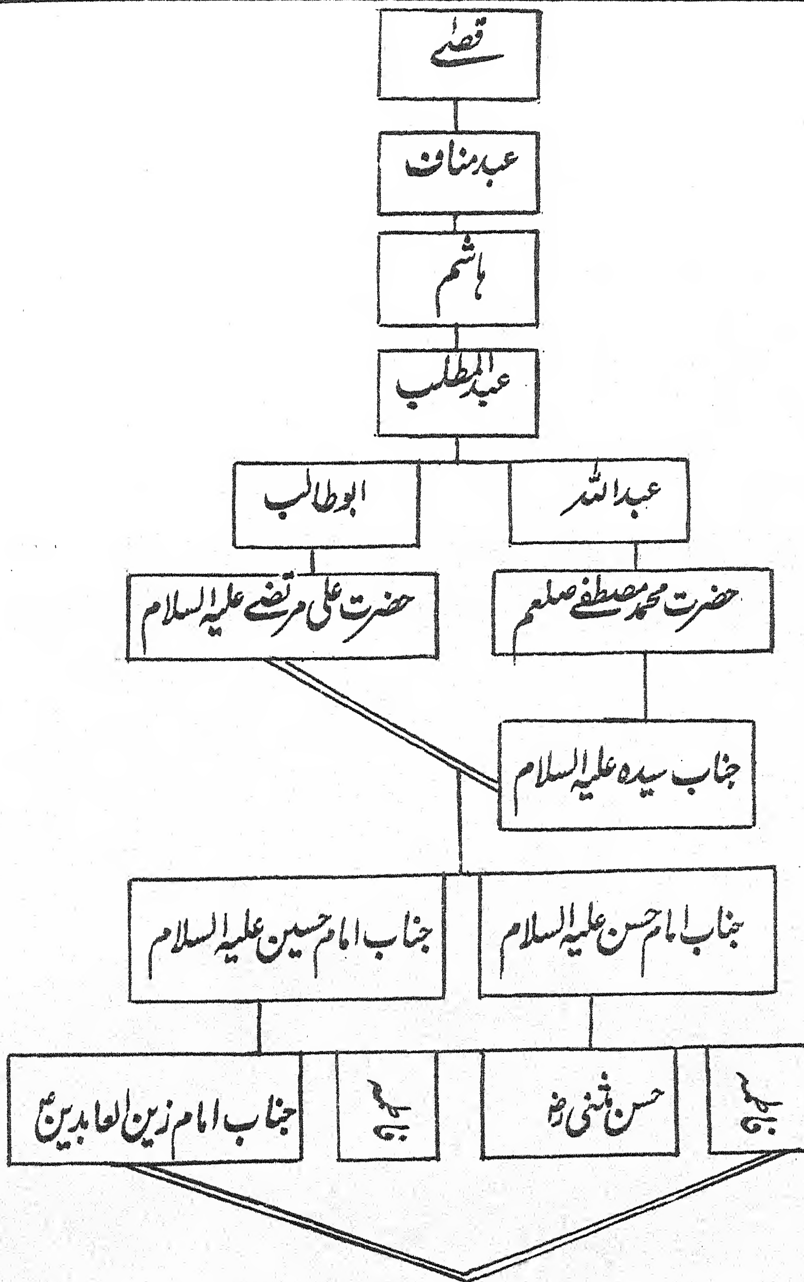
لوئ

کعب

مرہ

کلاب

قصی




**حضرت آدم علیہ السلام**۔ سن شریف آپکا ایک ہزار سال بتایا جاتا ہے۔

**حضرت شیث علیہ السلام**۔ فرزندان آدم مین خلعت نبوت درگاہ رب العزت سے آپ ہی کو عنایت فرمایا گیا۔ دنیا مین فن زراعت آپ ہی کے وقت سے جاری ہوا۔

**انوش**۔ اسم مبارک آپ کا بعض مورخین نے یانس بھی لکھا ہے۔ خداوند عالم نے دنیا کی سلطنت آپکو عنایت فرمائی تھی اور دنیا کے بادشاہون مین آپ پہلے بادشاہ ہین آپکی عمر تین سو برس ہوئی۔

**قینان**۔ بعد اپنے پدر عالی مقدار کے اپنی سلطنت آبائی پر جلوہ افروز ہوے۔ عمر آپکی ۲۵۰۔ سال کی ہوئی۔

نزال برد۔ بعض مورخین نے آپکا اسم مبارک نزال برد بتلایا ہے۔ مگر کتب احادیث مین صرف برد ہی لکھا ہوا پایا جاتا ہے۔ عمر شریف آپکی پانچسو سال ہوئی۔

مہلائیل۔ آپ پیغمبر بھی تھے اور عابد شب بیدار اور ہمیشہ روزہ دار تھے اور انتہا درجہ کے حسین تھے کہ سوائے حضرت یوسف علیہ السلام کے پھر کوئی حسین آپکا ایسا پیدا نہ ہوا پانچسو برس تک زندہ رہے وفات کے بعد آپکی لاش مطہرہ دفن نہین کیگئی بلکہ ایک ایک تختہ پر تجہیز و تکفین کرکے رکھدی گئی پانچسو برس تک اُس لاش کی پرستش ہوتی رہی لبعدازان لوگون نے آپکی صورت کا بت بنایا اور بت پرستی ایجاد ہوئی۔

یاذر (بنیا) علمائے عامہ کا خیال ہے کہ یاذر نے اشتیاق رُئت دیکھکر اپنے پدر عالیمقدار مہلائیل کا بت بنایا اور دنیا سے اُسکی پرستش کرائی۔ مگر یہ محض بے بنیاد ہے۔ اسلاف و اخلاف انبیا علیہم السلام ہمیشہ کفر و شرک کے شبہون سے مبرا ہین۔

حضرت ادریس علیہ السلام علم نجوم۔ علم خیاط و علم کتابت دنیا مین آپ ہی سے ایجاد ہوئے آپ پہلے نبی تھے جن کو معراج جسمانی حاصل ہوئی آپ کا لقب معلم الثقلین اور خطیب الملائکہ بھی بتلایا جاتا ہے اور درس و تدریس کی رعایت سے آپ کو ادریس کہتے تھے ورنہ اسم مطہر آپکا اخنوخ ہے۔ علم نجوم آپ کے زمانہ سے حضرت داؤد کے وقت تک شائبہ نبوت تھا پھر جزو نبوت نہین رہا۔

سنوفنلخ۔ آپ اپنے عہد مین روے زمین کے فرمانروا تھے اور اقوام جنیہ آپکی مطیع تھی اور آپ کے پاس ایک کتاب تھی جس پر قوم جنیہ حلف اٹھایا کرتی تھی۔

الملاک (لامک) اپنے عہد مین سلطان روزگار اور خاصۂ کردگار تھے آپ نے خلقت کو جو مہلائیل کی صورت کی پرستش کیا کرتی تہی نصیحت فرماکر پھر دین خدا کی طرف رجوع کیا۔ تاہم کثرت سے لوگ بت پرستی پر قائم رہے۔

حضرت نوح علیہ السلام پیغمبران اولوالعزم مین تھے۔ اسم مبارک آپکا عبدالملک تھا اور خوف خُدا سے بہت نوحہ کیا کرتے تھے اسوجہ سے نوح مشہور ہوئے آپ کے وقت کے واقعات اور طوفان کے حالات تمام چھوٹی بڑی کتابون مین مفصل مرقوم ہین۔

سام۔ طوفان نوح کے بعد آپ کے تین صاحبزادہ بچے تھے۔ حام۔ سام۔ یافث۔ حام سے اہل ہند سندھ۔ حبشہ و سوڈان وغیرہ۔ سام سے اہل یمن شام۔ عراق۔ عرب۔ کرمان اذربائیجان خراسان ماوراء النہر یافث سے ترک۔ روس سکندریہ۔ خطا۔ ختن روم وغیرہ ہین۔

ارفخشد بعض مورخین نے آپ کے نام کو بھی فہرست مرسلین مین داخل کیا ہے اور آپ کو نبی لکھا ہے اور بعض نے حکومت وامارت تبلائی ہے۔

شالخ (شامخ) آپ بہت بڑے عابد وزاہد تھے مگر نبی نہین تھے بعض آپ کو رہبان تبلاتے ہین جو الہامات الٰہیہ کے ذریعہ سے غیب کی باتین تبلاتے تھے۔ آپ کے زمانہ مین کل روے زمین پر ۷۳ آدمی تھے۔ کیونکہ طوفان سے اسوقت تک اتنے ہی آدمی ہوے تھے۔

حضرت ہود علیہ السلام۔ جب شداد نے حضرت عاد علیہ السلام کو قتل کیا تو خداوند کریم نے آپکو شداد کی نصیحت کے لیئے مبعوث فرمایا۔ شداد نے پوچھا تمہارا خدا کہان ہے اور اسکی کیا صورت ہے ہود نے فرمایا میرا خدا ایک ہے اُسکا کوئی بیٹا نہین اور نہ وہ کسی کا باپ ہے یہ سُن کر شداد نے آپ کو قتل کرایا۔ ہود کی بددعا سے اُسے اپنی بہشت مین جانا نصیب نہین ہوا اور مرگیا۔

قانع۔ آپ سلطان عادل تھے اور ہفت اقلیم کے بادشاہ تھے اور تمام اقالیم سبعہ کو اپنے بیٹون پر تقسیم کردیا تھا بعض کا قول ہے کہ قوم ثمود پر جو صاعقہ قہر الٰہی نازل ہوا اُسی مین آپکی وفات بھی واقع ہوئی مگر اس قول پر اتفاق جمہور ثابت نہین ہے۔

ارغو ملک بابل مین بادشاہ تھے اور وہ ہفت اقلیم مین قابل تعظیم مانے جاتے تھے اور تمام روے زمین مین فیاضی اور سخاوت کے لئے آپ مخصوص طور پر مشہور تھے اور بعضون نے ہفت اقلیم کا بادشاہ بھی آپکو لکھا ہے۔

شاروخ (سروغ) آپ بھی اپنے پدر عالیمقدار کی طرح فیاض زمان اور حاتم دوران تھے اور حلیہ محاسن ومحامد آبائی اپنے والد سے میراث مین پائے تھے۔

ناخور بہت بڑے حسین تھے اور علم نجوم مین دستگاہ کامل رکھتے تھے۔ عمر آپکی دوسو برس کے قریب تبلائی جاتی ہے۔ آپ کا نام بعض نسابین نے ناحور بھی لکھا ہے۔

تارخ مخصوصین اور مشہورین روزگار سے تھے اور علم نجوم مین اپنے پدر بزرگوار کے جانشین اور وارث حقیقی تھے اور نمرود کے خزانچی تھے۔ آذر ان کے بڑے بھائی تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آذر کیطرف ابنیت صرف مجازا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پیغمبران اولوالعزم سے ہین لقب آپ کا ابوالانبیا اور خلیل اللہ ہے صاحب شریعت عظیمہ تھے ان کو حنیف بھی کہتے تھے آپ کے احوال اور نمرود کے مظالم تمام کتابون مین مندرج ہین اعادہ

کی ضرورت نہین۔

**حضرت اسماعیل علیہ السلام۔** آپکا لقب ذبیح اللہ ہے۔ آپ کے واقعات ایسے مشہور ہین جنکی تصریح کی ضرورت نہین۔

**قیذار۔** بہت بڑے بزرگوار اور خاصۂ پروردگار تھے۔ صاحب تلوار اور اچھے سوار تھے۔ بڑے سریع رفتار تھے اور اس وجہ سے آپ کو ابوالفارس کہتے تھے تیر انداز بھی تھے۔

**حمل۔** جناب قیذار نے اسی عورتین اولاد اسحاق سے بیاہین مگر ایک سے بھی اولاد نہوئی آخر انھون نے سات سو اونٹون کی قربانی کی تب ندا آئی کہ تم حامل نور محمدی ہو جب تک کہ آل اسماعیل سے عورت نہ کروگے اولاد نہوگی تب انھون نے ایسا کیا اور حمل پیدا ہوے۔

**ثابت۔** ولادت کے بعد ان کے والدین نے یکے بعد دیگرے فوراً رحلت کی اور ان کو ایک پہاڑ کے دامن مین چھوڑ دیا۔ عرب کا ایک قافلہ آیا اور اس نے ان کو تنہا پاکر اٹھالیا اور پرورش کیا۔

**سلامان۔** مورخین نے آپ کو نبی اور بادشاہ دونون لکھا ہے اور ایسا عظیم الشان کہ اقوام عرب بنی اسرائیل دونون آپ کو اپنا سردار تسلیم کرتے ہین۔

**ہمیسع۔** بڑے صاحب استعداد تھے۔ عرب مین علم لغت کی ایجاد انھین سے ہوئی۔

**یسع۔** خداوند عالم نے آپ کو بہت بڑی دولت اور عزت و ثروت عطا فرمائی تھی اور آپ جود و سخا اور فیض و عطا کے اوصاف کے ساتھ تمام اطراف عالم مین مشہور تھے۔

**اُدو۔** قوم عرب کے رئیس اور سردار تھے۔ علم الانساب کے لئے تمام عرب مین مشہور تھے۔ اُدو مین الف مضمومہ اور دال بین غیر معجمہ ہین۔

**اُد۔** الف مضمومہ دال معجمہ۔ آپ نہایت وسیع الصوت تھے۔ مورخین کا بیان ہے کہ آپکی آواز اتنی بڑی اور وسیع تھی کہ بارہ میل کے فاصلہ تک جاتی تھی۔

**عدنان۔** تمام قبائل عرب کے سردار اور بنی اسماعیل کے راس الرئیس تھے مہمان نوازی اور قبیلہ پروری آپ کے خاص اوصاف تھے۔

**معد۔** قبائل عرب کے علاوہ دوسری قوم کے لوگ بھی جو مکہ اور اُسکے اطراف مین آباد تھے آپ کو اپنا پیشوا اور سردار تسلیم کرتے تھے۔ آپ بڑے ذی حوصلہ دلیر اور شجاع تھے۔

نزار۔ تمام عرب مین عابد کے لقب سے مشہور تھے مگر باوجود اس عبادت و ریاضت کے آپ شجاع ترین زمانہ بھی تھے۔ آپکی تقریب ولادت مین ہزار اونٹون کی قربانی کیگئی تھی۔

مدرکہ۔ فیاضی اور جود و کرم کے لئے مشہور تھے۔

خزیمہ۔ بہت بڑے ذی اقتدار اور منتخب روزگار تھے۔ غیر قومین بھی آپ کی مطیع اور فرمانبردار تھین اس وجہ سے آپ سید العرب والعجم کہلاتے تھے۔

کنانہ۔ نہایت جری اور شجاع تھے اور اپنے والد کی طرح بہت معزز و مقتدر تھے۔

نضر (مضر) کوئی خاص بات آپکی بابت قابل ذکر نہین ہے۔ اکثر مورخین و نسابان نے آپ کو نضر لکھا ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح مین جو خطبہ جناب ابی طالب نے پڑھا اُسمین اظہار سلسلہ نسب کے بیان مین آپ نے مضر ارشاد فرمایا ہے۔

مالک۔ بڑے ذی اقتدار اور سلاطین زمانہ مین شمار ہوتے تھے بعض مورخین کا بیان ہے کہ آپ اپنے زمانہ کے نبی بھی تھے اور آپ پر نزول وحی بذریعہ الہام ہوتا تھا۔

فہر آپ ہی کو قریش کہتے ہین۔ لغت عرب مین قریش کے معنی تلاش کرنے والے اور جمع کرنے والے کے ہین تفحص اہل عرب و اقربا پروری کے لحاظ سے آپکا نام قریش مشہور ہوا۔

غالب۔ آپ اپنے زمانہ کے بہت بڑے شجاع و دلیر تھے اور تمام قبائل عرب پر آپ کے شجاعت کے سکے جمے تھے اور اسوقت تک آپکی شجاعت مایۂ اعزاز و امتیاز سمجھی جاتی ہے۔

لوی۔ بہت بڑے بادشاہ تھے اور ملک معظم کہے جاتے تھے۔

کعب۔ بڑے قابل اور فاضل تھے۔ آپکی فصاحت و بلاغت مشہور ہے دور دور سے لوگ اُن کو سننے آتے تھے اور اسوجہ سے خطیب العرب کے معزز لقب سے یاد کئے جاتے تھے۔

مرہ۔ آپ نے تمام عمر ریاضت اور عبادت مین صرف کی ہمیشہ روزہ دار اور شب بیدار رہتے۔ اس لئے تمامی دنیا آپ کو راہب کہتی تھی۔

کلاب کنیت آپکی ابوزید تھی اور آپکا نام کلاب کے علاوہ حکیم بھی تھا شکار کے فن مین بہت بڑے مشاق تھے اور دوڑ کر شکار کو بغیر کسی حربہ کے پکڑتے تھے شعرائے عرب نے بڑے بڑے قصیدہ آپکی مدح مین لکھے ہین۔

**قصلی**۔آپ کا نام زید تھا اور آپ کی ماں کا نام فاطمہ بنت سعد تھا۔آپ کے احوال وسیع ہین خلاصہ یہ ہے کہ عرب کی سرداری اور بیت اللہ کے خدمات جو کچھ عرصہ سے بنو خزیمہ مین چلی گئے تھے انھون نے واپس لا کر پھر بنی اسماعیل مین قائم کی اور شہر مکہ انھین نے آباد کیا۔

**عبد مناف** آپکا لقب قمر تھا اور آپ اپنے زمانہ کے بہت بڑے حسین اور وجیہ تھے آپ کو سید العرب کہتے تھے۔قبائل عرب کی سرداری اور بیت اللہ کے خدمات آپ سے متعلق تھے

**ہاشم**۔فخر خاندان اور سرمایۂ دودمان تھے بہت وسیع الاحوال ہین فیاضی اور سخاوت مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے۔قبائل عرب کو روز دعوت دیتے تھے۔عرب مین علم تجارت آپ ہی کا ایجاد ہے۔بنو امیہ کی عداوت آپ ہی کے وقت سے شروع ہوئی کوئی اہل عرب آپ کے وقت مین فقیر اور محتاج نہین تھا۔

**عبد المطلب**۔الولد سر لابیہ کے پوری مصداق تھے شیخ الفرس و رئیس العرب آپ کے خاص القاب تھے چاہ زمزم کا کھودنا آپ ہی کا کام تھا حرب ابن امیہ چودہ مرتبہ آپ کے ساتھ لڑا مگر ہمیشہ شکست کھایا کیا۔

**عبد اللہ**۔لقب مطہر آپ کا ذبیح اللہ ثانی ہے آپ جناب ابی طالب کے برادر عینی تھے آپکی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ تھا آپ کی قربانی کا واقعہ بہت مشہور ہے آپ کی جان بچانے اور قرعہ ڈالے جانے کے لئے حضرت ابی طالب نے خاص طور پر کوشش کی اور وہی مشیت الٰہی ٹھہری۔

**ابو طالب**۔اپنے والد کے حقیقی جانشین تھے اور قبائل عرب کے سردار مانے جاتے تھے اپنے بھتیجے جناب رسالتمآب محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش آپ نے کی اور آنحضرت صلعم کو آپ سے خاص محبت و انسیت تھی۔

**حضرت محمد مصطفٰے** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کنیت آپکی ابو القاسم لقب مطہر رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین خاتم النبیین رسول اللہ اور حبیب اللہ ہے۔ولادت باسعادت حضرت کی ۱۷۔ربیع الاول سنہ عام الفیل ہے۔وفات آنجناب کی سنہ ۱۱ ہجری ہے۔

**جناب فاطمۃ الزہرا علیہ السلام**۔لقب مطہر آپ کے سیدۃ النساء و خیر النساء و اشرف النساء و بتول عذرا ام السبطین و ام الحسنین ہین آپ کے احوال تمام اسلامی کتابون مین درج ہین۔

**حضرت علی مرتضٰے علیہ السلام**۔جناب کے لقب مطہر امیر المومنین امام المتقین۔اسد اللہ۔ید اللہ ہین جناب رسالتمآب کے چچازاد بھائی اور داماد۔آپ کے حالات اور فضائل سے تمام اسلامی کتب بھرے ہوے ہین۔

یہان درج کرنے کی ضرورت نہین۔ آپ اول امام ائمۂ اثنا عشر سے ہین کنیت آپکی ابو الحسن ہے۔

**حضرت امام حسین علیہ السلام** کنیت آپکی ابو عبداللہ اور لقب آپکا خامس آل عبا و شہید کربلا اور سید الشہداء و ذبیح اللہ عظیم ہے۔ ولادت مبارک حضرت کی ۳ شعبان سنہ ۴ھ اور شہادت حضرت کی ۱۰ محرم سنہ ۶۱ھ یوم جمعہ وقت عصر واقع ہوئی۔ آپ کے احوال مسلمان کیا غیر تو بین بھی بخوبی جانتی ہین۔

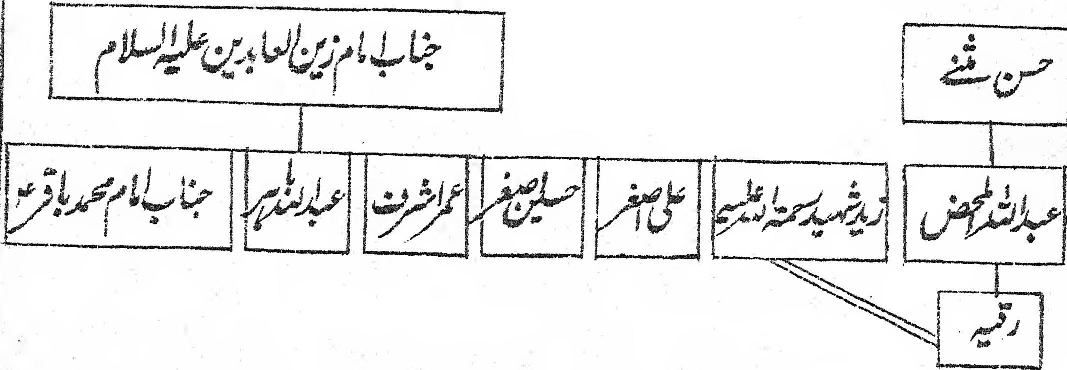
**حضرت امام زین العابدین علیہ السلام**۔ کنیت آپکی ابو محمد اسم گرامی آپ کا علی اور لقب مطہر آپ کے زین العابدین۔ سید الساجدین و آدم آل عبا ہین کیونکہ معرکہ کربلا مین اولاد ذکور جناب امام حسین مین سوائے آپکے اور کوئی نہین بچا تھا۔ ولادت حضرت کی ۵ شعبان سنہ ۳۸ھ کو ہوئی اور ۲۲ محرم سنہ ۹۵ھ کو عبدالملک بن مروان نے زہر سے حضرت کو شہید کیا۔

نوٹ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اجداد و امجاد کی صحیح تعداد مین اسلامی دنیا کے تمام مورخین و نسابین مین سخت اختلاف ہے یہ نسب نامہ از حضرت آدم علیہ السلام تا جناب امام زین العابدین علیہ السلام رسالۂ جنیدیہ مولفۂ سید محمد جنید بلگرامی سے لکھا گیا ہے اور سید صاحب مرحوم نے امام صباغ مالکی کی کتاب فصول المہمہ اور خواجہ محمد پارسا کی کتاب فصل الخطاب کے اسناد سے ترتیب دیا ہے اسلئے کہا جاسکتا ہے کہ سید صاحب کا ماخذ بالکل کتب عامہ سے ہے اب انکی تطبیق اور مقابلہ جب علمائے اہلبیت رضوان اللہ علیہم کی تالیفات سے کیا جاتا ہے تو تعداد مذکور مین اختلاف کثیرہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ انسان کے لئے اپنے عقائد کی تبعیت اور اپنے علمائے کرام کی تقلید فطرتاً ضروری اور لازمی ہے اسلیئے مین اپنے برادران ایمانی کی عام اصلاح اور اطلاع کی غرض سے جناب سالتمآب کے اجداد و امجاد کی تشریح و تفصیل علمائے امامیہ کی تالیفات معتبرہ و مستند مثل جلاء العیون و حیات القلوب ملا مجلسی علیہ الرحمۃ و لسان الواعظین حاجی محمد علی شیرازی مرحوم و فضائل الشہدا وغیرہم سے ماخذ و منتخب کرکے ذیل مین درج کرتا ہون۔

۱ حضرت آدم علیہ السلام، ۲۔ حضرت شیث علیہ السلام، ۳۔ انوش، ۴۔ قینان، ۵۔ مہلائیل، ۶۔ الیاذ، ۷۔ حضرت ادریس، ۸۔ متوشلخ، ۹۔ لمک، ۱۰۔ حضرت نوح علیہ السلام، ۱۱۔ سام، ۱۲۔ ارفخشد، ۱۳۔ حضرت ہود علیہ السلام، ۱۴۔ قانع، ۱۵۔ ارغو، ۱۶۔ شارغ، ۱۷۔ ناخور، ۱۸۔ تارخ، ۱۹۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام، ۲۰۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام، ۲۱۔ قیدار، ۲۲۔ ہمیسع، ۲۳۔ نبت، ۲۴۔ شجیب، ۲۵۔ ادو، ۲۶۔ عدنان، ۲۷۔ معد، ۲۸۔ نزار، ۲۹۔ مضر، ۳۰۔ الیاس، ۳۱۔ مدرکہ، ۳۲۔ خزیمہ، ۳۳۔ کنانہ، ۳۴۔ قصی، ۳۵۔ لوی، غالب، ۳۶۔ فہر، ۳۷۔ عبد مناف، ۳۸۔ ہاشم، ۳۹۔ عبدالمطلب، ۴۰۔ عبداللہ، ۴۱۔ حضرت محمد مصطفے صلعم، واضح ہو کہ آنحضرت کے سلسلۂ انساب مین سات نبی مرسل حضرت آدم سے لیکر حضرت اسماعیل تک گذرے ہین جنکے نام پر خط جدول ہے۔

# باب دوم

## نسب نامہ از امام زین العابدین علیہ السلام تا زید شہید رحمۃ اللہ علیہ و حالات زید شہید رحمۃ اللہ علیہ




واضح ہو کہ فاطمہ بنت جناب امام حسن علیہ السلام کے بطن مبارک سے صرف جناب امام محمد باقر علیہ السلام تھے اور جناب زید شہید رحمۃ اللہ علیہ جناب جیدا کے بطن سے تھے جو جاریہ تھیں، حضرت زید کی شادی رقیہ بنت عبداللہ المحض بن حسن مثنی بن جناب امام حسن علیہ السلام سے ہوئی اور اسی وجہ سے سادات زیدی اپنے کو حسنی الحسینی کہتے ہین، سادات زیدی باپ کی طرف سے حسینی اور مان کی طرف سے حسنی ہین۔

اگرچہ دیدہ دو باشد ولے نگاہ یکیست

زید شہید رحمۃ اللہ علیہ ۸۰ھ مین پیدا ہوئے آپکی کنیت ابوالحسین ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ بعد جناب امام محمد باقر علیہ السلام آپ اپنے اور کل بھائیون مین افضل تھے، علامہ سیوطی نے اپنی کتاب لدراری فی ابناء السراری مین جصری سے نقل کیا ہے کہ ہشام بن عبدالملک مروانی نے زید کو بلایا اور کہا کہ مجھکو معلوم ہوا ہے کہ تم دعوی خلافت کا کرتے ہو حالانکہ تم خلافت کے لائق نہین ہو کیونکہ تمھاری مان جاریہ (لونڈی) ہے۔ زید نے جواب دیا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مان لونڈی تھی اور ان کے صلب سے حضرت خیر البشر پیدا ہوے۔ زید شہید نے کوفہ پہونچکر خروج کیا پندرہ ہزار کوفیون نے آپ سے بیعت کی تھی لیکن خروج کے وقت تین سو آدمی سے زیادہ آپ کے ہمراہ نہ تھے کوفیون نے آپ کے ساتھ بھی ویسے ہی دغا کی جیسے کہ آپ کے جد بزرگوار جناب امام حسین علیہ السلام کے ساتھ کی تھی۔ یوسف بن عمر ثقفی ہشام بن عبدالملک کے حکم سے بارہ ہزار سپاہیون سے ان کے

مقابلہ کو آیا تین شبانہ روز لڑائی ہوئی صدہا آدمی یوسف کے لشکر کے مارے گئے اور زید کے قلیل لشکر سے ۶۷
آدمی شہید ہوئے ناگاہ یوسف کے غلام راشد نے ایک تیر زید کے مارا جو پیشانی پر دونوں ابروؤں کے درمیان
لگا اور زید گھوڑے سے گر کر شہید ہو گئے زید کے لشکریوں نے اُن کی لاش کو دشمنوں سے پوشیدہ دفن کر دیا
اور قبر کو پوشیدہ رکھنے کے لیئے اُس پر سے پانی جاری کر دیا۔ یوسف نے منادی کرا دی کہ جو شخص زید کی قبر کا پتہ
دیگا اُسکو ایک ہزار درہم انعام دیا جاویگا۔ ایک غلام حبشی جو دفن کے وقت موجود تھا اُس نے قبر کا پتہ دیدیا
دوسرے روز یوسف نے لاش مبارک کو قبر سے نکلوایا اور سر اقدس کو جُدا کر کے ہشام کے پاس بھیجدیا اور
تن اطہر کو دار پر لٹکا دیا، چار سال تک جسم مبارک زید شہید کا مصلوب رہا جب ہشام مرا تو زید ثقفی نے ولید بن زید
کے حکم سے جسد مبارک کو اُتار کر جلایا اور خاک کو فرات میں ڈالدیا۔ شہادت جناب کی ۱۵ صفر ۱۲۱ھ میں
ہوئی اور عمر شریف آپکی ۴۲ سال تھی۔ کبیر طبرستانی نے لکھا ہے کہ آپ کا سر ہشام نے قبر جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک شبانہ روز رکھا۔

# باب سوم

## زید شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کے بعد کے واقعات اور اُنکی اولاد

زید شہید رحمۃ اللہ علیہ

| یحییٰ | محمد | حسین ذوالدمعہ | عیسیٰ موتم الاشبال | سعادت الحمیدہ |
|---|---|---|---|---|

ہشام بن عبدالملک کے مظالم کے بعد جب حضرت زید درجۂ شہادت پر فائز ہو چکے تو آپ کے چار
صاحبزادے ایک صاحبزادی اور چار غلام بچ گئے تھے۔ بعضوں نے تین صاحبزادوں کا بچنا لکھا ہے یہ لوگ
قید ہوئے اور دارالظلم بنی امیہ سے ان مظلومین کے واسطے یہ حکم صادر ہوا کہ آج رات بھر یہ لوگ محبس میں
رکھے جاویں علی الصباح حضرت زید کیطرح یہ لوگ بھی مصلوب کیے جاوینگے ظہر کا وقت تھا تمام لوگ نماز میں

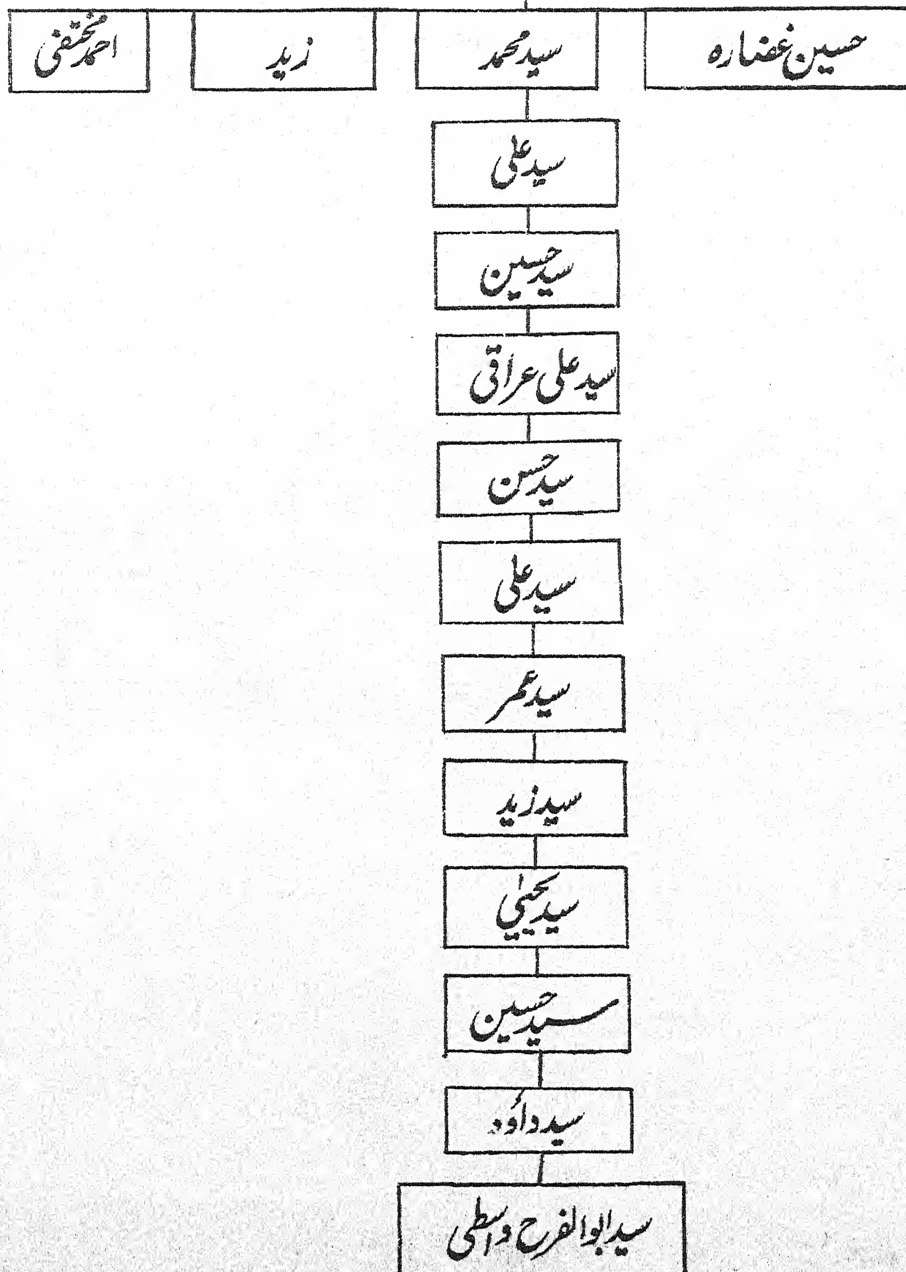
مصروف ہوئے داروغہ محبس ان بلانصیبون کو لیکر دار الحبس کیطرف چلا اور حسب الحکم داخل محبس کیا مگر آدمی تھا رحمدل اُس کو ان غریبون کے مصائب اور شدائد دیکھ کر ترس آیا کچھ رات رہتے تاریکی شب کے پردہ مین ان کو چھوڑ دیا اور یہ غریب سادات حاکم محبس کی مہربانیون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رات ہی رات کوفہ سے بھاگ کر بصرہ آئے اور مروان الحمار آخری بادشاہ بنو امیہ کے وقت تک روپوش رہے یحییٰ کی والدہ ریطہ بنت عبداللہ بن محمد بن الحنفیہ تھین بعد شہادت حضرت زید یہ خراسان کی طرف چلے گئے اور وہان سے نواح جرجان مین پہونچے اور وہان سے سات سو آدمیون کے ہمراہ اپنے پدر عالیمقدار کے انتقام کی غرض سے ولید بن یزید کے زمانۂ سلطنت مین خروج کیا اور نصر بن سیار والی خراسان کے حکم سے مسلم ابن احوز مازنی نے انھین شکست دیکر قتل کیا۔ آپکی عمر ۱۸ سال تھی۔ بعد شہادت آپکا سر کاٹ کر ولید کے پاس بھیجدیا گیا اور اُس نے انکی مان کی گود مین ڈلوا دیا۔ آپکی نسل منقرض ہوگئی۔

محمد حسین ذوالدمعہ۔ عیسیٰ موتم الاشبال و سعادت الحمیدہ۔ رقیہ بنت عبداللہ المحض بن حسن مثنیٰ ابن جناب امام حسن علیہ السلام کے بطن سے تھی۔ مورخین نے لکھا ہے کہ حسین ذوالدمعہ اور محمد کی اولاد ہوئی اور ابی عبد جعفر شاعر محمد ہی کی اولاد مین ہوے ہین۔ جناب سعادت الحمیدہ کی شادی اپنے چچازاد بھائی امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہوئی اور جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام و اسماعیل و اسحاق و رقیہ انھین معصومہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

سید عیسیٰ موتم الاشبال کا نام دراصل عسارہ تھا ظلمہ بنی امیہ کے خوف سے آپ نے اپنا نام عیسیٰ رکھا۔ آپکی کنیت ابو یحییٰ تھی اور اکثر شیر کا شکار کیا کرتے تھے اسوجہ سے موتم الاشبال مشہور ہوگئے یعنی یتیم کرنے والے شیر کے بچون کے۔ حضرت زید کی شہادت کے وقت آپکا سن ایک سال کا تھا آپکو آپ کے ماموں ابراہیم قتیل بن عبداللہ المحض نے پرورش کیا اور اُن کے وصی اور علمبردار بھی تھے اپنے ماموں کے ہمراہ منصور دوانیقی دوسری عباسیہ بادشاہ کے فوج کشی کی اور شکست کھاکر بھاگے اور مدینہ کی سکونت ترک کرکے بصرہ مین مہدی عباسی کے وقت تک پوشیدہ رہے منصور دوانیقی نے ہرچند ان کو تلاش کیا مگر ناکامیاب رہا۔ ۶۰ سال کی عمر مین ۱۶۶ھ مین انتقال کیا اور پوشیدہ دفن ہوئے انھین کی اولاد مین سادات زیدی ہین۔ مؤلف رسالہ جنیدیہ نے امام ابن صباغ مالکی کی کتاب فصول المہمہ اور خواجہ محمد پارسا کی کتاب فصل الخطاب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت زید شہید کے چھ صاحبزادہ اور تھے جو اُن کے ہمراہ شہید ہوگئے اُن کے نام حسب ذیل ہین۔ ابوالحسن۔ ابو محمد عبدالرحمن۔ سلیمان۔ قاسم حسن رحمۃ اللہ علیہم انمین سے بھی کسی کی اولاد یادگار نہین رہی اور یہ تمامی حضرات نا کتخدا شہید ہوئے۔

# باب چہارم

## نسب نامہ از عیسیٰ موتم الاشبال تا سید ابوالفرح واسطی



عیسٰی موتم الاشبال کے چار صاحبزادہ تھے حسین غضارہ۔ محمد زید و احمد مختفی۔ زید نے شام مین سکونت اختیار کر لی تھی حسین غضارہ کا حال کسی نے نہین لکھا۔ احمد مختفی بہت بڑے عالم اور زاہد تھے۔ علم فقہ مین اپنا ثانی نہین رکھتے تھے اس علم مین بہت سی تصانیف آپکی تھین ہارون رشید نے ان کو قید کر دیا تھا۔ بعد رہائی بصرہ مین سکونت اختیار کر لی اور وہین پوشیدہ بسر کرتے رہے۔

سید محمد کی اولاد مین سادات زیدی ہین۔

## سکونت مدینہ ترک کرنیکے وقت سے ہندوستان آنیکے زمانہ تک کے واقعات

واضح ہو کہ بعد شہادت حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ ان کے صاحبزادہ عیسٰی موتم الاشبال نے جب منصور دوانیقی سے شکست کھائی تو سکونت مدینہ ترک کر کے شہر بصرہ مین مہدی عباسی کے عہد دولت تک پوشیدہ رہے۔ ان کے صاحبزادہ سید محمد سے لیکر زید ثانی تک بصرہ مین رہے۔ زید ثانی کے صاحبزادہ سید یحیٰی بصرہ سے اُٹھکر مقام فدک کے موضع خیبر مین سکونت پذیر ہوے پھر اُن کے صاحبزادہ سید حسین مدینہ مین مقیم ہوے اور ان کے صاحبزادہ سید داؤد بھی وہین رہے۔ سید ابو الفرج نے عباسی عاملان مدینہ کے مظالم کیوجہ سے شہر واسط مین آکر سکونت فرمائی واسط عراق کا ایک مشہور شہر کوفہ اور بصرہ کے درمیان تھا اسکو حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۳ھ مین مروان بن عبد الملک کے زمانہ مین دریاے دجلہ کے کنارے آباد کیا تھا۔ یہان کے قلم بہت مشہور تھے اسیوجہ سے میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ نے فرمایا ہے

دانی کہ خوشنویسی از براے چیست ۔۔۔ مائیم وسطی و قلم نیز واسطی

اب شہر واسط کا پتہ نہین ہے دریا برد ہو گیا اور اس جگہ کے قریب بندر گاہ محمرہ آباد ہوا ہے۔

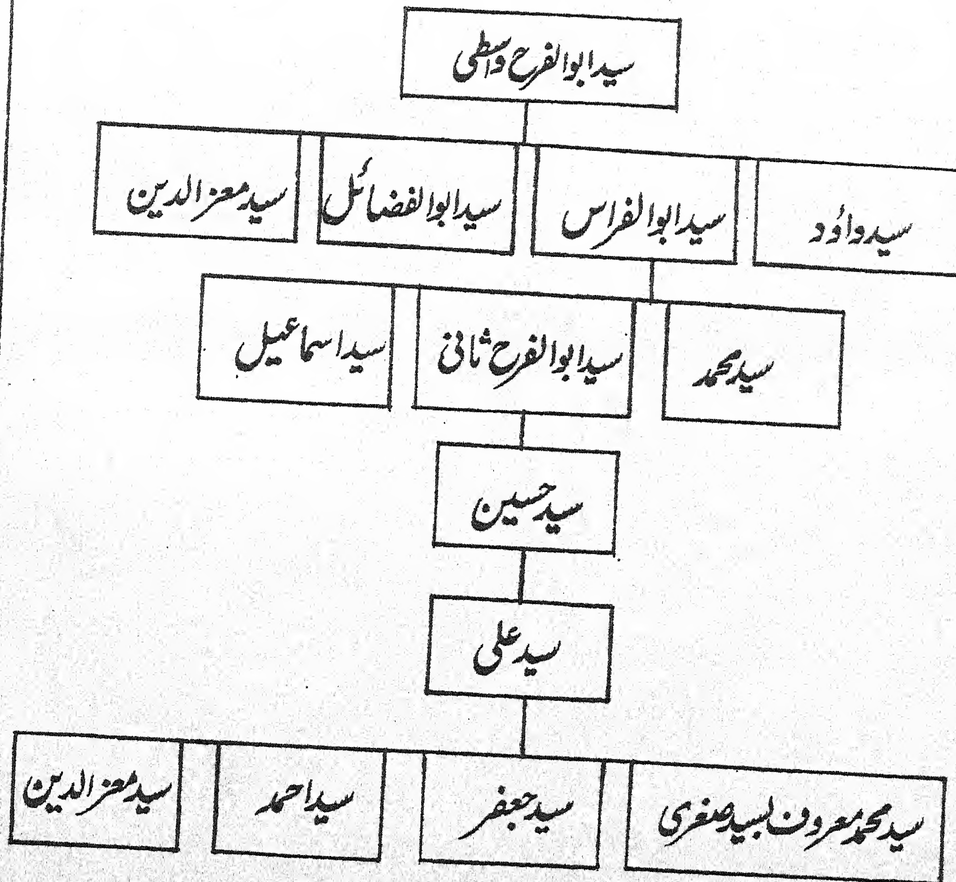
سید ابو الفرج۔ واسط مین نہایت خوشحالی اور فارغ البالی سے بسر کرتے تھے اور فہم و فراست و تدبر و سیاست مین شہرۂ آفاق تھے امیر کوفہ اور رئیس بصرہ مہمات ملکی مین اُن کے حسن تدبیر سے برابر مستفید و مستفیض ہوا کرتے تھے مگر کچھ دنون آگے چل کر ایک جور کی سیاست کے معاملہ مین امیر عراق اور سید صاحب سے بے لطفی ہو گئی آپنے حفظ جان و آبرو کا خیال کر کے واسط کے قیام کو خیرباد کہا اور اپنے چارون صاحبزادون کو لیکر واسط سے غزنین تشریف لائے مگر غزنین کے قیام سے طبع ہمایون سید صاحب کی مطمئن نہین ہوئی اس لئے اپنے چھوٹے صاحبزادہ سید معز الدین کو لیکر پھر واسط کی طرف مراجعت فرمائی اور آپ کے

بقیہ تین صاحبزادون نے ہندوستان کی طرف توجہ فرمائی اور سید ابوالفضائل نے چھاترو سید داؤد نے تھن پور اور سید ابوالفراس جد سادات بارہہ و بلگرام نے جاجیز مین سکونت اختیار کی۔

شاہ دہلی نے چار مواضعات چھاتر۔ تھن پور۔ جاجیز اور بڈولی ضلع گورگاؤن ملک پنجاب مین ان تینون بھائیون کو پرورش کے لئے عنایت فرمائے تھے۔

# باب پنجم

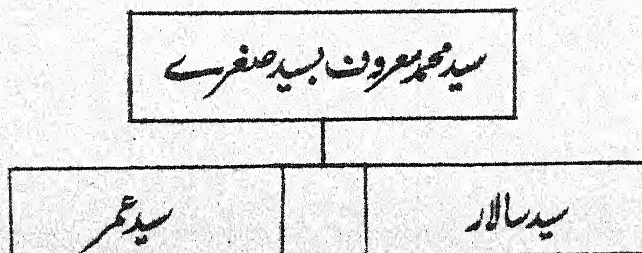
## نسب نامہ از سید ابوالفرح واسطی تا سید محمد صغرے



سید ابوالفضائل۔ سید ابوالفراس ورسید داؤد بدستور مواضعات جاجنیر چھاترہن بیدوہڈوی قابض رہے اور جب انکی اولاد بڑھی تو بادشاہ نے ان کو پرورش کے لئے علاقہ کھیتل ضلع مظفر نگر مین عنایت فرمایا جس مین رفتہ رفتہ بارہ بستیان ان لوگون کی اولاد سے آباد ہوگئین اور ان بستیون کو بارہہ کہنے لگے۔
سید ابوالفضائل اور سید داؤد کی اولاد کچھ ملک پنجاب مین رہی اور کچھ بارہہ مین آکر آباد ہوگئے۔ سید ابوالفراس جد سادات بارہہ و بلگرام کے تین صاحبزادہ ہوئے۔ سید محمد۔ سید ابوالفرح ثانی و سید اسماعیل۔ سید محمد لاولد فوت ہوئے۔ سید ابوالفرح ثانی کی اولاد مین سادات زیدی الواسطی بلگرام اور سید اسماعیل کی اولاد مین سادات بارہہ ہین۔

سب سے پہلے سادات مین سے جو بلگرام تشریف لائے وہ سید حسین بن سید ابوالفرح ثانی ہین انکا خیمہ موضع ایٹولی مین جو بلگرام کے پچھم جانب واقع ہے نصب ہوا ایک مسلمان جو ہندوؤنکی قید مین تھا اسکو سید حسین کے آنے کی خبر ہوئی اُسنے جاکر ایک گائے نذر کی جسکو آپ نے ذبح فرماکر گوشت مسلمانون مین تقسیم کردیا۔ اسکی خبر راجہ کرشن کنور کو جو بلگرام کا راجہ تھا ہوئی اُس نے راجہ سانڈہی و قنوج سے مدد لیکر سید حسین پر فوج کشی کی بڑی سخت لڑائی ہوئی اور بوجہ جماعت قلیل سید حسین کو شکست ہوئی اور وہ جاجنیر تشریف لیگئے۔ ان کے صرف ایک صاحبزادہ سید علی تھے اور آپ کے چار صاحبزادہ ہوئے سید محمد معروف بسید محمد صغرے و سید جعفر و سید احمد و سید معزالدین، سید جعفر بدولی مین اور سید احمد دہر سو مین اور سید معزالدین جاجنیر مین رہے۔ سید معزالدین رسولدار شاہی تھے اور اس وجہ سے ان کی اولاد ابتک رسولدار کہلاتی ہے۔ کچھ لوگ ان لوگون کی اولاد سے بارہہ آگئے کچھ لوگ پنجاب مین رہے۔ سید محمد بلگرام تشریف لائے۔ ان کا لقب صاحب الدعوۃ الصغری ہے جو کثرت استعمال سے سید محمد صغرے ہوگیا۔

## اولاد سید محمد صغرے اور اُن کے بلگرام مین تشریف لانے کے حالات



سید محمد سب سے بڑے صاحبزادہ سید علی کے تھے ان کا لقب صاحب الدعوۃ الصغرےٰ تھا جو
کثرت استعمال سے سید محمد صغرےٰ ہو گیا۔ آپ کو اپنے دادا سید حسین کی شکست کا بچپنے سے خیال تھا بعد تحصیل
علم فن سپہگری حاصل کیا۔ ان کو حضرت قطب الدین بختیار کاکی اوسیی سے بیعت تھی اُن کے ذریعہ سے سلطان
التمش سے جو بادشاہ وقت تھا بلگرام کے تسخیر کرنے کی اجازت لی اور بہت بڑی فوج کے ہمراہ بلگرام پر چڑھائی
کی۔ راجہ بلگرام معہ راجگان قنوج وساڈی سید صاحب کے مقابلہ کو آئے بڑی سخت لڑائی ہوئی راجہ بلگرام مارا گیا
راجہ قنوج وساڈی بھاگ گئے۔ سید محمد صغرےٰ نے دہلی جاکر اپنے مرشد سے اس فتح عظیم کا حال بیان کیا
انھون نے سلطان شمس الدین التمش کو خبر کی سلطان نے محصول پرگنۂ بلگرام بعد لینے وہ یکے کے سید محمد صغریٰ
کو معاف کر دیا اور یہ معافی ابراہیم لودی کے وقت تک رہی بابر شاہ کے وقت سے اسمین تغیر ہوا۔
سید محمد صغرےٰ نے دہلی سے واپس آکر بلگرام مین سکونت اختیار کر لی اور ایک پتھر پر کتبہ بنام سلطان
شمس الدین التمش کندہ کرا کے دروازۂ قلعۂ بلگرام پر نصب کرا دیا۔ جب دروازہ قلعہ کا گر گیا تو اُس پتھر کو جو خط
طغرے مین کندہ ہے مسجد محلہ سیدوارہ مین جو متصل نکلہ واقع ہے چبوترہ کے متصل لگوا دیا گیا اور یہ پتھر
اس وقت تک موجود ہے اور اُس پر یہ عبارت کندہ ہے حامی البلاد راعی العباد ذی الامان لاہل
الایمان وارث ملک سلیمان صاحب الخاتم فی ظل العالم ظل اللہ فی الخافقین ابو المظفر التمش سلطان
ناصر امیر المومنین ادام اللہ ملکہ دہلی کو مسلمانون نے ۵۸۹ھ مین فتح کیا اور اُسکی تاریخ لفظ فرش داد
سے نکلتی ہے اُسکے ۲۵ سال بعد سید محمد صغرےٰ نے بلگرام کو فتح کیا اور اُسکی تاریخ لفظ خداداد سے نکلتی ہے
۶۱۴ھ شیوخ فرشوری و ترکمان و نقارچی و کرڈ فیٹ جو سید صاحب کے ہمراہ آئے تھے اُنھون نے بھی
بلگرام مین سکونت اختیار کر لی جنکی اولاد بھی موجود ہے اور نقارچیون کے خاص حقوق شادی و بیاہ کے موقعون
پر سادات و شیوخ مین مقرر ہین۔
سب سے پہلے مسلمان جو بلگرام تشریف لائے وہ حضرت خواجہ عماد الدین قدس سرہ تھے۔ آپ
سادات سے چند سال پیشتر تشریف لائے تھے۔ آپکا مزار شہر کے جنوب محلہ بیل مین واقع ہے جو زیارتگاہ
خاص و عام ہے۔ بلگرام مین پیشتر بہت ساحر اور جوگی رہا کرتے تھے ایک بہت قوی ہیکل جوگی تھا جسکا نام بیل
تھا اور اُسکی جسامت کے لحاظ سے اُسکو بیل دیو کہتے تھے اُسنے خواجہ صاحب سے مقابلہ کیا اور قتل ہوا قرب
و جوار کے راجہ بیل کی پرستش کیا کرتے تھے جب اسکی خبر راجاؤن کو ہوئی اُنھون نے ارادہ کیا کہ خواجہ صاحب کو

قتل کردین پنڈت لوگ مانع ہوئے اور کہا کہ ہم نے اپنی پوتھیون مین دیکھا ہے کہ آخر وقت مین تمامی ہندستان پر مسلمانون کا قبضہ ہوجاویگا اور جو کوئی اُن سے مقابلہ کریگا اُسکو ذلت ہوگی۔ اس فقیر کو اسکے حال پر چھوڑ دینا چاہئے۔ ایک جوگی جو بہت بڑا ساحر اور راجہ کا گرو تھا وہ خواجہ صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا اور سحر سامری پیش کیا۔ آپ نے تصرف باطنی سے اُسکے سحر کو باطل فرمادیا وہ جوگی صدق دل سے مسلمان ہوگیا اور راجہ کو جاکر دعوت اسلام دی راجہ نہایت ناخوش ہوا اور کہا کہ رفاقت سابقہ مانع ہے ورنہ تجھکو قتل کرتا اور اُسکو اپنی دربار سے نکالدیا۔ اُس نے آکر خواجہ صاحب سے شدت کفر عرض کی اور اُس کو غارت کرنے کی استدعا کی۔ خواجہ صاحب نے فرمایا کہ بیل کا قتل میرے ہاتھ سے تھا۔ ایک سید معہ مسلمانون کی فوج کے یہان آویگا اور اس راجہ کو قتل کریگا چنانچہ بعد چند دن کے سید محمد صغرے تشریف لائے اور راجہ کو قتل کیا۔

قبل تشریف لانے سید محمد صغرے کے بلگرام کا نام سری نگر تھا چنانچہ دیہات کے لوگ اس وقت تک بلگرام کو نگر کہتے ہین چونکہ بیل بہت زبردست اور مشہور جوگی تھا لہذا اسکے نام پر سری نگر کا نام بیل گرام یعنی بیل کا گاؤن رکھا گیا جو کثرت استعمال سے بلگرام ہوگیا میر عبدالواحد بلگرامی قدس سرہ نے فرمایا ہے ؎

چو آمد درین خاک سید انام
سری نگر را نام شد بلگرام

سید محمد صغرے کی عمر شریف ۸۱ سال کی ہوئی اور چودہ شعبان روز دوشنبہ سنہ ۴۲۵ھ مین آپنے انتقال فرمایا اور بلگرام کے شمال و مشرق کے گوشہ پر سید مبارک ستار کلان کے باغ مین مدفون ہوئے۔ سید مبارک سید محمد صغرے کے خواہرزادہ سید ابوطاہر کی اولاد مین تھے جو سید محمد صغرے کی وجہ سے بلگرام مین آکر آباد ہوئے اور انکی اولاد بھی موجود ہے۔ سید محمد صغرے کی قبر کو پہلی مرتبہ سید محمد محسن عرف سید روشن نے سنہ ۱۱۵۱ھ مین مرمت کرایا اور سنہ ۱۳۱۹ء مین سید حمید الحسن بن سید نذیر الحسن نے جو سید مبارک ستار کلان کی اولاد مین ہین اور جن کے قبضہ مین وہ باغ ہے از سر نو تعمیر کرایا۔

حافظ سید ضیاء اللہ تاجزی نے فرمایا ہے

جد ما سید محمد کش بود صغرے لقب
او بذکر و فکر دین فارغ ز فکر روز و شب

دربقاع اہل کفر و شرک بعد از قتل عام
او بہا از حکم قطب الحق بنائے بلگرام
شرح آن حکم آنکہ سید رہ بجوید مرد

تا نہ او موزون شود از حضرت خواجہ عماد
در سنون ہفتصد کسرے کم از ہجر رسول
عامر این بقعہ شد آن سید عالی اصول

مرقد او در شمال شہر دار ضی ست کان
ہست اکنون مقبر سید مبارک سب کلان

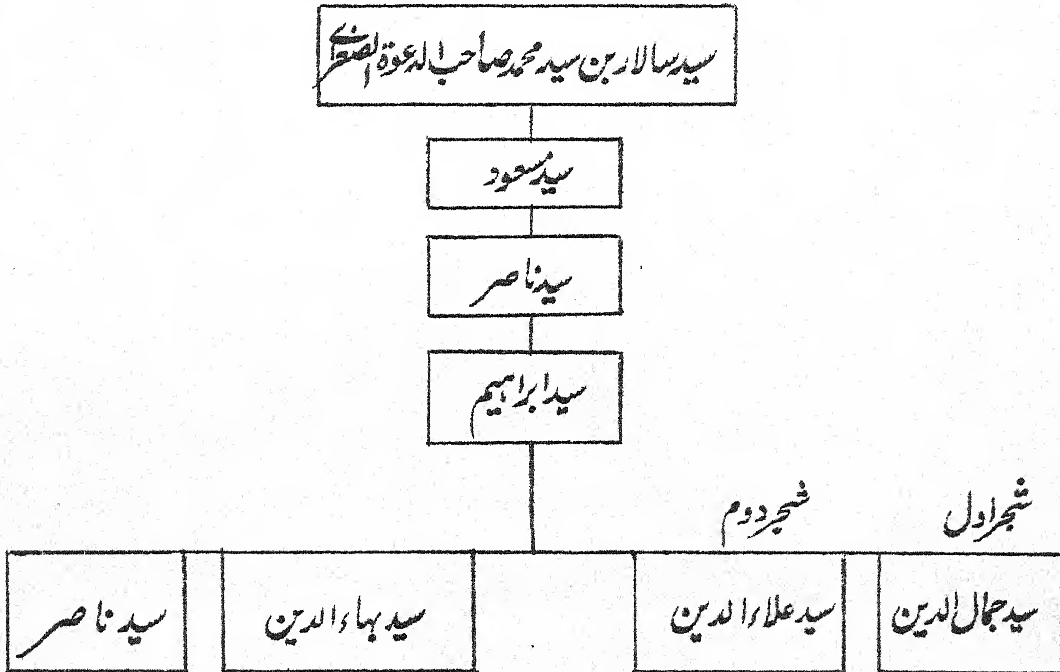
سید محمد صغرے کے دو صاحبزادہ تھے سید سالار اور سید عمر۔ سید سالار کی اولاد مین سادات محلہ سیدوارہ و سادات پچ بھیتہ محلہ میدان پورہ و سادات اُناؤ ہین اور سید عمر کی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدان پورہ و محلہ سلہڑہ

وارہ شاہ آباد وکواستہ وماہرو باڑی ہین۔

اس باب مین دو فصلین کردی گئی ہین فصل اول مین نسب نامہ اولاد سید سالار اور فصل دوم مین نسب نامہ اولاد سید عمر درج ہوگا ہر فصل کو شجر اور شجر کو شاخ وثمر پر تقسیم کر کے ہر ایک خاندان جداگانہ درج کیا گیا ہے۔

# فصل اول

## نسب نامہ سید سالار

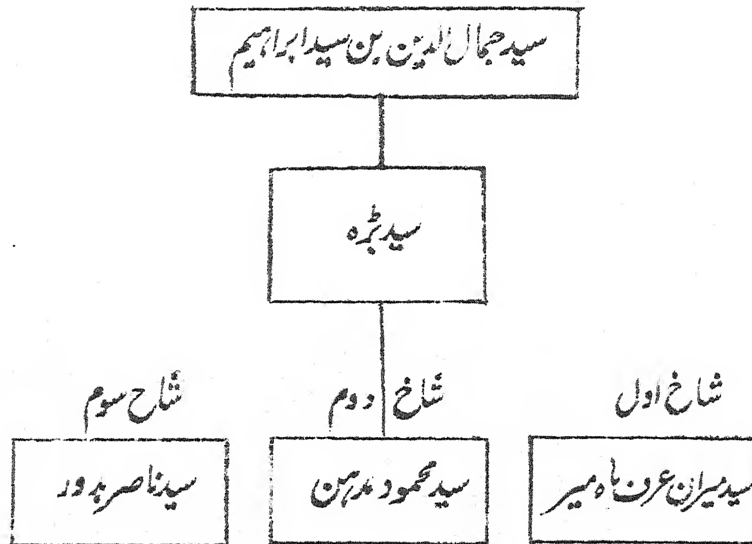



سید جمال الدین کی اولاد مین سادات محلہ سید وارہ اور سید علاء الدین کی اولاد مین سادات تیج بھیئہ محلہ میدانپورہ وموضع مسولی اور سید بہاء الدین کی اولاد مین سادات ٹانڈہ ہین اور سید ناصر کی اولاد دکن مین ہے۔

علامہ آزاد بلگرامی نے شجرہ طیبہ مین تحریر فرمایا ہے "گویند کہ سید ابراہیم در آخر سال بطرف دکن رفتہ در آنجا در شہری سکونت گرفت و زنے از دواج آوردہ وازو سید ناصر تولد شد و اولاد او در دکن تا حال ہست واللہ اعلم۔

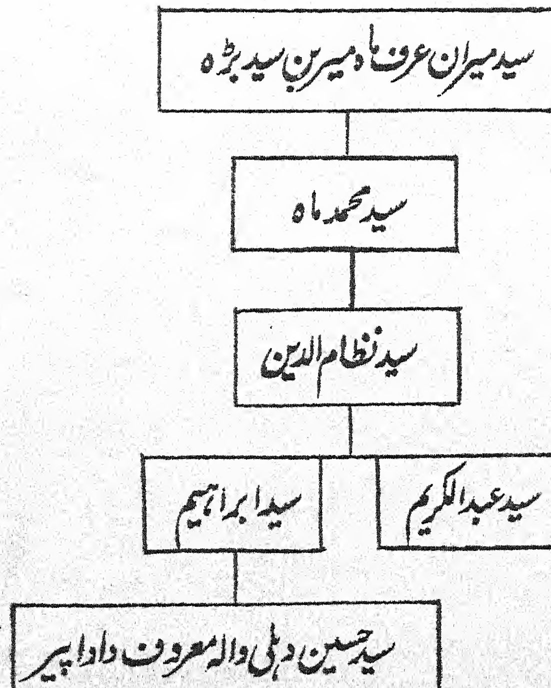
اس کتاب مین صرف سید جمال الدین و سید علاء الدین کی اولاد کا نسب نامہ مفصل درج ہوگا لہذا اس فصل مین دو شجر قرار دیے گئے ہین۔

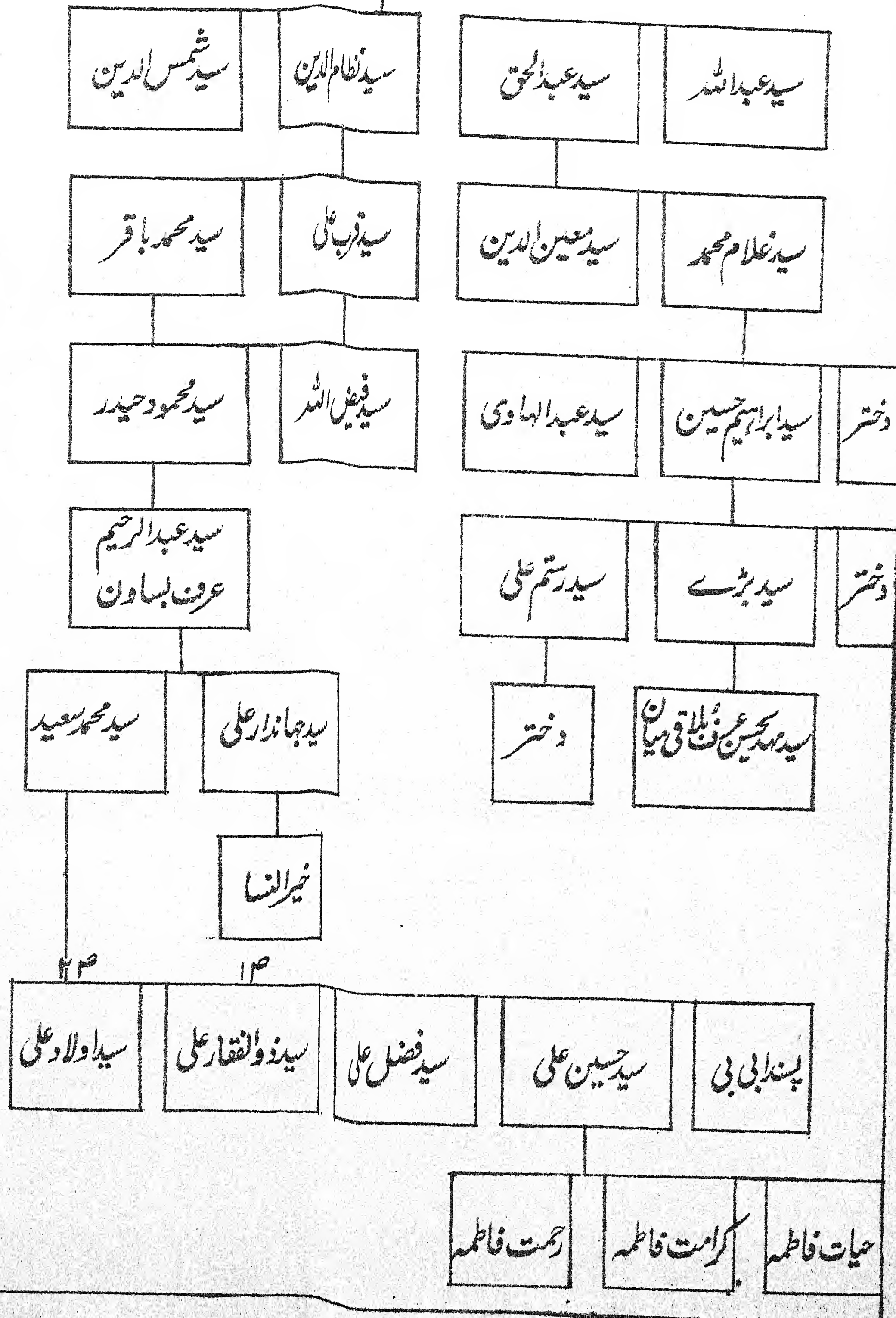
## شجر اول



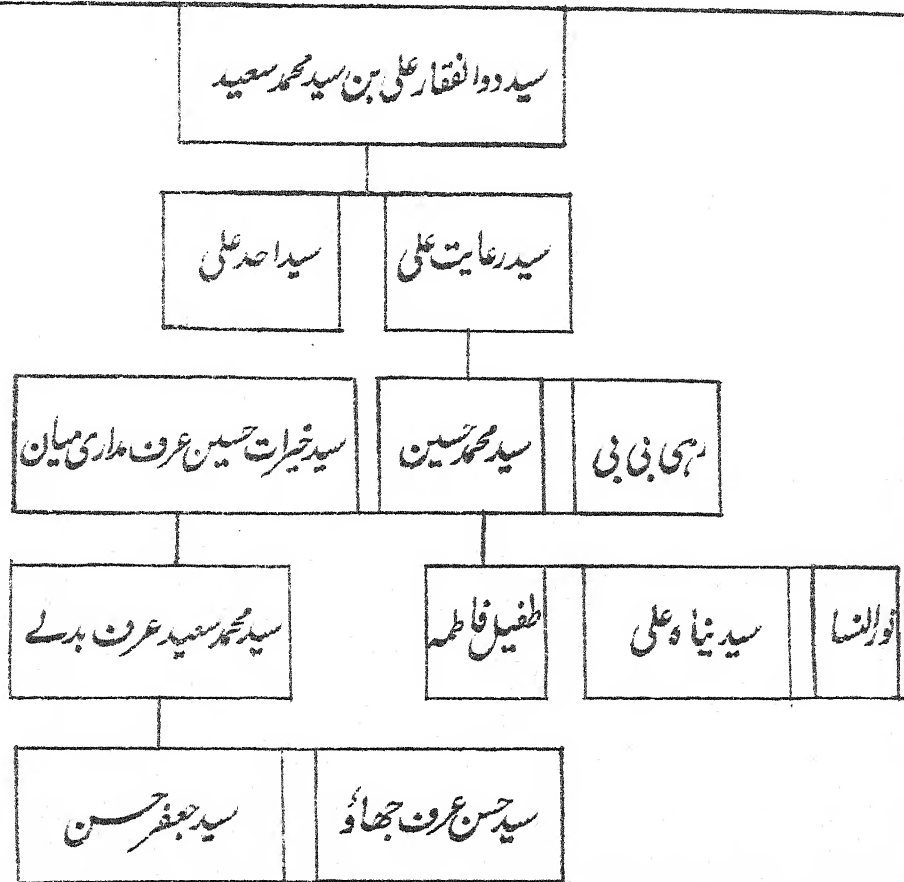

اس شجر مین تین شاخین ہین۔ شاخ اول سید میران عرف ماہ میر۔ شاخ دوم سید محمود مدہن اور شاخ سوم سید ناصر عرف بدور کی اولاد کے نسب نامہ مین ۔

## شاخ اول

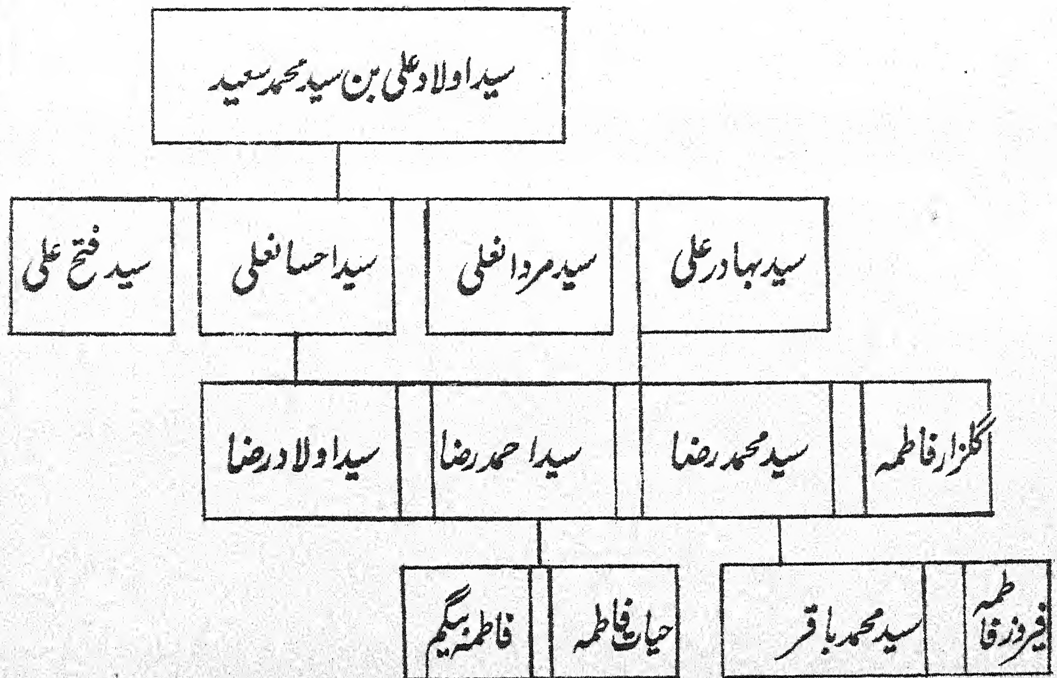



متعلق شاخ اول
سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر
سید شمس الدین
سید نظام الدین
سید عبد الحق
سید عبد اللہ
سید محمد باقر
سید قرب علی
سید معین الدین
سید غلام محمد
سید محمود حیدر
سید فیض اللہ
سید عبد الہادی
سید ابراہیم حسین
دختر
سید عبد الرحیم عرف بساون
سید رستم علی
سید بڑے
دختر
سید محمد سعید
سید جاندار علی
دختر
سید مہدی حسین عرف ملاقی میاں
خیر النسا
۲۴
۱۴
سید اولاد علی
سید ذوالفقار علی
سید فضل علی
سید حسین علی
پسندا بی بی
رحمت فاطمہ
کرامت فاطمہ
حیات فاطمہ

۱۳


سید ذوالفقار علی بن سید محمد سعید
سید رعایت علی
سید احمد علی
رہی بی بی
سید محمد حسین
سید خیرات حسین عرف مداری میاں
نورالنسا
سید نیاز علی
طفیل فاطمہ
سید محمد سعید عرف بدے
سید حسن عرف جھاؤ
سید جعفر حسن

۲۳


سید اولاد علی بن سید محمد سعید
سید بہادر علی
سید مردانعلی
سید احسانعلی
سید فتح علی
گلزار فاطمہ
سید محمد رضا
سید احمد رضا
سید اولاد رضا
فیروز فاطمہ
سید محمد باقر
حیات فاطمہ
فاطمہ بیگم

اس خاندان مین صرف سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر مشہور گزرے ہین یہ بہت بڑے عالم اور فقیر تھے صغر سنی مین دہلی چلے گئے اور شیخ عبد العزیز بن شیخ حسن کمال الحق سے علوم معقول ومنقول وغیرہ حاصل کئے اور ایک مدت تک شیخ صاحب کی خدمت مین رہے یہ شیخ عبد العزیز کے مرید بھی تھے شیخ صاحب نے ان کے ساتھ اپنی صاحبزادی کا عقد کردیا تھا باجازت اپنے مرشد کے بلگرام تشریف لائے اور یہان بعد انتقال زوجۂ اول خاندان بیچ بھیہ مین شادی کی دونون بیویون سے اولاد ہوئی۔ چونکہ سید حسین دہلی مین ایک زمانہ تک رہے لہٰذا دہلی والہ مشہور ہوگئے انکی قبر خاص محلہ سیدوارہ مین ہے اور بلگرام مین یہ دادا پیر کے نام سے موسوم ہین۔

## نوٹ

سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی شیخ عبد العزیز دہلوی کی صاحبزادی سے اور ان سے دو صاحبزادہ سید نظام الدین اور سید شمس الدین تھے، دوسری شادی انکی خاندان بیچ بھیہ مین ہوئی تھی اور ان بیوی سے بھی دو صاحبزادہ سید عبد اللہ اور سید عبد الحق تھے۔

سید غلام محمد کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شیخ نظام الدین متولی کی صاحبزادی سے اور اُن سے ایک لڑکا سید ابراہیم حسن اور ایک لڑکی تھی جو سید حسین بن سید سماعیل چھپا کو بیاہی گئی دوسری شادی سید غلام محمد کی سید عبد الفتح بن سید عبد الجلیل بہتہ کی لڑکی سے مارہرہ مین ہوئی اور اُن سے صرف ایک صاحبزادہ سید عبد الہادی تھے۔

سید محمد سعید کی شادی سید محمد واصل بن سید حسینی بخاری کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔

سید محمد سعید عرف بدلے بن سید خیرات حسین کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی زہرا بی بی دختر خواجہ سید حسین بخش عرف بدھو میان بن سید امتیاز علی نبی نگری اور ان سے صرف ایک صاحبزادہ سید حسن عرف جھاؤ تھے۔ دوسری شادی انکی ان کے چچا سید محمد محسن کی صاحبزادی خیر النسا سے ہوئی جن سے سید جعفر حسن پیدا ہوئے۔

سید جعفر حسن کی شادی موضع رابجہ مین سید قربان حسین کی لڑکی سے ہوئی۔

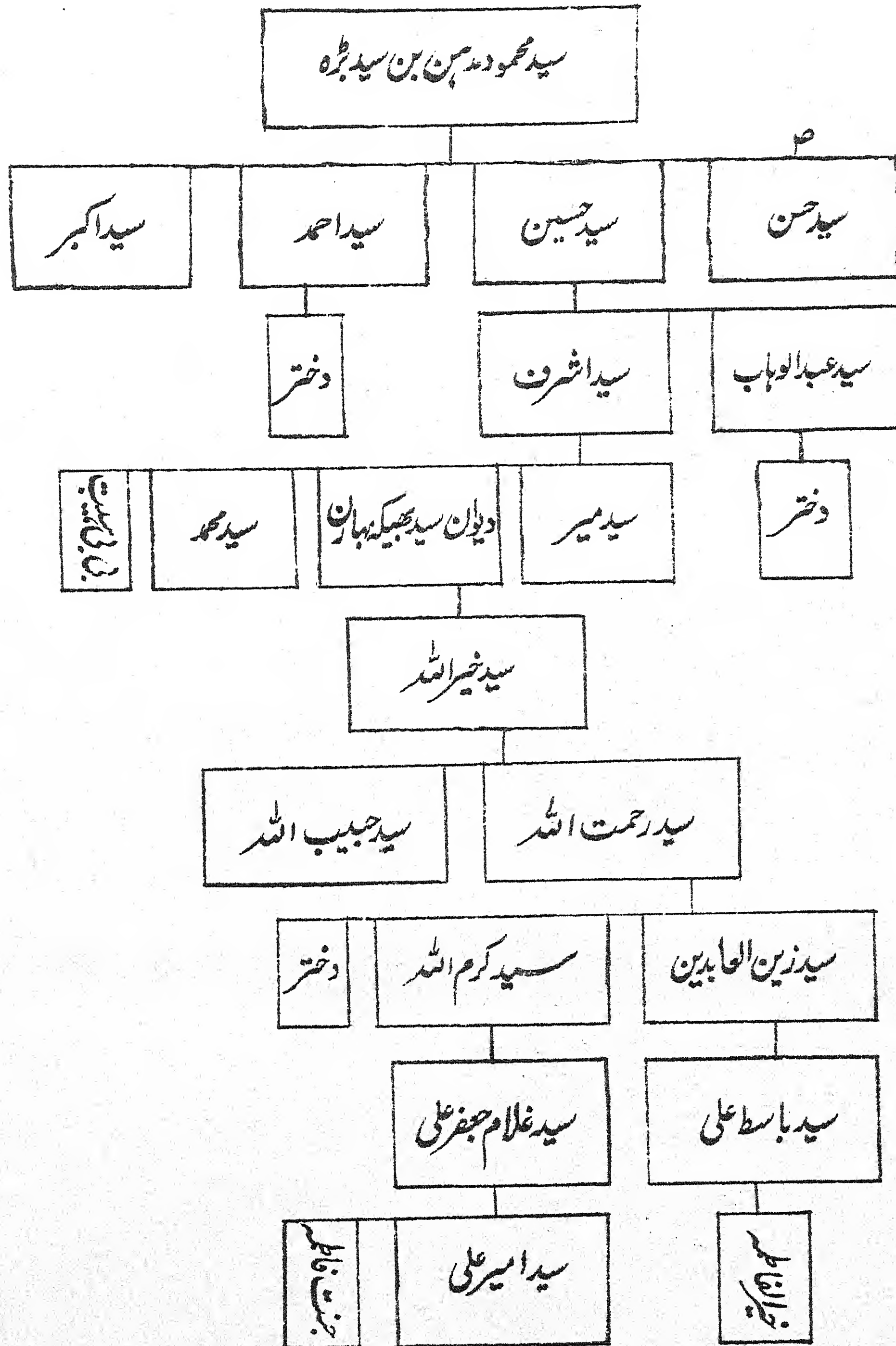
سید شمس الدین بن سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر صفی پور ضلع اوناؤ چلے گئے انکی اولاد کا حال معلوم نہین ہے مگر کہا جاتا ہے کہ انکی نسل مین اب کوئی موجود نہین ہے واللہ اعلم۔

سید محمد حسین بن سید بڑے حج بیت اللہ کے ارادہ سے بلگرام سے روانہ ہوئے اور اورنگ آباد پہونچے وہان انھون نے سید کریم الدین حسین کی صاحبزادی سے عقد کیا اور اولاد وہین رہی ایک لڑکی انکی سید کرامت علی سلہڑی کو بیاہی گئی۔ لڑکون کی اولاد دکن مین بتائی جاتی ہے واللہ اعلم۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ خاندان |
|---|---|---|
| دختر | سید غلام محمد | سید حسینی بن سید اسماعیل جھابنی زئی ۔ |
| دختر | سید ابراہیم حسین | سید غلام علی بن سید سبزعلی |
| دختر | سید رستم علی | سید محمد باقر بن سید نظام الدین |
| خیر النساء | سید جہاندار علی | سید حسین علی بن سید محمد سعید |
| پسندا بی بی | سید محمد سعید | سید آل محمد بن سید عنایت اللہ بہتہ سلہٹرہ |
| حیات فاطمہ | سید حسین علی | سید محب علی بن سید آل محمد ” |
| کرامت فاطمہ | ” | سید امام علی بن سید آل محمد ” |
| رحمت فاطمہ | ” | احد علی بن سید ذوالفقار علی |
| رہی بی بی | سید رعایت حسین | سید فتح علی بن سید اولاد علی |
| نور النسا | سید محمد حسین | سید محمد سعید عرف بدلے بن سید خیرات حسین |
| طفیل فاطمہ | ” | سید تجمل حسین بن سید فدا حسین نقوی نجاری |
| گلزار فاطمہ | سید احسان علی | ذکاوت حسین بن حکمت حسین خاتم زئی ۔ |
| فیروزہ فاطمہ | سید محمد رضا | سید آل مرتضی بن سید احمد رضا دستار کلان |
| حیات فاطمہ | سید احمد رضا | سید دلدار حسین بن سید سخاوت حسین بدورچوہی |
| فاطمہ بیگم | ” | سید محمد باقر بن سید محمد رضا |

# شاخ دویم




سید محمود مدہن کی اولاد ان کے بڑے صاحبزادہ سید حسن سے بہت بڑھی لہذا سید حسین اور سید احمد کی اولاد کا نسب نامہ لکھکر سید حسن کا نسب نامہ درج کیا جاویگا۔ سید احمد کے صرف ایک صاحبزادی تھیں جو سید اشرف بن سید حسین کو بیاہی گئیں۔

سید حسین کی اولاد مین دیوان سید بھیکہ بھاون مشہور گزرے ہین انھون نے بلگرام مین چودھراہٹ قائم کی اور دربار بابر شاہ سے سند چودھراہٹ حاصل کی۔ ان کے چھوٹے بھائی سید محمد ہمایون بادشاہ کے منصب دار تھے اور سید بدرالدین عرف بدلے و سید گھورن و سید سیدن بھی اپنے ماموں کے ہمراہ خدمت بادشاہ مین رہتے تھے جب ہمایون کو شیر شاہ سے شکست ہوئی اور ہمایون ایران چلا گیا الغ مرزا اور شاہ مرزا نے چند حاسدون کے کہنے سے دیوان سید بھیکہ بھارن پر چڑھائی کردی اور حیلہ سے ان کو گرفتار کرکے ہاتھی کی سواری پر لے گئے سید بدرالدین بدلے و سید گھورن و سید سیدن بھاگ نکلے مگر سید گھورن اور سید سیدن بھی پکڑ گئے۔ سید صاحب کے آدمیون کو جب خبر ہوئی تو یہ لوگ پیچھے سے پہونچے الغ مرزا اور شاہ مرزا نے جب دیکھا کہ سخت لڑائی ہوگی۔ انھون نے دیوان سید بھیکہ بھارن و سید گھورن و سید سیدن کو قتل کردیا اور تینون کے سر کاٹ کر شیر شاہ کے پاس بھیجدئے اور لاشون کو دریا مین ڈالدیا۔

سید رحمت اللہ اور سید حبیب اللہ بن سید خیر اللہ اورنگ زیب کی خدمت مین دکن مین حاضر ہوئے بادشاہ نے شاہزادۂ اعظم سے فرمایا کہ ان لوگون کے دادا نے ہمایون کے لئے اپنی جانین دیدین ہین اور دونون بھائیون کو جاگیرین عطا فرمائین۔ سید حبیب اللہ کی شادی سید پیارے کی لڑکی سے اناؤ مین ہوئی تھی اور چونکہ سید پیارے کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی انھون نے سید حبیب اللہ کو متبنّٰی کرلیا اور وہ جاکر اناؤ مین رہنے لگے ان کے ایک صاحبزادہ سید کرم اللہ تھے جنکی اولاد اناؤ مین ہے سید اکبر بن سید محمود دہن کی اولاد نہین ہوئی۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام دختر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید احمد | سید اشرف بن سید حسین |
| دختر | سید عبدالوہاب | سید عبدالحق بن سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر |
| بی بی ہیبت | سید اشرف | سید ابراہیم بن سید پیارے |
| دختر | سید رحمت اللہ | سید دلنواز علی بن سید قطب عالم حاتم زئی۔ |
| خیر النساء فاطمہ | سید باسط علی | سید امیر علی بن سید غلام جعفر علی |
| جنت فاطمہ | سید غلام جعفر علی | سید فیض علی بن سید غلام صادق حاتم زئی۔ |

۳ چونکہ سید حسن بن سید محمود مدہن کی اولاد بہت بڑھی ہے لہذا شاخ دوم میں شاخین کردی گئی ہین اور درشاخون کو ثمر پر تقسیم کرکے خاندان جداگانہ دکھائے گئے ہین۔

**نوٹ**۔ سید حسن کی دو شادیان ہوئی تھین پہلی شادی ملک شہاب الدین قنوجی کی پھوپی سے ہوئی اور اُن سے سید پیارے کلان جدالقبیلہ بدلے زئی و بنی زئی تھے دوسری بیوی بھی غیر قبیلہ کی تھی اور اُن سے سید حسین عرف دولارے جدالقبیلہ عثمان زئی و تاجو زئی اور سید کمال و سید جمال تھے۔

---

سید حسن بن سید محمود مدہن

| درشاخ اول | درشاخ دوم | درشاخ سوم | درشاخ چہارم |
|---|---|---|---|
| سید پیارے کلان | سید حسین عرف دلارے | سید کمال | سید جمال |

درشاخ اول

سید پیارے کلان بن سید حسن

| ثمر اول | ثمر دوم | ثمر سوم | ثمر چہارم |
|---|---|---|---|
| سید ابراہیم | سید عبدالقادر | سید عبدالنبی | سید علی |

## ثمر اول

سید ابراہیم بن سید پیارے کلان

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سید بدرالدین عرف بدلے | سید گھورن | سید سیدن | فتح محمد | سید مبارک |

سید ابراہیم بن سید پیارے کلان کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی بی بی ہیبت دختر سید اشرف بن سید حسین سے
ہوئی ان سے تین صاحبزادہ تھے سید بدالدین عرف بڑے سید گھورن و سید سیدن - سید گھورن و سید سیدن اپنے ماموں پولن
سید بھیکہ بجھارن کے ساتھ مارے گئے جیسا کہ اوپر بیان ہوا سید بدرالدین عرف بڑے سے سلسلۂ نسل بڑھا دوسری شادی
سید ابراہیم کی سید بدور چوہی کی صاحبزادی سے ہوئی ان سے دو صاحبزادہ سید فتح محمد اور سید مبارک تھے چونکہ انکی
اولاد کا سلسلہ زیادہ نہین بڑھا لہذا پہلے ان دونون کی اولاد کا نسب نامہ لکھکر سید بدرالدین بڑے کا نسب نامہ تحریر ہوگا۔

۱۴

سید فتح محمد بن سید ابراہیم
↓
سید عبداللہ
↓
سید تاج محمود

۲۴

سید مبارک بن سید ابراہیم
- سید محمد قائم
  - سید خوب اللہ
    - دختر
- سید محمد دائم
  - سید عبداللہ
- سید محمد فرید

ان دونون بھائیون کی اولاد مین صرف محمد قائم قابل ذکر ہین یہ اپنے عہد کے بزرگ تھے اور مسجد قدیم محلہ سیدوارہ انھین کی بنوائی ہوئی ہے۔

سید خوب اللہ کی لڑکی کی شادی سید محمد کاظم بن سید حید علی بدلے زئی سے ہوئی۔

# قبیلہ بڈے زئی

سید بدر الدین عرف بڈے بن سید ابراہیم

1. سید پیارے
2. سید اویس
3. سید ابراہیم
4. سید جلال
5. سید عمر
6. سید حاتم
7. سید ہاتف
8. سید خضر

- بی بی طاہا
- بی بی پرسن
- بی بی دہمن

سید بدرالدین کی شادی بی بی فاطمہ دختر شیخ صدرالدین فازقی سے ہوئی اوراُن سے آٹھ صاحبزادہ اور تین لڑکیان ہوئی تھین ہر ایک صاحبزادہ پر نمبر سلسلہ وار ڈالدیا گیا ہے اور ہر ایک کی اولاد کا نسب نامہ جداگانہ تحریر ہوگا۔

بی بی طاہا سید حسن قنوجی کو اور بی بی پرسن سید ابوالفتح بن سید تاج الدین جدالقبیلہ تاجوزئی کو اور بی بی دہمن سید نافع بن سید حسن دانشمند کو بیاہی گئین۔ سید بدرالدین کو انکی خسرال والونکی وجہ سے بہت تقویت ہوگئی اور بہت دولت انھون نے پیدا کی سید محمد یوسف بن سید اشرف نے ذیل کی بیت مین تاریخ وفات نظم کی ہے۔

زغم فنا و چو بر چرخ گفت ہاتف غیب ‏‏‏‏‏‏ بجنت آمدہ جدالقبیلہ بدرالدین

## ۱

سید پیارے بن سید بدرالدین

- الف: سید بہار
- ب: سید عبدالرزاق
- ج: سید عبدالحلیم
- د: سید جمال الدین

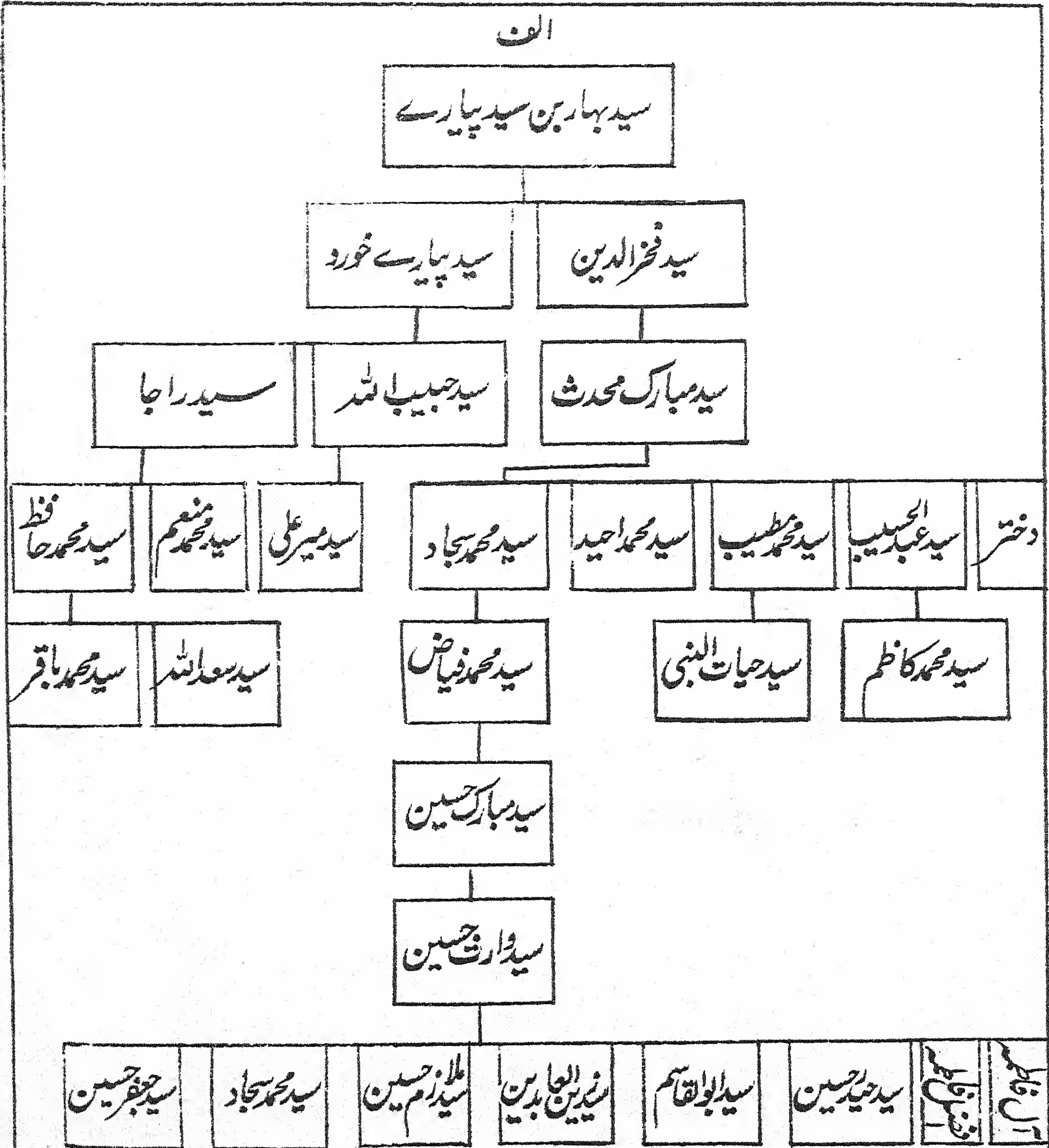
سید پیارے کے چار صاحبزادہ تھے سید بہار سید عبدالرزاق سید عبدالحلیم و سید جمال الدین ان پر سہولت کے خیال سے الف، ب، ج، د لکھ دیا گیا اور ہر ایک کا نسب نامہ جداگانہ درج کیا جاتا ہے چونکہ سید عبدالرزاق کا سلسلۂ نسل بہت نہین بڑھا لہذا پہلے وہی درج کیا جاتا ہے۔

سید عبدالرزاق بن سید پیارے

سید جعفر

دختر

یہ لڑکی سید حامد بن سید عبدالواحد خورد دھبتہ محلہ سلہٹرہ کو بیاہی گئی۔




اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین۔ سید مبارک محدث بہت بڑے عالم اور درویش کامل تھے آپنے پہلے بلگرام مین سید طیب اور سید عبدالواحد سے تحصیل علم کیا اور بعد کو دہلی جاکر خواجہ عبداللہ مشہور بہ خواجہ خورد بن خواجہ باقی باللہ نقشبندی کی خدمت مین ایک مدت تک حاضر رہے اور شیخ نورالحق بن شیخ عبدالحق سے آپنے علم حدیث حاصل کیا اور اس علم کے آپ مستند مانے جاتے تھے علامہ میر آزاد بلگرامی نے ان کو اپنی تالیفات مین قطب المحدثین کے لقب سے تحریر فرمایا ہے۔ آپ شیخ عبدالفتاح العسکری الاحدی لاہادی کے مرید تھے جو سلسلۂ قادریہ مین تھے مگر انکا مذہب دراصل صوفی تھا میر آزاد بلگرامی نے تحریر فرمایا ہے کہ طلباے علم حدیث کی اسناد پر جو تحریرات سید مبارک محدث کے

ہاتھ کی لکھی ہوئی دیکھیں جو اس طور پر تھیں السید مبارک الحسینی نسباً والصوفی مشرباً سید صاحب کا اور علامہ عبدالجلیل بلگرامی کا ایک زمانہ تھا۔ آپکا انتقال ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۱۵۰ھ کو ہوا۔ علامہ نے تاریخ ذیل نظم فرمائی ہے ؎

| | | | |
|---|---|---|---|
| مقدس گہر میر سید مبارک | چو فرمود در بحر رحلت شناہ | پئے رحلت آن مطہر سرشت | خرد گفت تاریخ رضوان پناہ |

سید محمد سجاد بن سید مبارک محدث بھی مثل اپنے والد بزرگوار کے عالم و درویش کامل تھے اور اپنے والد کی جگہ سجادہ نشین تھے۔ یہ علامہ میر غلام علی آزاد کے ہمعصر تھے۔ ۷۶۔ سال کی عمر میں ۲۵ رمضان المبارک ۱۱۶۰ھ کو انتقال فرمایا میر آزاد نے تاریخ وفات نظم فرمائی

| | | | |
|---|---|---|---|
| آن ثمرۂ شجرۂ مبارک | از دست زمانہ حیف افتاد | تاریخ وفات او خرد گفت | مہمان بہشت میر سجاد ؎ |

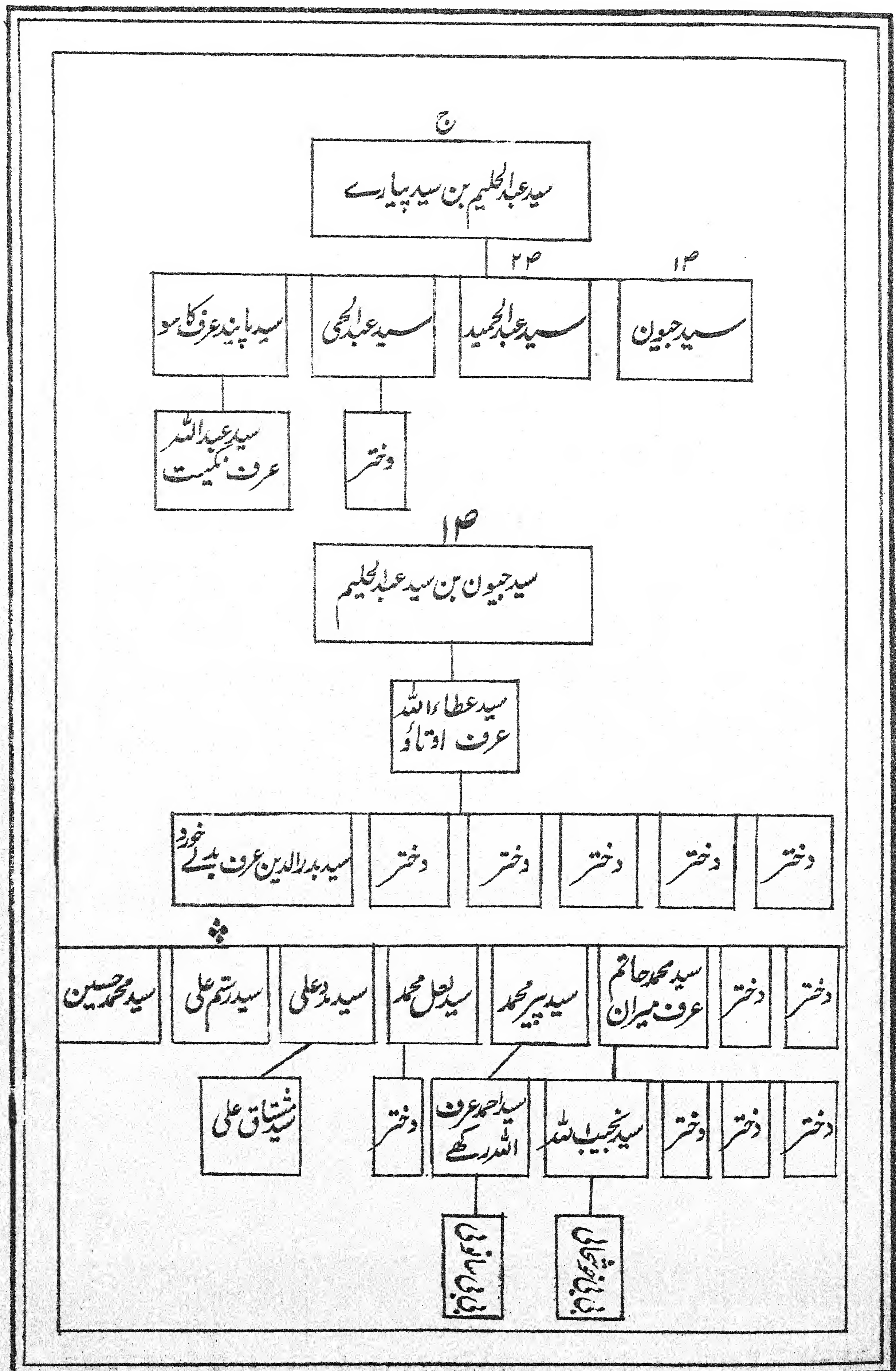
سید محمد فیاض بن سید محمد سجاد یہ بہت بڑے جری اور دلاور تھے اور راجہ نول رائے نائب صوبہ اودھ والی آباد کی فوج میں جرنیل تھے راجہ نول رائے اور قائم خان بنگش سے جو لڑائی دریائے کالندی کے اُس پار خداگنج کے مقام پر ہوئی اور جس میں راجہ نول رائے مارا گیا یہ بھی زخمی ہوئے اور انتقال فرمایا۔ بلگرام کے بہت سے سادات اس لڑائی میں کام آئے۔

نوٹ۔ سید محمد سجاد کی دو شادی ہوئی تھیں پہلی سادات بخاری اونچی منڈی میں ان سے اولاد نہیں ہوئی دوسری شادی سید طالب علی بن سید پیر علی کی صاحبزادی سے خاندان بنی زئی میں ہوئی۔

سید مبارک حسین کی شادی بھی سادات نقوی بخاری میں سید سالار بن سید محمد منور کی لڑکی سے ہوئی تھی۔

سید وارث حسین کی شادی سید طفیل علیخان بن سید نور الحسن خان بہتہ کی صاحبزادی سے کواتھ میں ہوئی۔ اور سید حیدر حسین کی شادی بھی سید علی بن سید طفیل علیخان کی لڑکی سے کواتھ میں ہوئی۔ اور سید ملازم حسین پسر سوم سید وارث حسین کی شادی موضع انوایان ضلع اعظم گڑھ میں سید خواہش علی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ اب موضع انوایان ضلع بلیا میں شامل ہو گیا ہے اور بلسرا روڈ اسٹیشن سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔

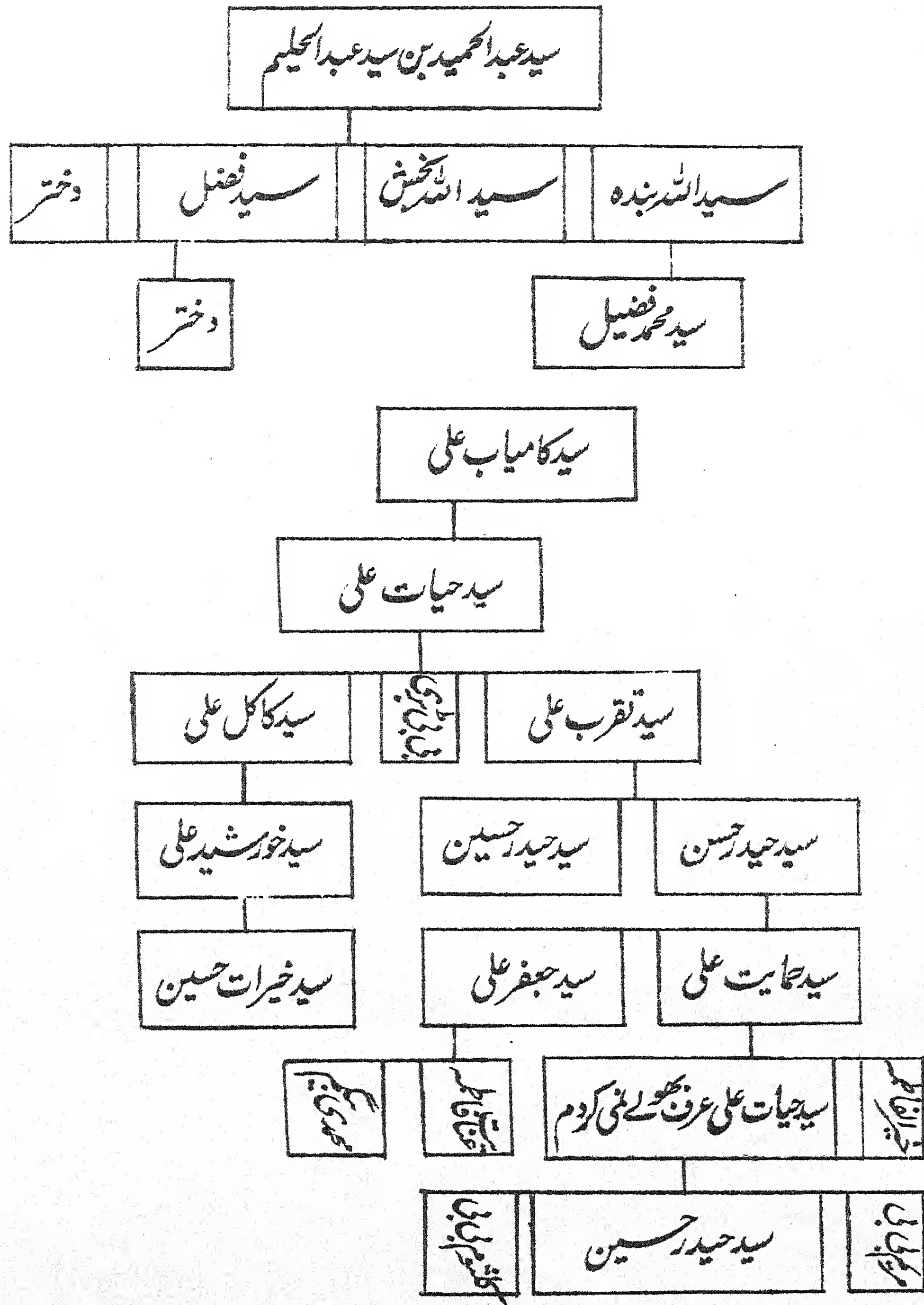
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| دختر | سید مبارک محدث | سید محمد چشتی بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی |
| آل فاطمہ | سید وارث حسین | سید ہادی علی بن سید حسن رضا بدلے زئی |
| افضل فاطمہ | " | سید محمد یحییٰ بن سید مہدی حسن دستارکلان |
| احسان فاطمہ | سید محمد سجاد | سید موسےٰ رضا بن سید محمد بہتہ کواتھہ۔ |


ج
سید عبدالحلیم بن سید پیارے
۲۶
۱۴
سید جیون
سید عبدالحمید
سید عبدالحی
سید پایندہ عرف کاسو
سید عبداللہ عرف نکیت
دختر
۱۴
سید جیون بن سید عبدالحلیم
سید عطاء اللہ عرف اوتاؤ
دختر
دختر
دختر
دختر
دختر
سید بدرالدین عرف بڈے خورد
دختر
دختر
سید محمد حاتم عرف میران
سید پیر محمد
سید لعل محمد
سید بڈھ علی
سید رستم علی
سید محمد حسین
دختر
دختر
دختر
سید نجیب اللہ
سید احمد عرف اللہ رکھے
دختر
سید مشتاق علی

- سید رستم علی بن سید بدرالدین بڑے خورد
  - سید دانشمند علی عرف دانشاہ
    - [illegible]
    - [illegible]
    - [illegible]
    - سید نجف علی
    - سید فتح علی
  - سید ہادی علی
    - [illegible]
    - سید حسن رضا
      - سید ہادی علی
      - سید محمد باقر
      - [illegible]
    - سید محمد علی عرف بڑے میاں
      - [illegible]
      - [illegible]
      - سید محمد بخش
    - سید معشوق علی
      - [illegible]
      - [illegible]
    - صغرے
  - سید غلام حسین عرف منجھے میاں
    - سید غلام حسن
    - سید غلام نبی
      - سید غلام مرتضیٰ
        - سید ابوالقاسم
        - [illegible]
        - سید محمد عابد
          - سید ناظم حسین
          - سید نادر حسین
          - سید زاہد حسین
          - سید منظور حسین
          - سید معصوم حسین

- سید نجف علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ
  - دودھی بی بی
  - بساون بی بی
  - سید اشرف علی
  - سید فضل علی عرف گھسیا
  - سونا بی بی
  - سید دانشمند علی عرف کلو میاں
    - سید بندہ حسن
    - سید بندہ حسین
      - سید نظیر علی عرف منو میاں
      - عباسی بیگم
      - سجادی بیگم
      - سید ابن حسن

۲۴




اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین -

سید دانشمند علی عرف دانشاہ ان کو علم مجلس خوب تھا اور نواب آصف الدولہ بہادر کے مصاحب خاص تھے آخر عمر مین نواب صاحب موصوف نے ان کو دو سو روپیہ ماہوار کا وظیفہ مقرر کر دیا اور بقیہ عمر اپنے وطن مین گزرانی -

سید اشرف علی بن سید نجف علی بہت بڑے عالم علوم ادب اصول فقہ کے تھے جناب علامہ سید لدار علی صاحب قبلہ مجتہد سے اُنھون نے تحصیل علم کیا تھا آپ نے بہت سی تصانیف و توالیف چھوڑین ۔

سید دانشمند علی عرف کلومیان بن سید فضل علی علم موسیقی مین درجہ کمال رکھتے تھے اور ملک بنگال مین تھانہ دار تھے

سید نظیر علی عرف منومیان بن سید بندہ حسین نہایت خوش مزاج اور ظریف تھے ہر خورد و کلان ان کا یکسان گرویدہ رہتا تھا ان کو ننہالی ترکہ مین بہت بڑی جائداد ملی جو اُنھون نے کل کار خیر کے لئے وقف کردی ۔

سید حیات علی نمی کردم عرف بھوے بن سید حمایت علی ۔ ان کا عرف نام ہی بھوے نہ تھا بلکہ دراصل یہ بہت بھولے تھے پہلی مرتبہ جب انکی شادی قرار پائی ان کے دوستون نے اِن سے پوچھا کہ نکاح کے وقت جب تم سے دریافت کیا جائیگا کہ فلان کے ساتھ تمھارا عقد ہوتمکو منظور ہے تو تم کیا جواب دوگے اُنھون نے کہا مجھے نہین معلوم ان کے دوستون نے کہا نمی کردم کہنا اور یہی کہا جاتا ہے ان بیچارہ نے یہی کہا اور خوب پٹے لڑکی کی شادی دوسری جگہ ہوگئی انکی دوبارہ شادی بیچ بھیہ خاندان مین ہوئی مگر ان کا نام نمی کردم پڑگیا اور آجتک مشہور ہے ۔

**نوٹ** ۔ سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بڑے خورد کی دو شادی ہوئین زوجہ قبیلہ سے سید نجیب اللہ اور دو لڑکیاں تھین دوسری شادی بھونئے پیر محمد قاضی شہر سورت کی لڑکی سے کی اُن سے صرف ایک لڑکی ہوئی جو سید محمد سعید بن سید عبدالرحیم بھتہ محلہ سلہڑہ کو بیاہی گئی ۔

سید رستم علی بن سید بدرالدین بڑے خورد کی بھی دو شادیان ہوئی تھین زوجہ قبیلہ سے سید دانشمند علی عرف دانشاہ و سید ہادی علی تھے اور دوسری شادی انکی گجرات مین ہوئی اور ان بیوی سے سید غلام حسین عرف ننھے میان تھے ۔

سید محمد علی عرف بڑے میران بن سید ہادی علی کو سید دانشمند علی عرف دانشاہ کی دو لڑکیان یکی بعد دیگرے بیاہی گئین سید بندہ حسین بن سید دانشمند علی عرف کلومیان کی بھی دو شادیان ہوئین زوجہ قبیلہ سے سید نظیر علی عرف منو میان اور دو لڑکیان تھین اور دوسری شادی انھون نے آغائی بیگم لکھنوی سے کی جن سے صرف ایک لڑکا سید ابن حسن پیدا ہوا ۔

سید غلام مرتضی کی بھی دو شادیان ہوئین زوجہ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی انکی قصبہ لانوان مین ہوئی اور ان بیوی سے اولاد ہوئی ۔

سید ابوالقاسم بن سید غلام مرتضے کی تین شادیان ہوئین پہلی بیوی سے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوئی دوسری بیوی سے کوئی اولاد نہین ہوئی تیسری بیوی سے دو لڑکے ہین ۔

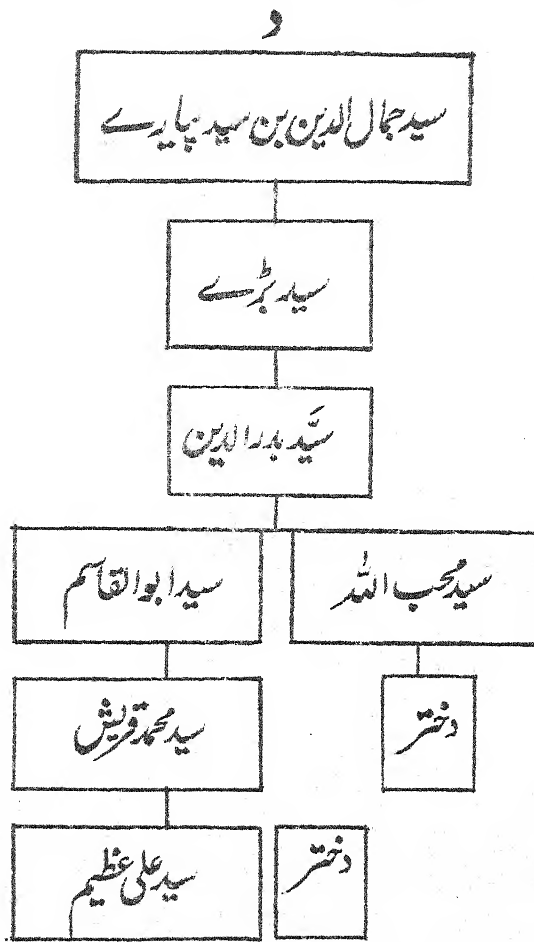
سید محمد عابد کی زوجہ قبیلہ سے ایک لڑکا سید احسن اور ایک لڑکی ہوئی اور لونڈی کے بطن سے منظور حسین اور معصوم حسین ہین ۔

اور معصوم حسین سید ناظم حسن بن سید ابوالقاسم کی زوجہ قبیلہ سے کوئی اولاد نہین ہوئی دوسری شادی آنکی فرخ آباد مین مرزا وصی حیدر کی لڑکی سے ہوئی اور اولاد انھین بیوی سے ہے۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| دختر | سید عبدالحی | سید محمد فیض بن سید سالار عثمان زئی۔ |
| دختر | سید عطاء اللہ عرف سید اوتاد | سید عبدالغفور بن سید صدر جہان تاجو زئی |
| دختر | ایضًا | سید قائم بن سید مبارک بدلے زئی۔ |
| دختر | ایضًا | سید اللہ بندہ بن سید عبدالحمید |
| دختر | ایضًا | سید محمد طاہر بن سید ہاشم بدلے زئی کا |
| دختر | ایضًا | سید داؤد بن سید مصطفی بہتہ سلطرہ |
| دختر | سید محمد حاتم عرف میران | سید دلدار علی بن سید صابر علی بنی زئی |
| دختر | ایضًا | سید دانشمند علی عرف دانشاہ بن سید رستم علی |
| دختر | ایضًا | سید محمد سعید بن سید عبدالرحیم سلطرہ |
| دختر | سید بدرالدین عرف بڈلے خورد | سید خوب اللہ بن سید محمد قائم بدلے زئی |
| دختر | ایضًا | سید محمد پناہ بن سید محمد روشن براتی۔ |
| بی بی خوشحالی | سید نجیب اللہ | سید نجف علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ |
| بی بی سانول | سید احمد عرف اللہ رکھے | سید احمد علی بن سید جان محمد فضیل زئی۔ |
| دختر | سید لعل محمد | سید ہادی علی بن سید رستم علی |
| ٹپادرد بی بی | سید دانشمند علی عرف دانشاہ | سید محمد علی بن سید ہادی علی |
| امانی بی بی | ایضًا | ایضًا |
| کلو بی بی | ایضًا | سید غلام امام بن سید محمد سعید بہتہ سلطرہ |
| راحت فاطمہ | سید علی محمد عرف ٹبے میان | سید اشرف علی بن سید نجف علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
| --- | --- | --- |
| بھولی بی بی | سید محمد علی عرف بچے میاں | سید زائر حسین بن سید محمد حاتم زئی۔ |
| گوری بی بی | سید معشوق علی | سید فتح علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ |
| چھوٹو بی بی | ایضاً | سید محمد بخش بن سید محمد علی |
| دودھی بی بی | سید نجف علی | سید مہدی علی بن سید احمد علی خلیل زئی۔ |
| بساون بی بی | ایضاً | سید علی رضا دستار کلاں |
| اگھانی بی بی | سید فتح علی | سید افضل علی عرف گھیسا بن سید نجف علی |
| سونا بی بی | سید افضل علی عرف گھیسا | سید محمد رضا بن سید علی رضا دستار کلاں |
| عباسی بیگم | سید بندہ حسین | سید باقر علی بن سید خورشید علی چوہی بدور |
| سجادی بیگم | ایضاً | سید رضا بن سید محمد رضا دستار کلاں |
| صغرےٰ | سید غلام نبی | |
| عین الفاطمہ | سید غلام مرتضےٰ | سید ضمیر الحسن بن سید باقر علی نقوی نجاری اونچی منڈی |
| دختر | سید محمد عابد | سید ناظم حسن بن سید ابو القاسم |
| دختر | سید ابو القاسم | |
| دختر | سید عبد الحمید | سید عبد الواحد بن سید طیب سلطرہ |
| دختر | سید فضل | سید ضیغم علی بن سید محبوب علی حاتم زئی |
| بی بی بڑی | سید حیات علی | سید دستور علی حاتم زئی |
| خیر الفاطمہ | سید حمایت علی | سید عیوض علی بن سید جنارہ علی تیج بھیتہ |
| مریم | سید حیات علی نمی کردم | سید ظہور احمد بن سید مہدی احمد تاجو زئی۔ |
| کلثوم | ایضاً | سید ضیاء اللہ بن سید مہدی احمد تاجو زئی۔ |
| عنایت فاطمہ | سید جعفر علی | سید شاکر علی بن سید ہاشم علی |
| مہدی بیگم | ایضاً | سید ابن الحسن بن سید عقیدت حسن کٹوی |
| اولاد فاطمہ | سید حسن رضا | سید محمد سجاد بن سید وارث حسین بدلے زئی۔ |




سید جمال الدین کی اولاد مین اب کوئی باقی نہین ہے سید محمد قریش نواب مبارز الملک سربلند خان صوبہ دار احمد آباد گجرات کے مصاحب خاص تھے اور انھین کے ہمراہ شکار مین گھوڑے سے گر کر مر گئے۔ فارسی کے شاعر تھے عجیب تخلص تھا اُنکی ایک غزل ناظرین کے ملاحظہ کے لئے درج کیجاتی ہے۔

گل ہمان بہ کہ زگلزار پیمبر باشد
گوہر آن ست کہ از معدن حیدر باشد
آنکہ از جبہ او نور سیادت پیداست
برکف خاک بخاصیت عنبر باشد

گل ہمان بہ کہ زمیخانہ کوثر باشد
ای خوشا تازہ نہالی کہ ز میان برف
عالم افروز تر از نیر اکبر باشد
چشم بد دور زسیمای حسینی نسبی

گوہر آن نیست کہ از نطفہ میان زاید
دست پروردہ زہرائے مطہر باشد
در زمعنی کہ بخندد گل خلق حسنش
چمن آرای جہان این گل احمر باشد

مدح او در اتوان در قلم آورد عجیب
زانکہ از حوصلۂ خار فزون تر باشد

نوٹ۔ سید محب اللہ کی لونڈی سے ایک لڑکی تھی جو سید غلام محی الدین بن سید محمد بہتہ مارہرہ کو بیاہی گئی۔ سید محمد قریش کی لڑکی سید نذر علی بن سید حسن علی عثمان زئی کو بیاہی گئی۔

۲

سید محمد اویس بن سید بدرالدین بدے

۲۶ — ۱۴

سید شاہ محمد | سید پیر محمد

## قبیلہ کٹوے

۱۴

سید پیر محمد بن سید اویس

وزیرن بی بی

سید خالد

سید غضنفر علی | سید محمد عرف سوندھے | سید پیارے | [illegible]

سید [illegible] علی

سید سیف اللہ | سید نور اللہ | سید رحمت اللہ

سید نہال | سید خوشحال | دختر | سید دوستدار علی

[illegible]

سید فضل علی | سید فرزند علی | سید فیض علی

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید عقیدت حسین | سید زوار حسین

بی بی بنجنا

بی بی بدلی

[illegible] | سید ابن حسن

ۺ

- سید خوشحال بن سید سیف اللہ
  - سید نجابت علی عرف نجو میاں
    - سید محمد بخش
      - سید حشمت علی
        - سید دولت علی
          - سید ذوالفقار علی
        - سید مصاحب علی
        - سید معصوم علی
          - سید ظفر مہدی
        - سید نجف علی
  - سید امام علی
    - سید حسین بخش
      - [illegible]
  - سید دلیر علی عرف دلن میاں
    - سید محمد علی
      - سید احمد علی عرف اللہ دیی
        - سید [illegible] علی عرف [illegible]
    - دختر

ص ۲۳

- سید شاہ محمد بن سید محمد اویس
  - سید جان محمد
    - سید نظام الدین
      - سید علی رضا عرف بساون
        - دختر
      - دختر
    - سید دوست محمد
  - سید محمد مراد
    - سید عبدالرزاق عرف چھیدا
      - سید نذر علی
  - سید گجراتی
  - سید علی حسین
    - سید عبدالقادر عرف بینڈا
      - سید محمد عیوض
        - دختر
        - دختر
    - سید بدیع الدین
    - سید دانیال
      - سید عبدالغنی
        - سید غلام حسین
      - سید پیر محمد
        - دختر
  - سید داراب
    - دختر

سید محمد عرف سوندھے بن سید خالد کی اولاد کو کٹوے کہتے ہین اور یہ خاندان کٹوون کا مشہور ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ سید محمد عرف سوندھے کے تین لڑکے تھے اور تینون بہت غصہ ور تھے آپس مین انبہ کی تقسیم پر جھگڑا ہوا ایک نے دوسرے کو کاٹ کھایا اسوجہ سے یہ لوگ کٹوے کہلانے لگے۔ کوئی مشہور شخص سید محمد اویس کی اولاد مین نہین گذرا۔

سید معصوم علی بن سید حشمت علی نہایت خوش گلو ہین اور مرثیہ سوز نہایت اچھا پڑھتے ہین۔

**نوٹ**۔ سید خوشحال بن سید سیف اللہ کی شادی غیر قبیلہ مین قصبہ بانگرمئو مین ہوئی تھی۔

سید امام علی بن سید خوشحال کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی۔ دل پسند لونڈی کو اُنھون نے رکھ لیا اُس سے سید محمد بخش و سید حسین بخش تھے اول الذکر کی شادی قصبۂ بھوجپور ضلع فرخ آباد مین قاضی غلام حسین کی لڑکی سے اور آخر الذکر کی شادی میر بہادر علی کی لڑکی سے شمس آباد ضلع فرخ آباد مین ہوئی۔

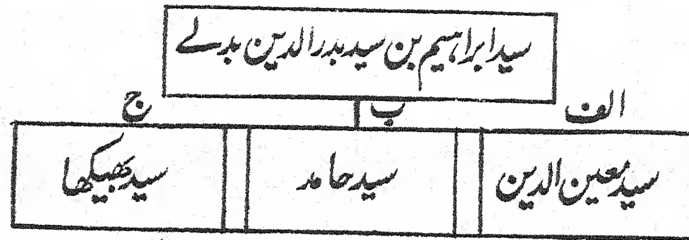
سید دلیر علی عرف ولن میان بن سید خوشحال کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نرینہ نہین ہوئی۔ بختاور لونڈی سے سید محمد علی تھے اور بیوی سے صرف ایک لڑکی تھی۔

سید کرامت علی بن سید رحمت اللہ کی دو شادیان ہوئین دونون قبیلہ مین زوجۂ اول سے دو لڑکیان اور زوجۂ ثانی سے سید دوستدار علی تھے۔

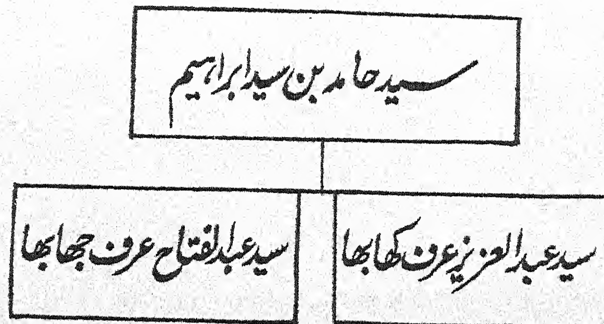
## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید نور اللہ | سید کرامت علی بن سید رحمت اللہ |
| دختر | سید داراب | سید ناصر بن سید عبد الواحد خورد بہتہ محلہ سلہڑہ |
| ملوک بی بی | سید سیف اللہ | سید غلام سرور بن سید قبول علی حاتم زئی۔ |
| وزیرن بی بی | سید مدد علی | سید غلام شاہ حسین بہتہ موضع باڑی۔ |
| دختر | سید دلیر علی عرف ولن میان | سید نجف علی بن سید سبحان علی علی زئی۔ |
| حسینی بی بی | سید حسین بخش | سید حشمت علی بن سید محمد بخش |
| سید النسا | سید فرزند علی | سید نجابت علی عرف نجو میان بن سید خوشحال |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| گوجہری بی | سید فرزند علی | سید فیض علی بن سید دوستدار علی |
| جمعیت فاطمہ | ایضاً | سید فیض حسن بن سید فضل علی |
| بختا بی بی | سید فضل علی | سید نصرت حسین بن سید احمد حسن حاتم زئی |
| بی بی بدلی | ایضاً | سید داود حسین بن سید احمد حسن حاتم زئی |
| فاطمہ بیگم | سید کرامت علی | سید دلیر علی عرف ولن میاں بن سید خوشحال |
| مہر فاطمہ | ایضاً | سید حسین الدین پنج بھیا |
| بنت الفاطمہ | سید عقیدت حسین | سید محمد جعفر بن سید محب علی تاجوزئی |
| دختر | سید علی رضا عرف بساون | سید محمد بن سید محمد قادری تاجوزئی |
| دختر | سید دوست محمد | سید محمود بن سید بدلے پنج بھیّہ |
| دختر | سید محمد عیوض | سید پرول علی بن سید حسن علی بدلے زئی |
| دختر | ایضاً | سید مومن علی بن سید مظہر علی نبی زئی۔ |
| دختر | سید پیر محمد | سید غلام حسین بن سید عبد النبی۔ |



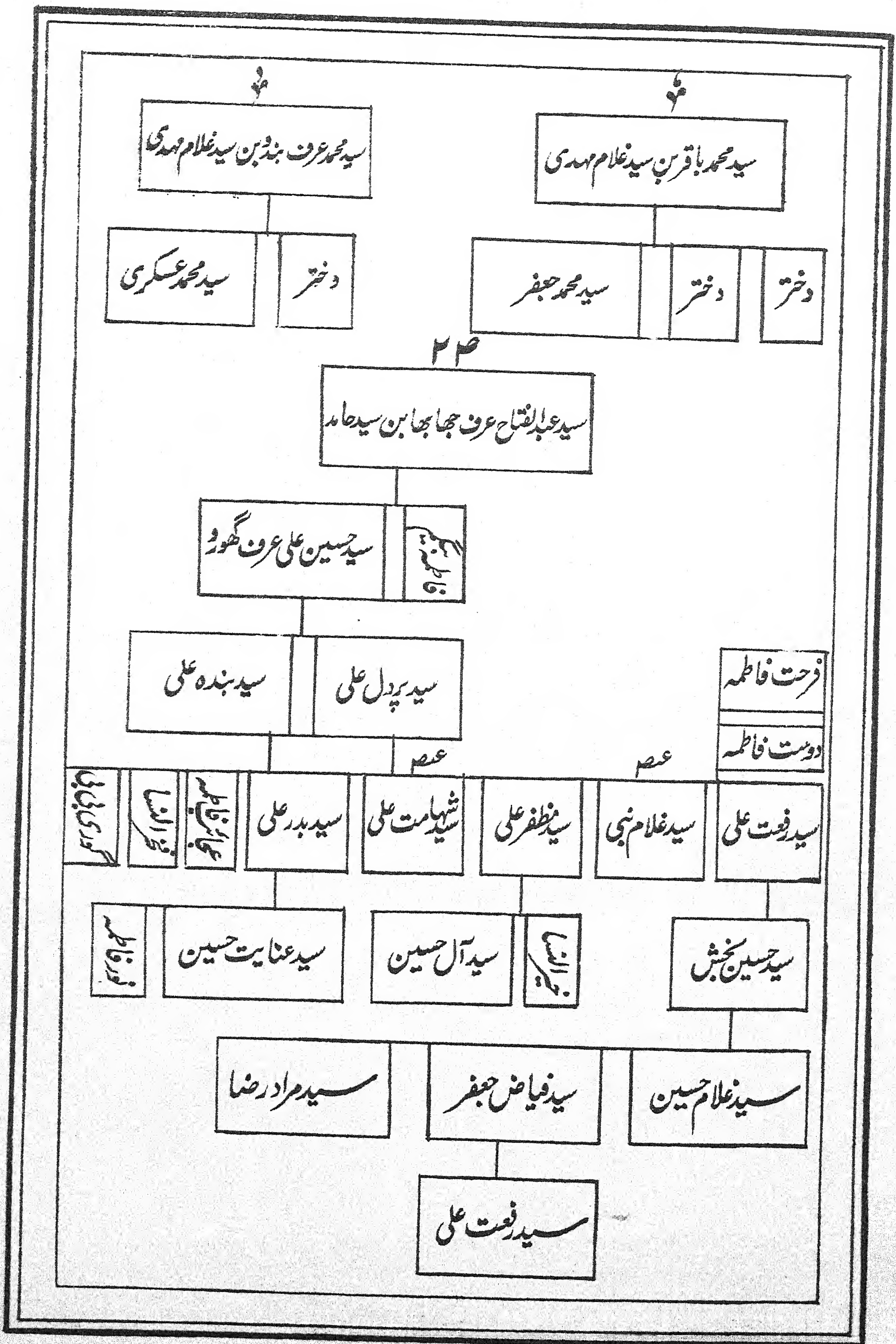

**الف** ۔ سید معین الدین بن سید ابراہیم لاولد فوت ہوئے۔



۱۵

- سید عبدالعزیز عرف کھابھا
  - سید علی اصغر
    - سید دیندار علی
  - سید محمد عرف میران
  - سید محمد ماہ
    - حسینی بی بی
    - سید اسد اللہ
      - [illegible]
  - سید حیدر علی
    - سید محمد کاظم عرف بدلے
      - سید پسند علی
        - سید عزیز حیدر
      - سید دلیر علی
      - [illegible]
      - [illegible]
    - سید پیروز علی
  - سید کرم علی
    - سید النسا
  - دختر
  - دختر
  - دختر

- سید پیروز علی بن سید حیدر علی
  - سید تراب علی
    - [illegible]
    - سید غلام مہدی
    - سید عسکری احمد
      - سید محمد ہادی
      - سید محمد باقر
      - سید محمد عرف بندو
      - سید علی نقی
        - سید احمد حسین
        - سید فدا حسین
        - دختر
        - سید احمد
      - سید کاظم علی
  - سید سجاد حسین
  - سید خیرات علی
    - [illegible]
  - سید صادق علی
  - سید جاگا میان
    - سید احسان علی
      - سید امیر علی
        - سید آل علی
      - سید مومن علی
        - سید غلام سید
    - سید امداد علی


۴
سید محمد باقر بن سید غلام مہدی
دختر
دختر
سید محمد جعفر
۴
سید محمد عرف بنڈ بن سید غلام مہدی
دختر
سید محمد عسکری
۲۴
سید عبدالفتاح عرف جھابھا بن سید حامد
سید حسین علی عرف گھورو
سید پردل علی
سید بندہ علی
فرحت فاطمہ
دوست فاطمہ
عصر
عصر
سید رفعت علی
سید غلام نبی
سید مظفر علی
شہامت علی
سید بدر علی
سید حسین بخش
سید آل حسین
سید عنایت حسین
سید غلام حسین
سید فیاض جعفر
سید مراد رضا
سید رفعت علی

عطر

سید غلام نبی بن سید پرول علی

سید شاہد علی | سید اصلح علی | الطاف فاطمہ | مریم فاطمہ | فراست فاطمہ | زینب فاطمہ

سید میرنجان | بی بی جان | مہتاب جان بی بی | نور النسا | سید جان خان بہادر

اولاد فاطمہ

عطر

سید محمد رضا | سید محمود رضا

امرائی بیگم | تصدق فاطمہ | نثار فاطمہ | قربان فاطمہ | طاہرہ بیگم | انجمن بیگم | سید زاہد علی | سید دستور علی | سید احمد عرف سرتن

عطر

سید محمود رضا بن سید جان خان بہادر

کنیز فاطمہ بیگم

مومنہ بیگم

خورشید بانو بیگم

سید محمد حسن | سید محمد احمد | سید محمد سعید | سید محمد صادق | سید محمد باقر | سعد النسا

سید محمد عالم

سید اعظم الدین حسین | سید میرنجان | سید جان

عنصر

سید شہامت علی بن سید پرول علی

سید خازن علی | سید محتشم حسین | کلثوم النساء بیگم | سید علی حسین | سید موالی حسین

سید جلال الدین حیدر | حکیم سید مہدی حیدر | صغرا النسا | سید دلدار حیدر | سید کرار حیدر

جنت خاتون | سید محمد ابراہیم عرف بڑے میاں | فاطمہ بیگم | سید وصی حیدر عرف جے میاں | مریم بی بی | جمیلہ النسا | فخر النسا | نسیم النسا | جعفری بی بی

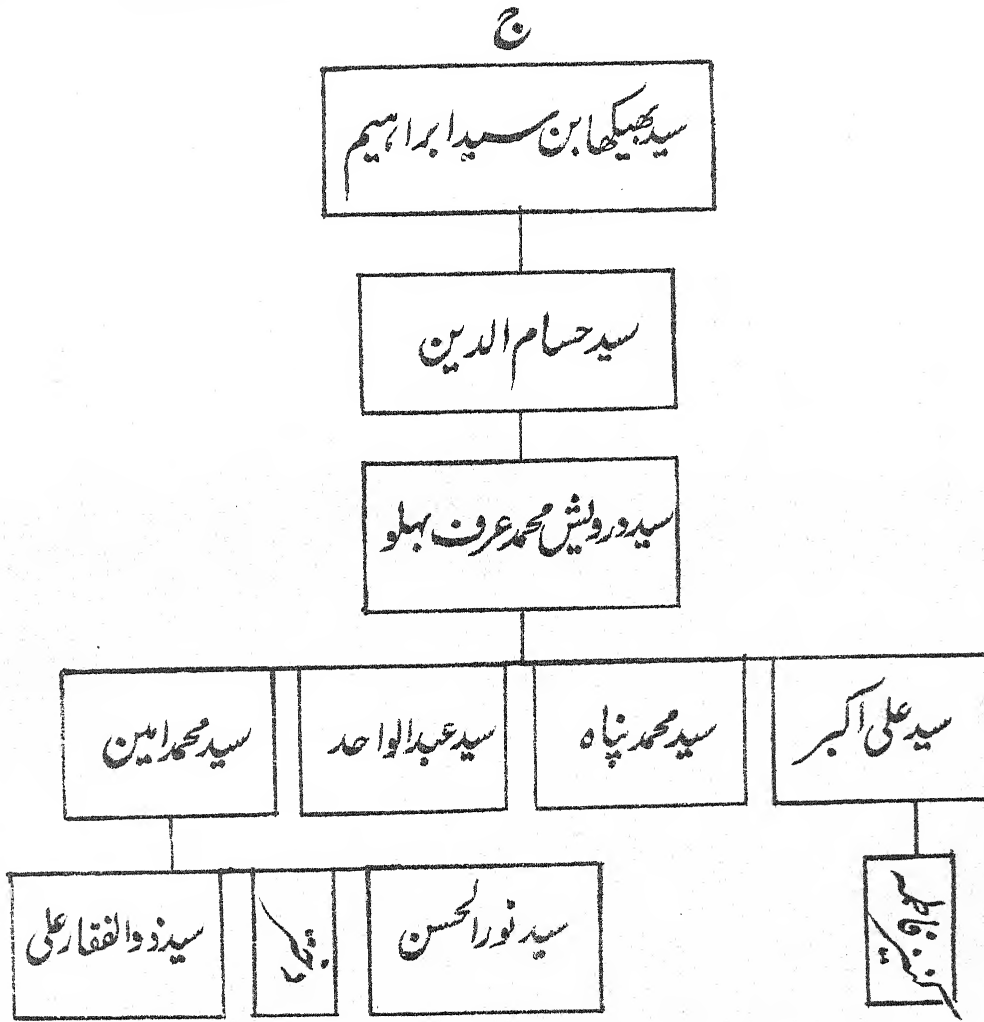
سید نظام الدین حیدر عرف مدن میاں | سید محمد تقی عرف بھین میاں | سید مصطفے علی عرف کلوٹے میاں | حمیدی بیگم | کلثوم بی بی | سکینہ بی بی | سید ابن حیدر

شفیع بیگم | سید علی | منصور بیگم | فریدی بیگم | داؤدی بیگم | مہدی بی بی | سید مسیح الدین حیدر

سید مہدی حیدر | سید عباس حیدر | سید خلیل الدین حیدر

سید عسکری حیدر | بیگم | سید مظفر الدین حیدر

ج




سید ابراہیم بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید موالی حسین بن سید شہامت علی ملک بنگال مین تحصیلداری کے عہدہ پر مامور تھے اور سرکار اودھ سے بھی ان کو سات سو روپیہ ماہوار کی نانکار ملی تھی اُنھون نے بہت زمینداری خریدی بےلاولد فوت ہوے اور کل علاقہ اپنے بھائی سید علی حسین کو دے گئے ۔

حکیم سید مہدی حیدر بن سید علی حسین بہت نامی طبیب اپنے زمانہ کے گذرے ہین بعد انتقال سید جلال الدین حیدر کل علاقہ سید موالی حسین کا ان کو ملا کیونکہ سید جلال الدین حیدر کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی صرف ایک صاحبزادی حکیمہ خاتون تھین اُنھون نے اپنے چچا کے مقابلہ مین علاقہ لینا پسند نہین کیا اور اتنی بڑی نفس کشی کرکے ہمیشہ کے لئے اپنی یادگار چھوڑ گئین ۔

سید ابراہیم بن سید مہدی حیدر ان کا عرف نام بدلے میان تھا بعد اپنے والد کے یہ علاقہ کے مالک ہوئے

بڑے مدبر اور سپاہی دوست تھے اپنے زمانہ مین اُنھون نے علاقہ کو بہت ترقی دی زمانہ غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کی انھون نے بہت مدد کی۔ باغیون نے ان کا گھر جلادیا تھا اور یہ معہ اہل وعیال فرخ آباد جاکر پناہ گزین ہوئے۔ بعد غدر جب تسلط ہوا اور بندوبست ہوا تو یہ سندی تعلقدار مقرر ہوئے اور علاقہ بھوگیتا پور کے نام سے سند تعلقداری ملی۔ ان کے دو صاحبزادے تھے مگر انھون نے علاقہ اپنے چھوٹے بھائی سید وصی حیدر عرف جے میان کو دیا۔ ہر چند ان کو حکام نے سمجھایا مگر یہ نہ مانے اور کہا کہ بھائی کے مقابلہ مین اولاد کوئی چیز نہین ہے دُنیا مین ایسے لوگ کم ہوتے ہین۔

سید وصی حیدر عرف جے میان بن سید مہدی حیدر یہ نہایت ذی حوصلہ خلیق اور رحیم تھے اُنھون نے اپنے اخلاق سے تمامی بلگرام بلکہ قرب وجوار کے لوگون کو اپنا گرویدہ کر لیا تھا۔ بعد سید محمد ابراہیم کے یہ تعلقدار ہوئے اور قریب ۲۳ سال کے تعلقدار رہے حکام مین انکی بہت وقعت تھی اور اہل بلگرام ان کو اپنا بزرگ خیال کرتے تھے اور ہر شخص کے احسان کرنے کی کوشش کرتے تھے اور خود کسی کا احسان لینا پسند نہین کرتے تھے عایا پر رسد جہ تھی کہ اپنی عایا سے کبھی نذر نہیں لی اور نہ کسی کاشتکار کو بیدخل کیا۔ ۱۸۹۶ء کے قحط مین جب مالگذاری سرکار التوا کے بعد وصول ہوئی قرض لیکر ادا کی مگر لگان ملتوی شدہ کاشتکاران سے وصول نہین کیا اور معاف کر دیا۔ صدہا غربا کی لڑکیون کی شادی اپنے صرف سے کرائین غربا اور لاوارثون کی تجہیز وتکفین کا خاص اہتمام رکھتے تھے اور اس کام کے لئے ایک داروغہ علیحدہ رہا کرتا تھا۔ یہ حکم تھا کہ جب کوئی واقعہ ایسا ہو تو داروغہ بلا اجازت ان کے کل انتظام کر دے منظوری لینے کی ضرورت نہین تھی منکسر مزاج حد سے زیادہ تھے جو شخص ان سے ملتا تھا وہ یہی خیال کرتا تھا کہ ہم سے زیادہ یہ کسی کو نہین مانتے ان کے اخلاق اور منکسر مزاجی کی یادونے دلیل تھی کہ جب ان کا انتقال ہوا اور ان کے پوتے سید مہدی حیدر سلمہ گدی نشین ہوئے تو کل اہل برادری ہندو مسلمان نے ان کو نذرین دین اور اپنا سردار مانا۔ گھوڑون کا بہت شوق تھا اور ان کے اصطبل مین ہمیشہ بیش قیمت گھوڑے رہا کرتے تھے باغ لگانے سے عشق تھا اور بکثرت باغات خاص قصبہ بلگرام اور اپنے علاقہ مین اُنھون نے نصب کئے۔

فدائے نام جناب امام حسین علیہ السلام تھے میر غلام نبی کا امام باڑہ جو ان کے مکان کے قریب تھا خرید کر کے مستقل بنا عزاداری اپنے گھر مین قائم کی اور محرم مین دس روز و ہر پنجشنبہ کو مجلس عزا کیا کرتے تھے اور ایک معتدبہ رقم اپنے علاقہ سے اس کار خیر کے لئے وصیت کر گئے جسکی وجہ سے برابر عزاداری امام مظلوم جاری ہے۔

فروری سنہ ۱۹۰۳ء مین ۵۹ سال کی عمر مین انتقال فرمایا اور اپنے خرید کردہ امام باڑہ مین دفن ہوئے۔ ان کے انتقال کے دن کل بازارین بلگرام کی بند ہو گئی تھین اتفاق سے حاکم پرگنہ کا قیام اُس روز بلگرام مین تھا ہر چند اُنھون نے کوشش کی کہ خفیہ طور پر چیزین خریدلین مگر دوکاندارون نے صاف انکار کردیا اور کہا کہ خفیہ بیچنے کی کیا بات ہے ہم نے کسی کے کہنے سے دکانین نہین بند کی ہین ہمارا مالک اور سردار آج اُٹھ گیا ہمارے گھرون مین چولھا نہین جلا ہم آج کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کرینگے یہ اثر ان کا قصبہ مین تھا۔ ان کے جنازہ کے ہمراہ قریب دس ہزار آدمیون کے تھے مؤلف نے ایسی عمدہ موت کسی کی نہین دیکھی۔

خوش قسمتی سے انکی بیگم صاحبہ بھی ایسی ہی تھین بعد انتقال سید وصی حیدر مرحوم کے ۱۷ سال زندہ رہین اور بوجہ نابالغی سید مہدی حیدر علاقہ زیر انتظام کورٹ آف وارڈس تھا مگر کل انتظام بیگم صاحبہ کی رائے سے ہوتا تھا۔ واقعی امر یہ ہے کہ اُن مرحومہ نے گھر کے اندر بیٹھکر ایسا اخلاق برتا کہ لوگ سید وصی حیدر کو بھول گئے بڑی مہمان نواز اور مخیر تھین بعد انتقال کے یہ معلوم ہوا کہ بہت سی بیوہ اور مساکین کو خفیہ طور پر مدد دیا کرتی تھین جسکا علم اُنکی زندگی مین کسیکو نہ ہوا۔ مارچ سنہ ۱۹۱۹ء مین ۷۹ سال کی عمر مین انتقال فرمایا اور اپنے شوہر کے برابر دفن ہوئین ان کے جنازہ کے ساتھ بھی ایک جم غفیر تھا مین نے خود بڑے بڑے لوگون کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج سید وصی حیدر کا انتقال ہوا خداوندکریم ہر دو زن و شوہر کو اپنی جوار رحمت مین جگہ دے۔

سید مہدی حیدر بن سید مصطفے علی بعد اپنے دادا سید وصی حیدر کے تعلقدار ہوئے ان کو اختیارات آنریری مجسٹریٹ و آنریری منصف ہردوئی کے لئے دئے گئے۔ علاقہ ابتک کورٹ ہے بلگرام مین سب سے بڑے رئیس اور تعلقدار ہین انکی نسبت اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ خداوندکریم ان کو ان کے دادا دادی کے قدم بقدم چلنے کی توفیق دے اور اُنکی پیدا کردہ عزت کو قائم رکھین۔

خان بہادر میر سید جان بہت ذی علم اور صاحب اقتدار تھے طبیب بھی تھے مگر اس فن کیطرف توجہ نہین کی پہلے یہ فورٹ ولیم کالج کلکتہ مین انگریز طلبا کو علوم عربی و فارسی کی تعلیم دینے کے لئے مقرر ہوئے۔

ہنری میرس ایلیٹ صاحب ان کے شاگرد رشید تھے جب صاحب موصوف اس طرف تشریف لائے تو میر سید جان کو اُنھون نے بریلی مین تھانہ دار مقرر کردیا پھر داروغۂ نمک ہوئے اور پھر تحصیلدار مقرر ہو کر ضلع میرٹھ مین تعینات ہوئے اور وہان سے کوتوال شہر ہو کر بریلی آئے یہان سے سررشتہ دار صدر بورڈ مقرر ہوئے اور پھر میر منشی نواب گورنر جنرل بہادر مقرر ہو کر کلکتہ گئے اور بقیہ ملازمت اسی عہدہ پر ختم ہوئی ۱۸۴۸ء مین ان کو خطاب

خان بہادر کا ملا بعد حصول وظیفہ بلگرام آکر انھون نے ایک درگاہ حضرت عباس علیہ السلام کے نام سے بنوائی اور سرکار اودھ سے سترہ سو روپیہ سالانہ کی معافی اُسکے لئے حاصل کی جو اسوقت تک اُن کی اولاد کے قبضہ مین ہے اور صرفہ عزاداری محرم اُس سے کیا جاتا ہے۔ ۱۸۰۸ء مین انتقال کیا اور اپنی بنا کردہ درگاہ مین دفن ہوئے۔

سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان آپ نے نسب نامہ سادات بلگرام کا تحریر فرمایا ہے جسکا نام مظہر الانساب معروف بہ شجرۂ محمودیہ ہے۔

مولوی سید محمد حسن بن سید محمود رضا نہایت ذی علم اور فخر خاندان ہین اسوقت ریاست حیدرآباد دکن مین ملازم ہین اور صدر محاسب (اکوٹنٹ جنرل) کے عہدہ پر مامور ہین۔ امیر عبدالرحمن خان والی کابل کی سوانحعمری آپ نے لکھی ہے جسکا نام دبدبۂ امیری ہے رباعیات میر انیس مرحوم و دیوان سید غلام حسنین قدر بلگرامی آپ نے یکجا کرکے چھپوا دیا ہے۔ آپکی بیگم صاحبہ بھی بہت ذی علم ہین اور انھون نے مسٹر شوسٹر امریکن سابق وزیر خزانۂ ایران کی کتاب جو زبان انگریزی مین ایران کے حالات مین لکھی تھی نہایت سلیس اُردو مین ترجمہ کرکے چھپوایا ہے جسکا نام فغان ایران ہے۔

سید حسین بخش بن سید رفعت علی آپ نے بھی سادات بلگرام کا نسب نامہ لکھا ہے جسکا نام حسینیہ ہے فن موسیقی مین آپ کو بہت دخل تھا اور دور دور سے کلانوت اور قوال آپ کے پاس سیکھنے آیا کرتے تھے۔

سید احمد بن سید محمد رضا۔ آپ اسوقت ممالک متحدۂ آگرہ و اودھ مین تحصیلدار ہین اور ملیح آباد ضلع لکھنؤ مین تعینات ہین شعبدہ بازی اور تاش کے تماشے خوب جانتے ہین اور فن تاش مین تو اپنا جواب نہین رکھتے۔

نوٹ۔ سید حیدر علی بن سید عبدالعزیز کھابھا کے بیوی سے صرف دو لڑکے تھے سید اسداللہ و سید محمد کاظم اور جاریہ کے بطن سے سید پرویز علی تھے۔ سید پرویز علی کی دو شادی ہوئی تھین پہلی بیوی سے سید سجاد حسین تھے اور دوسری بیوی جو قصبہ سانڈی کی تھین اُن سے بقیہ چار صاحبزادہ تھے۔

سید محمد باقر بن سید غلام مہدی نے کانپور مین سکونت اختیار کرلی اور وہین فوت ہوئے اور شادی بیاہ بھی اپنی اولاد کا باہر کیا۔

سید عسکری احمد بن سید تراب علی کے صاحبزادہ سید مومن علی نے بمقام نرمل ریاست حیدرآباد دکن سکونت اختیار کرلی اور وہان جو خاندان سادات بلگرام کا تھا اُس سے شادی بیاہ کرنے لگے ان کا سلسلۂ نسل اسوقت تک دکن مین قائم ہے جسکی تفصیل معلوم نہین ہوسکی۔

سید پیر ول علی بن سید حسین علی کی دو شادیان ہوئین زوجۂ قبیلہ سے کوئی اولاد نہین ہوئی۔ دوسری شادی انکی قصبۂ موہان مین شیخ سراج الدین علی قاضی القضاۃ کلکتہ کی صاحبزادی سے ہوئی اور اُنھین سے اولاد ہوئی سید موالی حسین بن سید شہامت علی کو دو لڑکیان سید غلام نبی کو یکے بعد دیگرے بیاہی گئین مگر اولاد نہ ہوئی۔

حکیم سید مہدی حید بن سید حسین علی کی تین شادیان ہوئین پہلے دو لڑکیان سید اصلح علی کی یکے بعد دیگرے بیاہی گئین اور بعد کو حسینی بیگم دختر سید ثاقب علی بنی زئی سے شادی ہوئی اور انھین تیسری بیوی سے اولاد ہوئی۔

سید نظام الدین حیدر بن سید محمد ابراہیم کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی زن مغنیہ سے ایک لڑکی ہوئی۔

سید ابن حیدر بن سید دلدار حیدر کے زوجۂ قبیلہ سے دو لڑکے تھے دوسری شادی انھون نے مرزا محمد صلحا پیش نماز ساکن مفتی گنج لکھنؤ کی صاحبزادی سے کی ان سے تین لڑکیان ہوئین اور زمانۂ قیام کلکتہ مین انھون نے ایک عقد وہان کر لیا اُس عورت سے ایک لڑکی مدینی بیگم ہوئی۔

سید خلیل الدین حیدر بن سید مسیح الدین حیدر کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی پٹھانی سے ایک لڑکا اور لڑکی ہے۔

سید اصلح علی بن سید غلام نبی کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے دو لڑکیان اور دوسری بیوی سے دو لڑکے اور ایک لڑکی نورالنسا ہوئی۔

خان بہادر سید جان کی بھی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید محمد رضا اور دوسری بیوی سے سید محمود رضا تھے سید محمد رضا بن خان بہادر سید جان کی بیوی سے ایک لڑکا اور پانچ لڑکیان تھین اور دل آرام لونڈی سے دو لڑکے سید دستور علی و سید زاہد علی اور ایک لڑکی نجفی بیگم تھین۔

سید محمود رضا کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید محمد محسن سید محمد احمد و سید محمد سعید اور زوجۂ ثانی سے سید محمد صادق اور سید محمد باقر تھے سید النسا بھی زوجۂ اول سے تھین۔

سید حسین بخش بن سید رفعت علی کی زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکا تھا اور مغلانی سے سید فیاض جعفر اور سید مراد رضا تھے۔

## نقشہ جس سے اِس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

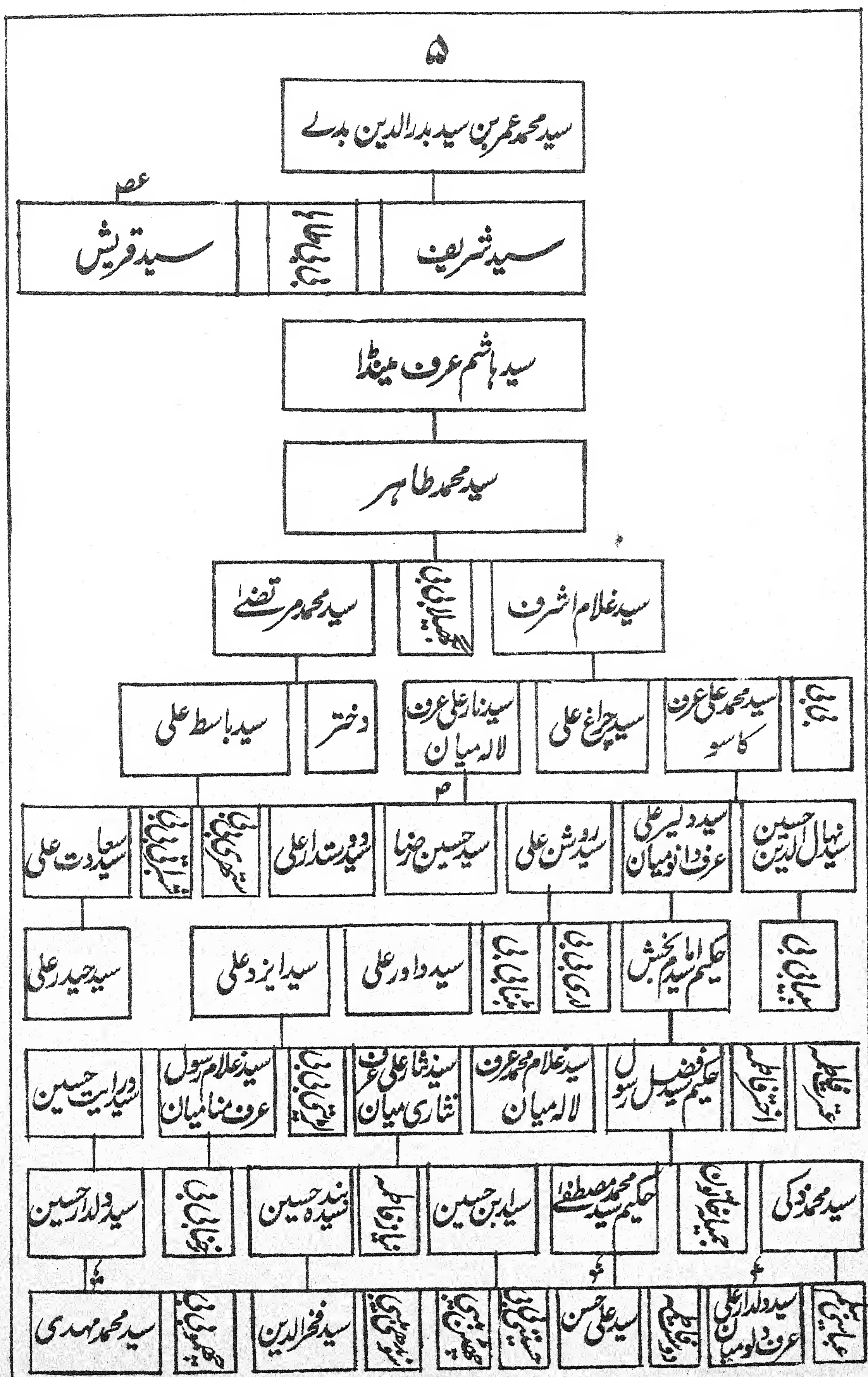
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید عبدالعزیز عرف کھابھا | سید مظہر علی بن سید محمد فاضل بنی زئی۔ |
| دختر | ایضاً | سید قطب عالم بن سید محمد صادق حاتم زئی۔ |
| دختر | ایضاً | سید محبوب علی بن سید عنایت اللہ حاتم زئی۔ |
| دھنکو بی بی | سید محمد ماہ | سید دیدار علی بن سید علی اصغر |
| سید النسا | سید کرم علی | سید روشن علی بن سید چراغ علی بدلے زئی کاسوبہہ |
| رحم فاطمہ | سید اسداللہ | سید بندہ علی بن سید حسین علی گھوڑہ۔ |
| باسط بی بی | سید محمد کاظم عرف بدلے | سید درویش محمد بن سید حسام الدین۔ |
| بساون بی بی | ایضاً | سید باسط علی |
| دختر | سید خیرات علی | سید عسکری احمد بن سید تراب علی |
| حمایت فاطمہ | سید تراب علی | مولوی سید غلام حیدر ہڈا |
| دختر | سید مومن علی | سید امیر حسین بن سید امداد حسین نقوی بخاری |
| دختر | سید محمد باقر | واجد علی کانپوری |
| دختر | ایضاً | سید رضا علی دہلوی |
| دختر | سید محمد عرف بندو | سید محمد جعفر بن سید محمد باقر |
| فاطمہ بیگم | سید عبدالفتاح عرف جھابھا | سید محمد عرف میران بن سید عبدالعزیز عرف کھابھا |
| فرحت فاطمہ | سید پرول علی | سید سخاوت علی بن سید مومن علی نبی زئی |
| دوست فاطمہ | ایضاً | سید دلیر علی بن سید محمد علی عرف کاسو بدلے زئی |
| خیرالنسا | سید مظفر علی | سید عنایت حسین بن سید بدر علی |
| گلزار فاطمہ | سید شہامت علی | سید شاہد علی بن سید غلام نبی |
| صدرالنسا | سید علی حسین | سید محمد بن سید ملتفت حسین بنی زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| حکیمہ خاتون | سید جلال الدین حیدر | سید محمد عسکری بن سید قدرت علی بنی زئی۔ |
| فضہ بیگم | حکیم سید مہدی حیدر | سید قمر علی عرف گورے میاں بن سید محمد عسکری بنی زئی |
| قریشہ بیگم | سید نظام الدین حیدر عرف من میاں | سید محمد حنیف بن سید علی نقی بنی زئی۔ |
| حیدری بیگم | سید دارار حیدر | خان بہادر سید جان بن سید اصلح علی |
| کلثوم | ایضاً | حکیم سید محمد مصطفے بن حکیم سید فضل رسول بدے زئی |
| سکینہ بیگم | ایضاً | سید میرن جان بن سید اصلح علی |
| مریم بی بی | سید کرار حیدر | سید ابن حیدر بن سید دلدار حیدر |
| خیر النسا | ایضاً | سید محمد ابراہیم بن سید مہدی حیدر |
| فخر النسا | ایضاً | سید محمد فاضل بن سید محمد عسکری بنی زئی |
| قمر النسا | ایضاً | سید محمد ذکی بن حکیم سید فضل رسول بدے زئی |
| خاتون بی بی | ایضاً | حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد بنی زئی۔ |
| منضہ بیگم | سید ابن حیدر | سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان |
| فردوسی بیگم | ایضاً | سید حسین رضا بن سید محمد اشرف بدے زئی۔ |
| داؤدی بیگم | ایضاً | مرزا محمد اسماعیل مفتی گنج لکھنؤ |
| مدینی بیگم | ایضاً | سید حسین علی بن خان بہادر سید کرم حسین بدے زئی |
| • دختر | سید خلیل الدین حیدر | |
| الطاف فاطمہ | سید غلام نبی | سید خازن علی بن سید شہامت علی |
| مہر فاطمہ | ایضاً | سید آل حسین بن سید مظفر علی |
| فدائے فاطمہ | ایضاً | سید موالی حسین بن سید شہامت علی |
| زینب فاطمہ | ایضاً | ایضاً |
| بسئی بی بی | سید اصلح علی | حکیم سید مہدی حیدر بن سید علی حسین |
| سمیع بی بی | ایضاً | ایضاً |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| نورالنسا | سید اصلح علی | مولوی سید علی حسن بن سید داؤد علی حاتم زئی ۔ |
| اولاد فاطمہ | سید میرنجان | سید محمد رضا بن خان بہادر سید جان |
| امرائی بیگم | سید محمد رضا | سید دلدار علی بن حکیم سید مصطفےٰ بدلے زئی |
| تصدق فاطمہ | ایضاً | سید محمد ابرار بن سید محمد ہادی بدلے زئی ۔ |
| نثار فاطمہ | ایضاً | سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفےٰ بدلے زئی |
| قربان فاطمہ | ایضاً | سید مسیح الدین حیدر بن سید ابن حیدر |
| طاہرہ بیگم | ایضاً | سید علی بن سید ابن حیدر |
| نجفی بیگم | ایضاً | سید تراب علی |
| سیدالنسا | سید محمود رضا | سید حسین بن سید محمد حافظ بہتہ سلہڑہ |
| خورشید بانو بیگم | سید محمد حسن | سید مہدی حیدر بن سید مصطفےٰ علی |
| مومنہ بیگم | ایضاً | سید مسلم علی بن علامہ سید علی بدلے زئی ۔ |
| کنیز فاطمہ بیگم | ایضاً | |
| عجائب فاطمہ | سید بندہ علی | سید عزیز حیدر بن سید پسند علی |
| فخر النسا | ایضاً | سید رفعت علی بن سید پہول علی |
| گوری بی بی | ایضاً | سید کرامت علی بن سید رفعت علی کٹوے |
| نور فاطمہ | سید بدر علی | سید محمد بن حکیم سید دستور علی حاتم زئی ۔ |
| کنیز فاطمہ | سید علی اکبر | سید احمدی بن سید محمد اشرف تاجوزئی |
| دختر | سید محمد امین | سید علی مرتضےٰ بن سید محمد تاجوزئی ۔ |

سید جلال بن سید بدرالدین بدلے

سید جلال بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد نرینہ نہ تھی صرف ایک صاحبزادی تھی جو سید قطب الدین عرف قطبی بن سید ابوالفرح بن سید عثمان جد القبیلہ عثمان زئی کو بیاہی گئی ۔


۵
سید محمد عمر بن سید بدر الدین بدے
سید شریف
سید قریش
سید ہاشم عرف مینڈا
سید محمد طاہر
سید غلام اشرف
سید محمد مرتضےٰ
سید محمد علی عرف کاسو
سید چراغ علی
سید ناصر علی عرف لالہ میاں
دختر
سید باسط علی
سید نہال الدین حسین
سید دلیر علی عرف ڈنو میاں
سید روشن علی
سید حسین رضا
سید ستار علی
سید سعادت علی
حکیم سید امام بخش
سید داور علی
سید ایزد علی
سید حید علی
حکیم سید فضل رسول
سید غلام محمد عرف لالہ میاں
سید نثار علی عرف نثاری میاں
سید غلام رسول عرف منا میاں
سید ورایت حسین
سید محمد ذکی
حکیم سید محمد مصطفےٰ
سید ابن حسین
سیدہ نسیدہ حسین
سید ولدار حسین
سید ولدار علی عرف ڈنو میاں
سید علی حسن
سید فخر الدین
سید محمد مہدی

- سید دلدار علی عرف للو میاں بن حکیم سید محمد مصطفیٰ
  - سید نور الحسن

- سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفیٰ
  - اختر فاطمہ
  - سید ضیاء الحسن

- سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین
  - سید محمد ہادی
    - زینب بی
    - نجمہ بی
    - فاطمہ بی
    - سید محمد ابرار
      - سید نیاز علی عرف کھلن میاں
      - سید محمد عابد عرف بدلے میاں
        - کنیز زہرا چھوبی بی
        - امت فاطمہ معصو بی بی
        - دوست فاطمہ بو بنی
        - سید محمد ہادی

- سید حسین رضا بن سید ناد علی
  - سید بدر الدین حسین عرف بادلے میاں
  - سید فضل حسین
  - مٹھا بی بی
  - سید علی حسین
  - سید کرم حسین خان بہادر عرف للو موہی

سید بدرالدین حسین عرف باوے میاں بن سید حسین رضا

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

سید نیاز حسین | کنیز فاطمہ | [illegible] بیگم | بٹیا بی بی

سید علی حسین | عشرت فاطمہ | سید محمد رضا | [illegible] علی رضا

سید محمد اشرف عرف چھٹو میاں | سید احمد | سید محمد

سید علی سجاد | سید فضل حسن | سید حسین رضا | سید محمد جواد | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید محمد طاہر

سید علی عباد | سید علی عباس | [illegible] | سید ذکی رضا عرف اچھن | [illegible] | [illegible] | خان بہادر سید محمد محسن

سید علی حسین بن سید محمد اشرف

جمیلہ بانو | گوہر فاطمہ | سید لیاقت حسین

سید علی حسین بن سید حسین رضا

سید الطاف حسین

بیگم بی بی

- خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا
  - سید اعظم الدین حسین عرف للو میاں
  - سید زین الدین حسین عرف میرن میاں
  - سید حسین علی
  - سید عنایت حسین عرف منو میاں
  - [illegible]
  - [illegible]
  - سید کاظم حسین
  - سید شریف
  - سید یحییٰ
  - سید ضیاء الدین

- سید اعظم الدین حسین خان بہادر عرف للو میاں بن خان بہادر مولوی کرم حسین
  - سید علیم الدین حسین
    - سید وارث حسین
  - سید شرف الدین حسین
    - [illegible]
    - سید ابو الحسن

- سید زین الدین حسین عرف میرن میاں بن خان بہادر سید کرم حسین
  - مولوی سید حسین عرف ضبن میاں
    - [illegible]
    - سید زین العابدین عرف گھن میاں
    - سید محمد ہاشم
      - [illegible]
  - سید بدر الدین حسین عرف ممن میاں
    - سید محمد عقیل عرف منے
      - سید محمد باقر
      - سید محمد تقی
      - سید محمد نقی
      - [illegible]
      - [illegible]
      - [illegible]
    - سید مہدی حسین عرف ببی
      - [illegible]
      - [illegible]
      - سید ہادی حسن
    - [illegible]
  - سید محمد
  - علامہ سید علی عرف اکھا میاں
    - [illegible]
    - سید مجتبیٰ علی
    - سید محسن علی
    - سید مسلم علی
      - [illegible]
      - سید عابد علی
  - سید محمد حسین
  - [illegible]

عص

سید زین العابدین عرف لکھن میان بن مولوی سید حسین

| دختر | دختر | سید محمد عسکری | سید محمد ہادی | سید محمد ذکی |
|---|---|---|---|---|

سید حسین علی بن خان بہادر سید کرم حسین

| احمدی بیگم | سجادی بیگم | خورشیدی بیگم | کاظمی بیگم | علی اکبر عرف لاڈلے |
|---|---|---|---|---|

سید محمد عمر بن سید بدر الدین بدلے کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین۔

سید محمد عمر بن سید بدر الدین بدلے جد القبیلہ بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے، سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر سے انھون نے تحصیل علم کیا تھا اور شیخ ابو الفتح خیر آبادی کے مرید تھے۔

سید شریف بن سید محمد عمر مثل اپنے والد کے عالم و فقیر کامل تھے یہ بھی شیخ ابو الفتح خیر آبادی کے مرید تھے آپ نے کتاب مرأة المبتدین اولیاے کرام ہندوستان کے حال مین تحریر فرمائی ہے۔

سید محمد علی عرف کاسو بن سید غلام اشرف بہت مقتدر زمیندار تھے آپکے نام سے محلہ کاسو ٹپہ آبادی۔

حکیم سید امام بخش بن سید دلیر علی عرف دانو میان نامی طبیب اپنے زمانہ کے تھے آخر عمر مین مفلوج ہو گئے اور اسی حالت مین ۲۵ سال زندہ رہے کہا جاتا ہے کہ انھون نے ۲۵ سال تک پانی نہیں پیا واللہ اعلم۔

حکیم سید فضیل رسول بن حکیم سید امام بخش یہ بھی مثل اپنے والد کے طبیب تھے اور شاہی امام باڑہ شاہجہانپور کے متولی تھے ان کو بھی مثل اپنے والد کے فالج گرا تولیت امام باڑہ سے دستکشی کرکے بلگرام چلے آئے اور بقیہ عمر یہین گذرانی۔

حکیم سید محمد مصطفےٰ بن حکیم سید فضیل رسول بہت قابل طبیب او مثل اپنے باپ دادا کے مفلوج تھے۔

سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفےٰ اودھ کے تعلقداروں مین ہین، ریاست حیدرآباد مین تحصیلدار تھے، اب پنشن لیکر وطن آگئے ہین اور اپنے علاقہ کا انتظام کرتے ہین۔

سید درایت حسین بن سید ایزد علی فن موسیقی کے بہت بڑے ماہر گذرے ہین -

سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین - نواب معتمد الدولہ بہادر کے لکھنؤ مین مصاحب خاص تھے آپ نے لکھنؤ کے مثل بلگرام مین مراسم عزاداری جاری کیے سب سے پہلے تابوت بلگرام مین آپہی نے نکالا جو آج تک ۸ - محرم کو آپ کے گھر سے بہت شان سے نکالا جاتا ہے - سوز مرثیہ خوب پڑھتے تھے -

خان بہادر سید محمد محسن بن سید محمد نہایت ذی علم تھے غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کی بہت مدد کی اُسکے عیوض مین امیٹھی ضلع سلطان پور مین تحصیلدار مقرر ہوئے آٹھ سال وہان رہے اور ترقی پاکر رائے بریلی مین ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوئے اور ۲۲ - سال اُسی ضلع مین رہے ۱۸۸۸ء مین آپ کو خطاب خان بہادر کا ملا - نہایت ممتاز و ممدوح ڈپٹی کلکٹرو مین تھے حکام و رعایا دونون مین اُنکی وقعت تھی قبل پنشن زمانہ ملازمت مین انتقال کیا اور رائے بریلی مین دفن ہوئے انکی قبر پر ہر پنجشنبہ کو لوگ فاتحہ خوانی کرتے ہین اور چادرین چڑھاتے ہین -

سید محمد اشرف عرف چھٹو میان بن سید نیاز حسین بہت بڑے خداترس اور رحمدل تھے سندی تعلقدار تھے غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کو بہت مدد دی سرکار سے ۱۸۵۹ء مین علاقہ رامپور منجھیا را خیر خواہی کے عیوض مین عطا ہوا مگر آپکا تعلقہ آصف پور کے نام سے مشہور ہے آپکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ دویم و آنریری منصف تمام ریست کے لئے دیے گئے تھے - خداترسی کی یہ حالت تھی کہ جب کسی ملزم پر جرمانہ کیا اور وہ رونے لگا جیب خاص سے اُسکا جرمانہ ادا کر دیا خیرات بہت کرتے تھے جاڑون مین غربا کو جڑاول و کمبل تقسیم کرتے تھے خیرات کے لئے دور دور آپ کا نام مشہور ہے -

سید محمد جواد بن سید محمد اشرف سب سے بڑے صاحبزادہ ہین اور بعد اپنے والد مرحوم کے تعلقدار ہوئے نہایت مدبر و منتظم ہین علاقہ کو بہت ترقی دی اور ضلع کے تعلقدارون مین ممتاز خیال کئے جاتے ہین آپکو اختیارات مجسٹریٹ درجۂ اول حاصل ہین خداوند کریم آپکی عمر دراز کرے بلگرام کے لئے آپکا دم غنیمت ہے -

سید علی سجاد بن سید محمد اشرف نہایت دیندار اور خداپرست ہین باوجود کم عمر ہونے کے زیادہ وقت عبادت خدا مین صرف کرتے ہین اور اپنے چھ بھائیون مین افضل خیال کئے جاتے ہین -

سید علی رضا بن سید محمد اشرف اول علیگڈھ کالج مین تعلیم پائی بعد کو انگلستان جاکر بیرسٹری کیلئے تیاری کی بوجہ علالت اپنے خسر سید محمد عابد مرحوم نگرامی ہندوستان واپس آئے اسی اثنا مین جنگ عظیم چھڑ گئی اور پھر نہ جاسکے اسوقت نظام گارنٹیڈ ریلوے مین اسسٹنٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ پر مامور ہین -

سید علی حسین بن سید محمد اشرف ریاست حیدرآباد دکن مین محکمہ کسٹم (کروڑگیری) مین ناظم ہین۔

خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا عربی وفارسی کے عالم تھے کلکتہ جاکر علم انگریزی حاصل کیا اور یہ پہلے بلگرامی ہین جنہون نے انگریزی پڑھی۔شاہ اودھ کی طرف سے کلکتہ مین سفیر سترہ سو روپیہ ماہوار پر مقرر تھے۔سرکار انگریزی سے ان کو خطاب خان بہادر کا ملا۔دوران ملازمت مین ۱۸۳۹ء مین انتقال کیا اور وہین دفن ہوئے۔

خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسن سی۔ایس۔آئی بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین آپ بھی مثل اپنے والد بزرگوار کے علوم عربی وفارسی وانگریزی مین دستگاہ کامل رکھتے تھے ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر تھے اور بعد کو حیدرآباد سندھ مین سرکار انگریزی کیطرف سے رزیڈنٹ مقرر ہوئے۔زمانہ غدر مین بڑی بڑی خیرخواہیان کین اور سرکار انگریزی سے خطابات خان بہادر و سی۔ایس۔آئی ملے تھے۔

خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین آپ بھی مثل اپنے بڑے بھائی کے ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر تھے اور درجہ اول سے پنشن لیکر اپنے بڑے صاحبزادہ نواب عماد الملک مولوی سید حسین کے پاس حیدرآباد دکن چلے گئے اور وہین انتقال کیا۔آپ کو بھی خطاب خان بہادر کا تھا۔

سید شرف الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی۔ایس۔آئی آپ علم انگریزی کے بہت بڑے ماہر تھے انجمن تعلقداران اودھ کے آپ سکریٹری تھے مگر عین شباب مین انتقال کیا۔

سید علیم الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی۔ایس۔آئی۔آپ سرکار انگریزی مین ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوئے تھے وہان سے کوشش کرکے صوبہ متحدہ آگرہ واودھ مین تبادلہ کرایا یہان آکر قانون کا امتحان دینا پڑا ناکامیاب رہے آخر ان کے والد مرحوم اور چچا مرحوم کی خدمات کا خیال کرکے ان کو تحصیلدار کردیا گیا اور آخر ۱۹۱۰ء مین ضلع فرخ آباد سے پنشن ہوگئی۔

نواب عماد الملک عماد الدولہ موتمن جنگ علی یار خان مولوی سید حسین سی۔ایس۔آئی بن خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین۔آپ علوم عربی وفارسی وانگریزی کے عالم ہین۔ریاست حیدرآباد دکن مین شروع مین میر محبوب علیخان آصف جاہ مرحوم کی اتالیقی کے لئے گئے تھے بعد کو مختلف عہدون پر مثل ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم۔پرائیوٹ سکریٹری وصدر المہام کام کیا۔آپ کو چار ہزار پانچ سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی اور حسن خدمات کے عوض مین کل تنخواہ پنشن دی گئی۔آپ سکریٹری آف اسٹیٹ انڈیا کونسل کے ممبر مقرر ہوکر انگلستان تشریف لیگئے مگر بوجہ ناموافقت

آپ وہموا تین سال کے بعد واپس تشریف لائے اور حیدر آباد دکن مین مقیم ہین۔ قرآن مجید کا انگریزی مین ترجمہ فرما رہے ہین، خداوند کریم آپ کو عمر نوح عطا فرماوے بلگرام کے آپ ناز ہین اور عام اسلامی دنیا کے آپ فخر خیال کئے جاتے ہین۔ آپ کو خطابات سرکار آصفی و سرکار انگریزی سے عطا ہوئے ہین جو آپ کے نام کے ساتھ درج ہین۔

شمس العلما علامہ سید علی بلگرامی بن خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین۔ آپ کے نام نامی کو ہندوستان کیا تمامی علمی دنیا مین لوگ جانتے ہین آپ اٹھارہ زبانون کے عالم تھے۔ علم سنسکرت کے بڑے عالم اور مستند مانے جاتے تھے اس زبان مین شعر بھی کہتے تھے اور ایم۔ اے۔ بی۔ اے کے درجون مین ممتحن ہوا کرتے تھے آپنے تمدن عرب تمدن ہند فرانسیسی زبان سے اُردو مین ترجمہ کر کے چھپوائین۔ ریاست حیدر آباد دکن مین آپ معتمد ریلوے و تعمیرات و معدنیات تھے پنشن لیکر انگلستان چلے گئے اور وہان ٹرنٹی کالج کیمبرج مین مرہٹی کے لکچرر مقرر ہو گئے اس زمانۂ قیام مین بیرسٹری بھی پاس کرلی آخر وقت مین ولایت سے واپس آکر آپ نے ہردوئی مین قیام فرمایا تھا مگر افسوس کہ چھ مہینہ بھی آپ نہ رہنے پائے کہ پیغام موت آگیا اور مئی ۱۹۱۱ء مین انتقال فرمایا اور اپنے بزرگون کے پاس بلگرام کے امام باڑہ مین دفن ہوئے۔

میجر سید حسن بلگرامی آئی۔ ایم۔ ایس بن خان بہادر مولوی زین الدین حسین آپ فوج مین ڈاکٹر تھے میجر کے عہدہ تک پہونچ کر آپنے پنشن لے لی اور اپنی زندگی قومی کامون کے لئے وقف کر دی علی گڈھ مین آپ کا قیام تھا مسلم یونیورسٹی کے سلسلہ مین شملہ تشریف لے گئے تھے یکایک دل کی حرکت بند ہو گئی اور وہین انتقال فرمایا۔

سید زین العابدین بن نواب عماد الملک بلگرامی۔ آپ اودھ کے سندی تعلقدار ہین اور علاقہ آپکا گھیاری کے نام سے مشہور ہے آپ بیرسٹر ہین اور ریاست حیدر آباد مین صوبہ دار (کمشنر مال) ہین۔

سید محمد ہاشم مرحوم بن نواب عماد الملک آپ نے بی۔ اے اور بیرسٹری کی ڈگری انگلستان مین حاصل کی ریاست حیدر آباد مین آپ ہائی کورٹ کے جج تھے جنوری ۱۹۱۷ء مین رخصت پر وطن آئے ہوئے تھے، نمونیا ہو گیا اور عین شباب کی حالت مین انتقال کیا اور امام باڑہ بلگرام مین اپنے چچا شمس العلما علامہ سید علی مرحوم کے پہلو مین دفن ہوئے۔

نواب عقیل جنگ سید محمد عقیل بن نواب عماد الملک آپ ریاست حیدر آباد مین صیغہ صنعت و تجارت کے

ممبر کونسل ہین۔ آپ کو سرکار آصفی سے نواب عقیل جنگ کا خطاب ملا ہے۔

سید مہدی حسین بن نواب عماد الملک آپ نے انگلستان جاکر آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم۔اے کی ڈگری حاصل کی اور صوبۂ آگرہ و اودھ مین انسپکٹر مدارس مقرر ہوئے مگر یہان ترقی محدود دیکھ کر آپنے ملازمت سے استعفا دیدیا اور ریاست حیدر آباد چلے گئے وہان آپ اسوقت فائنشل سکریٹری ہین۔

**نوٹ** = سید دلدار علی عرف دلو میان کی دو شادیان یکے بعد دیگرے قبیلہ مین ہوئی تھین اور سید نور الحسن زوجۂ ثانی سے تھے سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفے کی بھی دو شادی یکے بعد دیگرے ہوئین اور اولاد زوجۂ اول سے ہے۔

سید محمد ذکی بن حکیم سید فضل رسول کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین اولاد زوجۂ ثانی سے ہوئی۔

سید ایزد علی بن سید روشن علی زوجۂ قبیلہ سے ان کی سید درایت حسین اور لڑکی بیتی بی بی تھین اور جاریہ کے بطن سے تین لڑکے تھے۔

سید غلام رسول بن سید ایزد علی خود بھی جاریہ کے بطن سے تھے ان کی بیوی منکوحہ سے اولاد نہین ہوئی جاریہ کے بطن سے ایک لڑکی رحنا بی بی تھی۔

سید نثار علی بن سید ایزد علی کی شادی بھوجپور ضلع فرخ آباد مین ہوئی۔

سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین کی دو شادی یکے بعد دیگرے قبیلہ مین ہوئین پہلی بیوی سے اولاد نہ ہوئی کل اولاد دوسری بیوی سے ہوئی۔

سید حسین رضا بن سید ناد علی کی شادی ملک بنگال مین ہوئی تھی۔

خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا کی تین شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے سید اعظم الدین حسین خان بہادر سی ایس آئی اور سید زین الدین حسین خان بہادر و سبحانی بی بی و بسو بی بی ہین دوسری بیوی ان کی مرشد آباد کی تھین اُن سے پانچ صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی بیگم بی بی تھین اور تیسری شادی انھون نے کلکتہ مین کی جس سے صرف سید حسین علی تھے۔

خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی۔ایس۔آئی زوجہ قبیلہ سے سید شرف الدین حسین اور خولہ عورت سے سید علیم الدین حسین تھے۔

خان بہادر سید زین الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین زوجۂ قبیلہ سے نواب عماد الملک

وسید بدرالدین حسین تھے دوسری شادی انکی فرید پور ڈھاکہ مین مولوی سید علی عظیم کی لڑکی سے ہوئی اور بقیہ اولاد انھین بیوی سے ہوئی۔

سید محمد ماہ بن سید قریش زوجۂ قبیلہ سے سید بدر جہان اور زوجۂ غیر قبیلہ سے سید نظام الدین تھے۔ سید قریش بن سید بشارت علی کی شادی مرادآباد ضلع اٹاوہ مین سید اوصاف علی کی لڑکی سے ہوئی اور انھون نے وہین سکونت اختیار کر لی۔

## نقشہ جس سے اِس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہو گی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| طاہا بی بی | سید محمد عُمر | سید درویش محمد بن سید حاتم حاتم زئی۔ |
| بگھیلا بی بی | سید محمد طاہر | سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ نبی زئی۔ |
| مٹھا بی بی | سید غلام اشرف | سید مہر علی بن سید محمد فاضل نبی زئی۔ |
| ببیا بی بی | سید نہال الدین حسین | سید ایزد علی بن سید روشن علی۔ |
| عشرت فاطمہ | حکیم سید امام بخش | سید نیاز حسین بن سید بدرالدین حسین عرف بادشاہ میان |
| اختر فاطمہ | ایضًا | سید ثاقب علی بن سید فضل امام نبی زئی۔ |
| جمیلہ خاتون | حکیم سید فضل رسول | سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین |
| عباسی بیگم | سید محمد ذکی | نواب عماد الملک سید حسین بن سید زین الدین حسین |
| دوست فاطمہ | حکیم سید محمد مصطفے | سید محمد طاہر بن سید احمد |
| اختر فاطمہ | سید علی حسن | سید علی حسین بن سید محمد اشرف |
| لدی بی بی | سید روشن علی | سید دوستدار علی بن سید باسط علی |
| ٹٹا بی بی | ایضًا | سید بدرالدین حسین بن سید حسین رضا |
| لڑیتی بی بی | سید ایزد علی | سید شجاعت علی بن سید امجد علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| رحنا بی بی | سید غلام رسول | سید بندہ حسین بن سید نثار علی |
| نیاز فاطمہ | سید نثار علی | سید احسان محمد بن سید غلام محمد علی زئی ۔ |
| سوندھو بی بی | سید بندہ حسین | سید صفدر علی بن سید امام علی ترمذی باون |
| حسینی بی بی | سید ابن حسین | سید امداد حسین بھتہ قصبہ باڑی ۔ |
| چھٹن بی بی | ایضاً | |
| چھمّو بی بی | سید دلدار حسین | سید زین الدین حسین خان بہادر بن سید کرم حسین |
| نجفی بیگم | سید محمد ہادی | سید بدر الدین حسین بن سید زین الدین حسین |
| ضمیرہ بیگم | ایضاً | سید احمد بن سید محمد رضا بدلے زئی ۔ |
| حامدہ بیگم | ایضاً | سید صادق بن حکیم سید علی نقی بنی زئی ۔ |
| کنیز زہرا | سید محمد عابد عرف بدلے میاں | |
| دوست فاطمہ | ایضاً | |
| اُمت فاطمہ | ایضاً | |
| مٹھا بی بی | سید حسین رضا | حکیم سید امام بخش بن سید دلیر علی |
| بٹا بی بی | سید بدر الدین حسین عرف بڑے میاں | سید دلدار حسین بن سید درایت حسین |
| بخشش فاطمہ | ایضاً | سید قدرت علی بن سید حسین علی بنی زئی ۔ |
| گوہر فاطمہ | ایضاً | حکیم سید فضل رسول بن حکیم سید امام بخش |
| بیگم بی بی | سید علی حسین | سید ہادی حسین بن سید مصاحب علی نقوی بخاری |
| بیگم بی بی | سید کرم حسین خان بہادر | سید علی بن سید خیرات علی بنی زئی |
| زہرا بیگم | سید شرف الدین حسین | سید محمد حسن بن سید محمود رضا بدلے زئی |
| سید النساء | سید نیاز حسین | سید اعظم الدین حسین خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی ۔ |
| امت فاطمہ | سید احمد | سید محمد ہادی بن سید محمد مہدی ۔ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| عنایت فاطمہ | سید احمد | خان بہادر سید محمد محسن بن سید محمد |
| شرافت فاطمہ | ایضاً | سید ولدار علی بن حکیم سید محمد مصطفےٰ |
| سید النسا | سید محمد طاہر | علامہ سید علی بن سید زین الدین حسین |
| رضیہ بیگم | سید محمد اشرف | سید محمد حسن بن سید دادر علی بنی زئی |
| تقیہ بیگم | ایضاً | سید احمد علی بن سید علی حسن بہتہ سلہڑہ |
| صابرہ بیگم | ایضاً | ایضاً ،، |
| عابدہ بیگم | ایضاً | سید امیر علی بن سید علی حسن ،، |
| رئیسہ بیگم | ایضاً | |
| سکینہ بیگم | سید حسین رضا بن سید محمد اشرف | |
| عترت فاطمہ | سید علی رضا | |
| جمیلہ بانو | سید علی حسین بن سید محمد اشرف | |
| گوہر فاطمہ | ایضاً | |
| جعفری بیگم | سید محمد جواد | |
| سجادی بیگم | سید حسین علی | سید زین العابدین بن نواب عماد الملک سید حسین |
| خورشیدی بیگم | ایضاً | |
| احمدی بیگم | ایضاً | |
| کاظمی بیگم | ایضاً | |
| فاطمہ بیگم | سید زین الدین حسین | میر شجاعت علی مدراسی |
| خدیجہ بیگم | سید بدر الدین حسین عرف بن میاں | خلیفہ سید حامد حسین سامانوی پٹیالہ |
| طیبہ بیگم | نواب عماد الملک سید حسین | ڈاکٹر محمد کریم خان ایرانی نواب خدیو جنگ بہادر |
| قمر النسا | سید محمد ہاشم | |

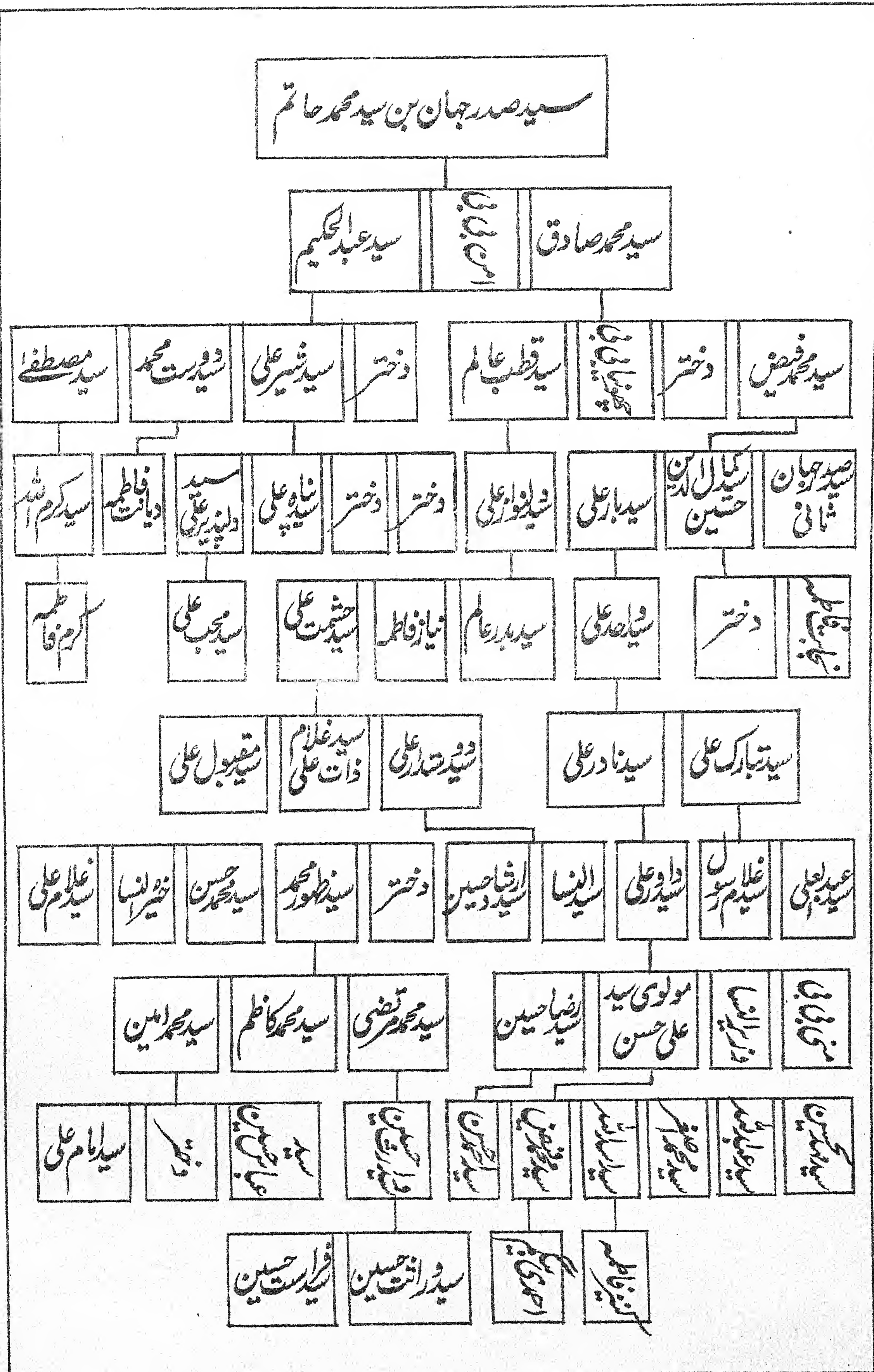
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید مہدی حسن | |
| دختر | ایضاً | |
| طاہرہ بیگم | نواب عقیل جنگ سید محمد عقیل | سید محمد مہدی بن سید عباس مدراسی |
| صفیہ بیگم | ایضاً | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | سید زین العابدین | |
| دختر | ایضاً | |
| آمنہ بیگم | سید مُسلم علی | |
| ٹٹو بی بی | سید برخوردار | سید نواب بن سید عنایت علی حاتم زئی ۔ |
| دختر | سید آصف | سید ناد علی بن سید غلام اشرف |
| جھابا بی بی | سید ولی محمد | سید خورشید علی بن سید دانیال عثمان زئی ۔ |
| دختر | سید محمد مرتضےٰ | سید چراغ علی بن سید غلام اشرف |
| ستھری بی بی | سید باسط علی | سید باقر علی بن سید شبیر علی بنی زئی ۔ |
| شبراتی بی بی | ایضاً | سید غلام امام الدین بن سید قادری تاجوزئی |
| سُبحانی بی بی | خان بہادر سید کرم حسین | سید محمد زکی بن حکیم سید فضل رسول |
| بشو بی بی | ایضاً | سید احمد بن سید نیاز حسین |
| رقیہ بیگم | علامہ سید علی | سید زین الدین حسین بن امیر شجاعت علی مدراسی |

# قبیلہ حاتم زئی

- سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بدلے
  - الف: سید درویش محمد
  - ب: سید صدر جہان
  - ج: سید محمد آصف
  - د: سید عبدالستار
  - ہ: سید جان محمد

## الف

- سید درویش محمد بن سید محمد حاتم
  - سید ابوالخیر عرف گھورے
    - دختر
    - سید درگاہی
  - سید محمد جنید عرف بھراچی
  - سید عبدالرؤف عرف چھیدا
    - سید غلام حسن
    - سید غلام حسین
      - سلونی بی بی
      - سید وارث حسین
      - سید آل حسین
      - سید احمد حسن کاظمی
        - سید نصرت حسین
          - سید حکمت حسین
            - جمال فاطمہ
            - سید فخر کاوت حسین
        - عظمت جہاں بیگم
        - امداد فاطمہ
        - سید داور حسین


سید صدر جہان بن سید محمد حاتم
سید محمد صادق
سید عبد الحکیم
سید محمد فیض
دختر
سید قطب عالم
دختر
سید شیر علی
سید دوست محمد
سید مصطفیٰ
سید صدر جہان ثانی
سید بار علی
دختر
دختر
سید شاہ علی
دیانت فاطمہ
سید کرم اللہ
دختر
سید بدر عالم
نیاز فاطمہ
سید حشمت علی
سید محب علی
کرم فاطمہ
سید تبارک علی
سید نادر علی
سید مقبول علی
عبد العلی
دختر
سید طہور محمد
سید محمد حسین
خیر النسا
سید غلام علی
مولوی سید علی حسن
سید رضا حسین
سید محمد مرتضیٰ
سید محمد کاظم
سید محمد امین
سید امام علی
سید وراثت حسین
سید فراست حسین

- سید صدر جہان ثانی بن سید محمد شفیض
  - سید لطف اللہ
  - دختر
    - سید غلام صادق
      - لطیفن بی بی
      - امیرن بی بی
      - فاطمہ بیگم
      - سید فیض علی
        - سید نوروز علی
          - سید صادق علی
            - سید پناہ علی
            - بی بی حسینی
        - حفیظن بیگم
        - سید فتح علی
          - طفیل فاطمہ
    - سید کمال
    - سید کام بخش
      - سید عنایت علی
      - سید امان علی
  - دختر
  - دختر
  - سید ولایت علی
    - سید محمد علی
    - ریاض فاطمہ

ج

- سید محمد آصف بن سید محمد حاتم
  - سید حبیب عرف مدا
    - جبینی بی بی

- سید عبدالستار بن سید محمد حاتم
  - سید عنایت اللہ
    - سید رحم علی (۱۴)
    - سید محبوب علی (۲۴)
    - حکیم سید محمد مرتضیٰ عرف نواب (۳۴)
    - دختر
  - سید قطب الدین
    - سید خیرات علی — سید غلام علی — انیس فاطمہ

## ۱۴

- سید رحم علی بن سید عنایت اللہ
  - سید نوازش علی
    - سید عون علی
      - [illegible]
      - [illegible]
      - [illegible]
    - سید مہابت علی
      - سید مہدی حسین عرف لاڈلی میاں
        - سید محمد کاظم
          - سید نثار حسین
          - سید کاظم حسین
          - سید خورشید حسین
          - سید امیر حسین
        - سید محمد احمد
          - سید ذوالفقار حیدر
            - سید اعجاز حیدر
            - سید امتیاز حیدر
            - سید مہدی حسین
            - [illegible]
          - [illegible]
        - سید محمد رضی
          - سید حسین
          - سید احمد علی
          - [illegible]
  - سید خورشید علی
  - سید سید علی
    - سید حاتم علی
      - سید محمد تقی
      - [illegible]
      - [illegible]
  - سید قرۃ العین علی
    - سید مجاہد حسین
    - [illegible]
  - سید ضرغام علی

## ۲۴

- سید محبوب علی بن سید عنایت اللہ
  - سید ضیغم علی
    - سید نبیاد علی
      - سید محمد عوض
  - دختر

۳۴

- حکیم سید محمد مرتضیٰ عرف نواب بن سید عنایت اللہ
  - سید شہریار علی
    - سید عرب علی
      - سید محمد مرتضیٰ
        - [illegible]
        - سید محمد باقر
      - سید فضل علی
    - سید نثار حسین
    - دختر
    - [illegible]
    - [illegible]
  - سید ذوالفقار علی
  - سید دستور علی
    - سید محمد
      - سید زوار حسین
  - دختر

- سید جان محمد بن سید محمد حاتم
  - سید نظام الدین
    - دختر
    - دختر
  - سید محمود
    - دختر
  - سید ابوالقاسم
    - سید تاج الدین حسین
      - دختر
      - دختر
      - [illegible]
      - سید محمد کاظم
      - [illegible]
      - سید [illegible] علی
        - سید فرزند علی
        - سید دلبند علی
      - سید علی نقی
        - [illegible]
      - [illegible]
    - دختر
  - سید دانیال
    - سید عبدالرزاق
      - [illegible]
      - [illegible]
      - دختر
    - سید برکت اللہ

۱۴

سید حیات النبی بن سید تاج الدین حسین

سید ریاض علی | سید ریان علی | سید امداد علی | سید چراغ علی | سید ناظم علی

[illegible] | [illegible] | سید عباس علی | سید حسین علی | سید منتخب حسین | [illegible] | سید یحییٰ حسین

سید ولدار حیدر | بنت | بنت | سید سعادت علی | [فاطمہ بیگم]

سید محمد حیدر | بنت | بنت | بنت | بنت | سید حسین | سید محمد رضا | [illegible] | [illegible] | سید احمد رضا

سید ظہور حیدر | | | سید حسین حیدر

۲۵

سید محمد حاتم بن سید عبدالرزاق

سید محمد یوسف | دختر | سید نامدار علی

[illegible] | سید ہدایت علی

دختر | سید ندھے | سید داؤد علی | [illegible]

سید عبد الرسول بن سید عبد الرزاق

سید امام الدین حسین — سید بشارت علی

[illegible] — سید فیض علی — [illegible]

سید محمد صفدر — [illegible] — [illegible] — مسیح الملک سید محمد حمید خان بہادر

سید تصدق حسین — [illegible] — سید امیر حیدر

سید وزیر حیدر — سید ولی حیدر — [illegible] — [illegible] — [illegible] — سید سرفراز حیدر — سید افتخار حیدر — سید لطیف حیدر

بیٹی — بیٹی — سید سلطان حیدر — سید نجیب حیدر — سید ممتاز حیدر — سید حبیب حیدر — سید حب حیدر

بیٹی — سید جرار حیدر — سید عزیز حیدر — بیٹی — بیٹی — بیٹی — سید رزاق حیدر

سید محبوب حیدر — سید نیاز حیدر — سید رئیس حیدر — سید شریف حیدر

سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد
کو حاتم زئی کہتے ہیں مگر در اصل یہ خاندان بدلے زئی
چونکہ سید محمد حاتم بہت معزز و معتمد شخص تھے اور چودھری بادشاہ کی طرف سے تھے اس لئے ان کی اولاد

ان کے نام سے مشہور ہے۔اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین ۔

سید درگاہی بن سید ابوالخیر نقیر کامل تھے مذہب صوفیہ رکھتے تھے۔شاہ مجا ساکن اہرپور کھیری کے مرید تھے۔سید جنید بن سید درویش محمد عربی کے عالم تھے۔آپ نے سید بدرالدین بدرے کی اولاد کا نسب عربی مین تحریر فرمایا ہے جسکا نام جنیدیہ ہے۔

سید محمد فیض بن سید محمد صادق بہت بڑے عالم اور ذی اقتدار شخص تھے آپنے افضل الفضلا السید سماعیل جھجا سے پڑھا تھا اور علم حدیث قطب المحدثین سید مبارک سے حاصل کیا تھا آپکا اور علامہ سید عبدالجلیل کا ایک زمانہ تھا اور آپس مین بہت ارتباط تھا۔خان عالم حاکم بلگرام سے اور آپ سے نزاع ہوگئی تھی لڑائی ہوئی بہت سے لوگ مارے گئے چنانچہ آپ کے حقیقی بھائی سید قطب عالم اور سید رستم علی بن سید نظام الدین احمد نائک بھی قتل ہوئے۔سید محمد فیض معہ علامہ عبدالجلیل کے شاہنشاہ اورنگزیب کی خدمت مین دکن گئے اور خان عالم کی شکایت کی خان عالم برطرف کردیا گیا اور سید محمد فیض کو بادشاہ نے بہت عزت کے ساتھ خلعت دیکر واپس کیا۔آپ نے شمائل النبی ابی عیسی ترمذی مولوی سید علی حسن بن سید داور علی علم فقہ کے بہت بڑے عالم تھے نواب ممتاز الدولہ بہادر کی سرکار مین ملازم تھے اور جناب مبارک محل صاحبہ نے آپ کو ایک سو پانچ روپیہ ماہوار کا وثیقہ نسلاً بعد نسلاً عطا فرمایا جو آپکی اولاد کو اسوقت تک ملتا ہے۔آپ نے بہت اچھا کتب خانہ جمع کیا تھا مگر افسوس کہ زمانہ کی گردش نے اُس کو باقی نہ رکھا۔

سید قطب عالم بن سید محمد صادق۔اپنے بھائی سید محمد فیض کی طرف سے خان عالم حاکم بلگرام سے لڑے اور جیسا کہ سید محمد فیض کے حال مین ذکر ہوا آپ شہید ہوگئے اور آپکی تاریخ شہادت ذیل کے مصرعہ سے نکالی گئی ہے "قطب عالم شدہ شہید اکبر" بلگرام مین آپ اکبر شہید کے نام سے مشہور ہین اور بالائے کوٹ آپ کا مزار ہے

حکیم سید عنایت اللہ بہت بڑے عالم اور طبیب نامی گذرے ہین آپ شعر خوب لکھتے تھے حافظ قرآن تھے آپ نے سید اسماعیل جھجا سے علم حاصل کیا تھا۔

حکیم سید مرتضے عرف نواب بن حکیم سید عنایت اللہ مثل اپنے والد کے طبیب حاذق تھے اور نبض شناسی مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے اور فن طبابت مین آپ نے بہت سی تالیفین چھوڑی ہین ۔

حکیم سید شہریار علی بن حکیم سید مرتضے یہ بھی مثل اپنے باپ دادا کے بہت نامی طبیب تھے اور نواب شجاع الدولہ بہادر کے طبیب خاص تھے نواب سرفراز خان بن نواب شجاع الدولہ سے اور الہ وردی خان سے

جو لڑائی ہوئی اسمین آپ بھی شریک تھے اور اسمین شہید ہوئے۔

سید محمد باقر بن سید محمد مرتضےٰ۔ بڑے ذی علم اور فارسی کے شاعر تھے ایک غزل آپکی ناظرین کے ملاحظہ کے لئے درج کیجاتی ہے

**غزل**

در دام زلف او دل من گریہ میکند | چون قیدی بقید رسن گریہ میکند

از صدمۂ فراق دلم جملہ آب شد | چشمم ہمین سبب ہمہ تن گریہ میکند

دل واقف از نشیب فراز جہان نبود | شد مبتلاے چاہ ذقن گریہ میکند

آہوئے دل بکاکل مشکین اسیر شد | از فرقت خطا و ختن گریہ میکند

باقر کہ او فتادہ ز احباب خویش دور | شام و سحر ز رنج و محن گریہ میکند ۔

حکیم سید محمد حیدر بن سید فیض علی نہایت حاذق طبیب تھے اور واجد علی شاہ آخر بادشاہ اودھ کے خاص طبیب تھے۔ آپ کو خطاب مسیح الملک اور خان بہادر کا سرکار شاہی سے عطا ہوا تھا اور آپ بعد غدر واجد علی شاہ کے ہمراہ مٹیا برج کلکتہ گئے اور تمام عمر بادشاہ کی خدمت مین رہے۔

سید آصف بن سید محمد حاتم جد القبیلہ بہت ذی اقتدار شخص تھے۔ موضع آصف پور آپ ہی کا آباد کیا ہوا ہے جو اب سید محمد عمر کی اولاد کے قبضہ مین ہے اور یہی موضع کے نام سے تعلقہ آصف پور مشہور ہے۔

نوٹ: سید درویش محمد بن سید محمد حاتم کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین پہلی بیوی سے سید ابو الخیر و سید جنید تھے۔ سید صدر جہان بن سید محمد حاتم کی شادی شیخ سلیمان مہروار اورنگزیب کی لڑکی سے ہوئی اور اس سے اولاد ہے۔

سید یار علی بن سید محمد فیض کی شادی سید فتحعلی بن سید سعد اسد ترمذی کی صاحبزادی سے سانڈی مین ہوئی۔

سید فتحعلی بن سید یار علی کی شادی بھی سید دوستدار بن سید محمد کی لڑکی سے سانڈی مین ہوئی۔

سید تبارک علی بن سید واحد علی کی زوجہ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی جاریہ سے سید عبد العلی و سید غلام رسول تھے۔

سید نادر علی بن سید واحد علی کی شادی اونائو مین سید کاظم علی بن سید دانشمند علی کی لڑکی سے ہوئی۔

سید داور علی بن سید نادر علی بھی اونائو مین سید سرفراز علی کی لڑکی سے بیاہے گئے۔

سید رضا حسین بن سید داور علی بھی اونائو مین بیاہے گئے۔

مولوی سید علی حسن بن سید داور علی کی دو شادی ہوئین پہلی شادی اونائو مین سید ذوالفقار علی کی لڑکی سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی سید صالح علی بن سید غلام نبی بدلے زئی کی لڑکی سے ہوئی اور ان بیوی سے صرف سید محمد فیض تھے۔ دو جاریہ بھی مولوی علی حسن کے تھین دولتی جس کے بطن سے سید

سید عبداللہ و مہدی حسن اور دوسری چنپا جس کے بطن سے اسداللہ اور محمد اصغر تھے۔

سید غلام ذات علی بن سید حشمت علی کی زوجۂ غیر قبیلہ سے سید ظہور محمد اور ایک لڑکی تھی۔

سید ظہور محمد بن سید غلام ذات علی کی دو شادی ہوئی پہلی سید علی نقی ترمذی کی صاحبزادی سے سادات باڑی
مین اور دوسری سید پور علی من قبیلہ سید مبارک ستارکلان پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہین ہوئی۔

سید محمد امین بن سید ظہور محمد کی دو شادی ہوئین پہلی سید نثار علی کی لڑکی سے داعی پور مین اور اُن سے
سید امام علی تھے دوسری شادی سید قاسم علی کی لڑکی سے سندیلہ مین اور اُن سے سید عباس حسین تھے اور ایک لڑکی

سید محمد کاظم بن سید ظہور محمد کی شادی قاضی جانعلی کی لڑکی سے قنوج مین ہوئی۔

سید محمد مرتضیٰ بن سید ظہور محمد کی شادی شیخ بشارت قنوجی کی لڑکی سے ہوئی۔

سید وارث حسین بن سید محمد مرتضےٰ کی شادی سید علی اصغر عرف میر نواب وکیل ساکن لکھنؤ کی لڑکی سے ہوئی

سید خیرات علی بن سید قطب الدین کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین۔

سید رحم علی بن سید عنایت اللہ کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید نوازش علی و سید خورشید علی
اور دوسری سے بقیہ اولاد ہوئی۔

سید مہدی حسین عرف مداری میان کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید محمد کاظم اور دوسری سے
سید محمد احمد و سید محمد رضا تھے۔

سید محمد کاظم بن سید مہدی حسین کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید ذوالفقار علی کی لڑکی سے بنارس مین
اور اُن سے سید نثار حسین تھے دوسری شادی عبدالرحیم خان کی لڑکی سے بنارس مین ہوئی اور بقیہ اولاد اُنکی ہے۔

سید محمد رضی بن سید مہدی حسین کی بیوی سے صرف سید حسین تھے اور راحت علی اور عمدہ جاریہ کے بطن سے تھے

حکیم سید محمد مرتضیٰ عرف نواب بن سید حکیم عنایت اللہ کی زوجۂ قبیلہ سے دو صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی
تھی دوسری شادی انکی شیوخ مین قنوج مین ہوئی اُن سے سید دستور علی تھے۔

سید دستور علی بن حکیم سید مرتضےٰ کی بھی دو شادی ہوئین پہلی بی بی سے سید محمد اور ایک صاحبزادی جو سید
خورشید علی بن سید کاظم علی بدلے زئی کو بیاہی گئین اور دوسری بیوی سے بقیہ اولاد تھی۔

سید سعادت علی بن سید منتخب حسین کی دو شادی ہوئین پہلی شادی باڑی مین سید ارشاد حسین بن سید غلام
شاہ حسین بہتہ کی لڑکی سے ہوئی اور اُن سے صرف دو لڑکیان ہوئین دوسری شادی ٹھونٹ عبدالرحیم خان ساکن بریلی

کی لڑکی سے کی اور اُن بیوی سے سید محمد رضا اور سید احمد رضا تھے ۔
سید دلدار حیدر کی شادی سید آل برکات عرف ستھرے صاحب بھتہ کی صاحبزادی سے مارہرہ مین ہوئی تھی ۔
سید عبدالرزاق بن سید ابوالقاسم کی دو شادی ہوئین زوجہ قبیلہ سے صرف سید محمد حاتم تھے دوسری شادی ان کی شیوخ عثمانی موضع چوبے پور مین ہوئی اور بقیہ اولاد انھی بیوی سے تھی ۔
سید محمد حاتم بن سید عبدالرزاق کی بھی دو شادی ہوئین زوجہ قبیلہ سے سید نامدار علی و سید محمد یوسف تھے اور زوجہ غیر قبیلہ سے صرف ایک لڑکی تھی جو سید غلام نبی بن سید پردل علی بدے زئی کو بیاہی گئی ۔
سید نامدار علی بن سید محمد حاتم کی بیوی سے اولاد نہ ہوئی جاریہ سے سید ہدایت علی تھے اُن کی بھی بیوی سے صرف ایک لڑکی تھی اور جاریہ سے سید داؤد علی تھے جو حیدرآباد دکن مین اپنی سسرال مین جا کر رہنے لگے ۔
سید فیض علی عرف بڑے میران بن سید بشارت علی کی شادی موضع راجہ مین ہوئی ۔
سید ڈلی حیدر بن سید امیر حیدر کی زوجہ قبیلہ سے سید حب حیدر اور ایک لڑکی ہے بقیہ اولاد زوجہ غیر قبیلہ سے ہے جو نواب وزیر مرزا چوکھی لکھنؤ کی اولاد سے ہے ۔
سید لطیف حیدر بن سید امیر حیدر کی شادی بھی چوکھی مین سید ڈلی حیدر کی زوجہ ثانی کی بہن سے ہوئی ۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| دختر | سید درگاہی | سید احمد بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی |
| سلونی بی | سید غلام حسین | سید رحم علی بن سید محمد مسیح بچ بھیلہ |
| عطوفت فاطمہ | سید احمد حسین کالنے | سید محفوظ علی بن سید غلام سرور بنی زئی |
| امداد فاطمہ | ایضاً | سید بشارت علی بن سید غلام سیف عثمان زئی |
| جمال فاطمہ | سید حکمت حسین | سید اولاد حسین بن سید خادم علی بھتہ سلطرہ |
| امن بی بی | سید صدر جہان | سید چاند اُناؤ |
| دختر | سید محمد صادق | سید عنایت اللہ بن سید عبدالستار |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| چھونیابی بی | سید محمد صادق | سید خوب اللہ بن سید چاند اٹاوہ |
| دختر | سید صدر جہان ثانی | سید دانشمند علی بن سید خوب اللہ اٹاوہ |
| دختر | ایضاً | سید حیات النبی بن سید تاج الدین |
| دختر | ایضاً | سید حشمت علی بن سید دلنواز علی |
| رحمت فاطمہ | سید غلام صادق | سید ناظم علی بن سید حیات النبی |
| اجو بی بی | سید غلام صادق | سید حسین رضا بن سید نادر علی بدلے زئی |
| گھوری بی بی | ایضاً | سید عنایت علی بن سید کام بخش |
| محفوظ فاطمہ | سید فیض علی | سید عباس علی بن سید ریاض علی |
| فاطمہ بیگم | سید صادق علی | سید حسین بن سید محمد رضی |
| طفیل فاطمہ | سید فتح علی | سید صادق علی بن سید نوروز علی |
| ریاض فاطمہ | سید ولایت علی | سید ریاض علی بن سید حیات النبی |
| دختر | سید کمال الدین حسین | سید ولایت علی بن سید صدر جہان ثانی |
| نجابت فاطمہ | ایضاً | سید امداد علی بن سید حیات النبی |
| وزیر النسا | سید داور علی | سید فتح علی بن سید فیض علی |
| منی بی بی | ایضاً | سید نثار حسین بن سید دستور علی |
| احمدی بیگم | سید محمد فیض | سید محمد بن حکیم سید علی نقی بنی زئی |
| کنیز فاطمہ | سید اسد اللہ | جعفر رضا لکھنؤ |
| نیاز فاطمہ | سید دلنواز علی | سید کام بخش بن سید لطف اللہ |
| سید النسا | سید دوست دار علی | سید دستور علی بن حکیم سید محمد مرتضےٰ |
| خیر النسا | سید مقبول علی | سید رحم علی بن سید نور الحسن خان بہتہ کواتھہ |
| دختر | سید محمد امین | سید ریاض الحسن بن سید نذیر الحسن دستار کلان |
| دختر | سید غلام ذات علی۔ | سید غلام مہدی بن سید تراب علی بدلے زئی۔ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| دختر | سید عبدالحکیم | سید محمد فیض بن سید محمد صادق |
| دیانت فاطمہ | سید دوست محمد | سید کرم علی بن سید دانشمند علی اُناؤ |
| کرم فاطمہ | سید کرم اللہ | سید کلیم الرحمن بن سید بیدار بخش بہتہ سلطرہ |
| دختر | سید شیر علی | سید کمال الدین حسین بن سید محمد فیض |
| دختر | ایضاً | سید دلیر علی بن سید محمد روشن براتی بدلے زئی |
| انیس فاطمہ | سید غلام علی | سید عون علی بن سید نوازش علی |
| دختر | سید عنایت اللہ | سید خیرات علی بن سید قطب الدین |
| اولیا بی بی | سید عون علی | سید آل نبی بن سید غلام امام صادق بہتہ |
| بساون بی بی | ایضاً | سید احمد حسین بہتہ پیرزادہ |
| صالحہ بی بی | ایضاً | سید غلام ابراہیم پیچ بھیتہ |
| انیس فاطمہ | سید محمد احمد | سید نور الحسن بن سید محمد حسین اُناؤ |
| صاحبزادی بیگم | سید ذوالفقار حیدر | |
| عُمدہ | سید محمد رضی | بمبئی میں کمسنی میں شادی ہوئی تھی |
| راحت فاطمہ | سید حاتم علی | سید محمد حسین عرف مداری میاں بن سید صاحب علی |
| زینت فاطمہ | ایضاً | سید محمد مرتضےٰ بن سید عرب علی |
| فاطمہ بی بی | سید قرۃ العین علی | سید صلح علی بن سید غلام نبی بدلے زئی |
| دختر | سید محبوب علی | سید ذوالفقار علی بن حکیم سید محمد مرتضےٰ |
| دختر | حکیم سید محمد مرتضےٰ عرف نواب | سید پرول علی بن سید حسین علی گھوڑ و بدلے زئی |
| زینب فاطمہ | سید محمد مرتضےٰ عرف چھوٹے | سید احمد حسین بن سید رضا حسین |
| دختر | سید دستور علی | سید خورسند علی بن سید کاکل علی بدلے زئی |
| صحبا بی بی | ایضاً | سید محمد حسین بن سید مقبول علی |
| بھاگ بھری بی بی | ایضاً | سید فضل علی بن سید عرب علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان ؛ |
|---|---|---|
| دختر | سید نظام الدین | سید رحم علی بن سید عنایت اللہ |
| دختر | ایضاً | سید تاج الدین حسین بن سید ابو القاسم |
| دختر | سید محمود | سید عبد الرزاق بن سید ابو القاسم |
| دختر | سید ابو القاسم | سید خیرات علی بن سید قطب الدین |
| دختر | سید تاج الدین حسین | سید حبیب علی بن سید عبد الرزاق |
| دختر | ایضاً | سید شہریار علی بن حکیم سید محمد مرتضٰے |
| خیر النسا | سید ریاض علی | سید حسین علی بن سید دربان علی |
| امیر النسا | ایضاً | سید نوروز علی بن سید فیض علی |
| سید النسا | سید ناظم علی | سید حاتم علی بن سید پسند علی |
| امانت فاطمہ | سید یحییٰ حسین | سید مہدی حسین بن سید نہابت علی |
| دختر | سید منتخب حسین | سید زائر حسین بن سید محمد |
| دختر | ایضاً | سید آل رسول بن سید آل برکات عرف ستھرے بہتہ مارہرہ |
| قدرت فاطمہ | سید سعادت علی | سید عبد الرسول بن سید آل برکات بہتہ مارہرہ |
| صیانت فاطمہ | ایضاً | سید غلام محی الدین سید آل برکات " |
| دختر | سید دلدار حیدر | سید محمد جعفر بن سید آل رسول " |
| دختر | ایضاً | سید ظہور حسن بن سید آل رسول " |
| دختر | ایضاً | سید غلام سرور علی بن سید غلام مخدوم بہتہ سلظرہ |
| دختر | ایضاً | سید نور الحسن بن سید غلام محی الدین بہتہ مارہرہ |
| دختر | سید محمد حیدر | سید ابو الحسن بن سید ظہور حسین " |
| دختر | ایضاً | سید ابو الحسین بن سید ظہور حسین " |
| دختر | سید عبد الرزاق | سید عبد اللہ کمیت |
| ملوک بی بی | ایضاً | سید نوازش علی بن سید رحم علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان |
|---|---|---|
| ماہ بی بی | سید عبدالرزاق | سید صفدر علی تاجوزئی۔ |
| دختر | سید محمد حاتم | سید غلام نبی بن سید پرول علی بدلے زئی |
| رحمت فاطمہ | سید محمد یوسف | سید اسماعیل بن سید حسین بخش بنی زئی |
| بُلاقی بی بی | سید ہدایت علی | سید تراب علی بن سید پرویز علی بدلے زئی |
| دختر | سید سوندھے | سید مومن علی بن سید عسکری احمد بدلے زئی |
| صاحب بی بی | سید علی نقی | سید مہابت علی بن سید نوازش علی |
| مختار فاطمہ | سید امام الدین حسین | سید فرزند علی کٹوے |
| مہر فاطمہ | سید بشارت علی | سید سبحان علی بن سید مردان علی علی زئی |
| مبارک فاطمہ | سید فیض علی | سید رفعت حسن بن سید فیض حسن کٹوے |
| سکینہ بی بی | ایضاً | سید قربان حسین موضع راجہ |
| فاطمہ بیگم | سید محمد حید رمسیح الملک | سید مرتضے حیدر بن سید رضا حیدر خلیل زئی |
| امرائی بیگم | سید امیر حیدر | سید رضا حسین بن سید محمد سعید سادات ڈھکنی |
| وارث فاطمہ | ایضاً | سید عابد حسین بن سید قربان حسین راجہ |
| مہر فاطمہ | ایضاً | سید محمد ابراہیم بن سید محمد اسماعیل بنی زئی۔ |
| دختر | سید ولی حیدر | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | سید سرفراز حیدر | |
| دختر | سید افتخار حیدر | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | ایضاً | |
| حسینی بی بی | سید حبیب عرف سید مدا | سید دوست محمد بن سید عبدالحکیم |

۷

- سید ہاتف بن سید بدر الدین بدلے
  - دختر
  - دختر

سید ہاتف بن سید بدر الدین بدلے کے صرف دو لڑکیاں تھیں جو سید عبد الحکیم بن سید صدر جہان اور سید قطب الدین بن سید عبد الستار کو بیاہی گئیں۔

۸

- سید خضر بن سید بدر الدین بدلے
  - سید رحمت اللہ
    - سید براتی
      - سید محمد روشن
  - سید شاہ محمد

- سید محمد طاہر
- سید دلیر علی
- سید محمد پناہ
- سید رحمت اللہ
- حاجی بیگم
- [illegible]

- سید اسد اللہ
- سید رعایت اللہ
- سید امداد علی
- سید غلام نجف
- سید غلام حیدر
- سید محمد پناہ بن سید محمد روشن
  - بی بی آمنہ

- سید موسیٰ رضا
- سید مصطفیٰ عرف میکو

اس خاندان مین صرف سید دلیر علی بن سید محمد روشن قابل ذکر ہین۔ آپ نواب موتمن الملک شجاع الدولہ شجاع الدین علی خان اسد جنگ ناظم صوبہ بنگال کی فوج مین جرنیل تھے اور معیت سے سادات بلگرام آپکی وجہ سے فوج مین ملازم تھے۔ نواب صاحب کا سید دلیر علی پر بہت اعتماد تھا چنانچہ جب وہ مرنے لگے تو اپنے صاحبزادہ نواب سرفراز خان کو طلب کرکے سید دلیر علی کے سپرد کیا۔ الہ وردی خان جو نواب صاحب کی طرف سے صوبہ عظیم آباد و بھنگہ کا ناظم تھا اُس نے جب وفات کی خبر پائی تو بغاوت کردی اور بہت بڑے لشکر کے ساتھ مرشد آباد پر اُس نے چڑھائی کی مرشد آباد سے چودہ کوس شمال جانب نالہ گیرا کے اُس پار لڑائی ہوئی اور سرفراز خان مارے گئے جب یہ خبر سید دلیر علی کو ہوئی اُنھون نے کل سادات بلگرام کو یکجا کرکے بہت سخت حملہ الہ وردی خان کی فوج پر کیا اُس نے سید صاحب سے کہلا بھیجا کہ آپ کیون لڑتے ہین سرفراز خان مارے گئے میری فوج مین آپ چلے آئین مین آپ کو سپہ سالار بناؤن گا سید صاحب کو غصہ آیا اور جو شخص پیغام لیکر آیا تھا اُسکی مشکین آپ نے باندھ کر واپس کیا اور کہلا بھیجا کہ تو نے اپنے آقا سے نمکحرامی کی مین اُن کے خون کا عوض لونگا یا اپنی جان بھی دیدون گا۔

الہ وردی خان نے جواب پاکر حکم دیا کہ سادات کے رسالہ کو جو چار سو آدمیون کی تعداد مین تھا گھیر لیا جاوے۔ بڑی سخت لڑائی ہوئی اور ہزار ہا آدمی سادات نے قتل کیے جب الہ وردی خان نے دیکھا کہ لڑائی کا رنگ بدلا جاتا ہے تو اُس نے حکم دیا کہ ان پر بندوقون کی باڑھ چھوڑی جاوے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور کل سادات بلگرام معہ سید دلیر علی کے شہید ہوگئے۔ الہ وردی خان کو ان سادات کی نمک حلالی دیکھ کر ان کے مارے جانے کا بہت افسوس ہوا اور اُس نے بہت تزک و احتشام سے ان کی لاشون کو سید دلیر علی کے نصب کردہ باغ مین دفن کرایا اور وہان ایک آبادی دلیر گنج کے نام سے آباد ہوگئی جو آجتک موجود ہے۔

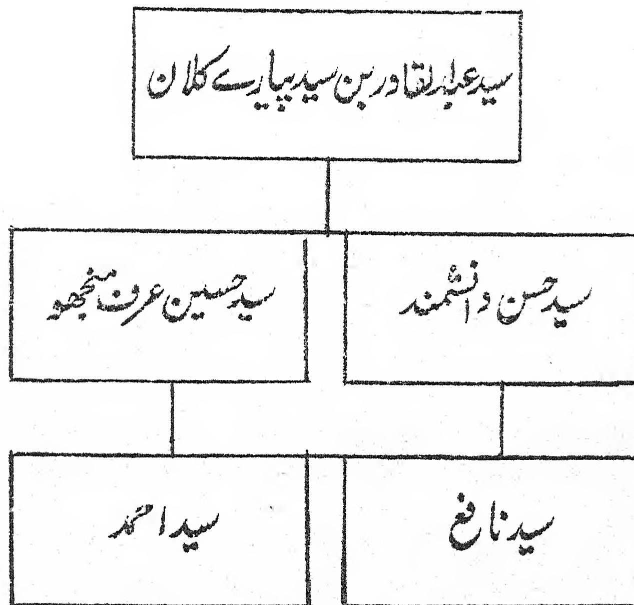
نوٹ۔ سید محمد روشن بن سید براتی کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید طاہر محمد سید دلیر علی وسید محمد پناہ اور دوسری بیوی سے سید رحمت اللہ اور دو لڑکیان تھین۔

سید دلیر علی بن سید محمد روشن کی بیوی سے صرف سید دلدار علی تھے اور جاریہ سے سید غلام نجف وغلام حیدر تھے۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان ؒ |
|---|---|---|
| حیات فاطمہ | سید محمد روشن | سید ابراہیم بن سید عبدالواحد بہتہ سلطرہ |
| لڑیتی بی بی | ایضاً | سید صابر علی بنی زئی |
| آمنہ بی بی | سید محمد پناہ | سید اللہ رکھے بن سید پیر محمد بدلے زئی ۔ |

### شمر دوم




سید عبدالقادر کی اولاد بلگرام مین زیادہ نہ بڑھی اوران لوگون نے بادن ضلع ہردوئی مین سکونت اختیار کرلی۔ سید حسن بہت ذی علم اور عاقل تھے اور بڑے بڑے معاملے آپ آسانی سے سلجھا دیتے تھے اس وجہ سے دانشمند آپ کا لقب پڑگیا۔ آپ نے حسنیہ نسب نامہ سادات زیدی الواسطی بلگرام لکھی ہے۔

سید نافع بن سید حسن دانشمند بھی بہت بڑے عالم گذرے ہین۔

## ثمر سوم قبیلہ بنی زئی

### سید عبدالنبی بن سید پیارے کلاں

- الف — سید دُلارے
- ب — سید فتح محمد
- ج — سید مادن

الف

### سید دُلارے بن سید عبدالنبی

- ۱ — سید قطب عالم
- ۲ — سید دانیال
- ۳ — سید عبدالنبی خورد
- ۴ — سید محمد خلیل
- ۵ — سید محمد سعید عرف لالا ما

۱

### سید قطب عالم بن سید دُلارے

- ۱ھ — سید حبیب اللہ
- بچی
- بچی
- ۲ھ — سید اسماعیل عرف جھمّا

۱ھ

### سید حبیب اللہ بن سید قطب عالم

- ۱ھ — سید محمد فاضل
- ۲ھ — سید حیدر علی
- ۳ھ — سید بدر عالم
- ۴ھ — سید محبوب عالم

۱۰۹

سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ

الف | ب | | | | ج | د

سید مظہر علی | سید شبر علی | دختر | دختر | دختر | سید ہزبر علی | سید غضنفر علی

الف

سید مظہر علی بن سید محمد فاضل

دختر | دختر | سید مومن علی

سید سخاوت علی | سید خاقان علی | سید مظہر علی | [illegible] | [illegible]

سید ہمت علی | سید برہان علی | سید مجاور حسین | سید لطیف حسین | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید محمد علی

سید کرامت علی | دختر | سید محمد | سید ضیاء اللہ | سید رحیم اللہ | سید عبد اللہ | سید محمد باقر | [illegible] | [illegible] | سید محمد صادق

[illegible] | سید مظہر احمد | سید امداد حسین | سید علی محمد | [illegible] | دختر | دختر | سید باقر علی | سید قاسم علی | سید اکبر علی

[illegible] | سید سخاوت علی | [illegible] | [illegible] | سید ابو الحسن | سید تصدق حسین

[illegible] | [illegible] | [illegible] | سید ابن حسن | حکیم سید علی نقی | سید ضامن علی | [illegible] | [illegible] | سید مضان علی

۴

**حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد**

- سید محمد
- سید صادق
- [illegible]
- سید مرتضیٰ
- سید محمد حنیف

- [illegible]
- [illegible]
- سید کرار علی
- سید علی حسن
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- سید مصطفیٰ
- سید عزیز حید

- [illegible]
- [illegible]
- زین النسا
- ریحانہ بیگم
- [illegible]

- سید فرزند علی
- سید [illegible] علی
- دختر
- دختر
- صندلی بی بی

۱۵

**سید شبر علی بن سید محمد فاضل**

- لطافت فاطمہ
- سید کرار علی عرف بگھیلا
- دختر
- سید باقر علی عرف مٹھے

- [illegible]
- [illegible]
- سید ناصر علی
- سید ریاست علی
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- سید داور علی

- سید ارشاد علی
- سید جواد علی
- جنت فاطمہ

- سید رضا علی عرف باری میاں

- سید حسین علی
- سید نثار علی
- دختر
- سید قدرت علی

۵

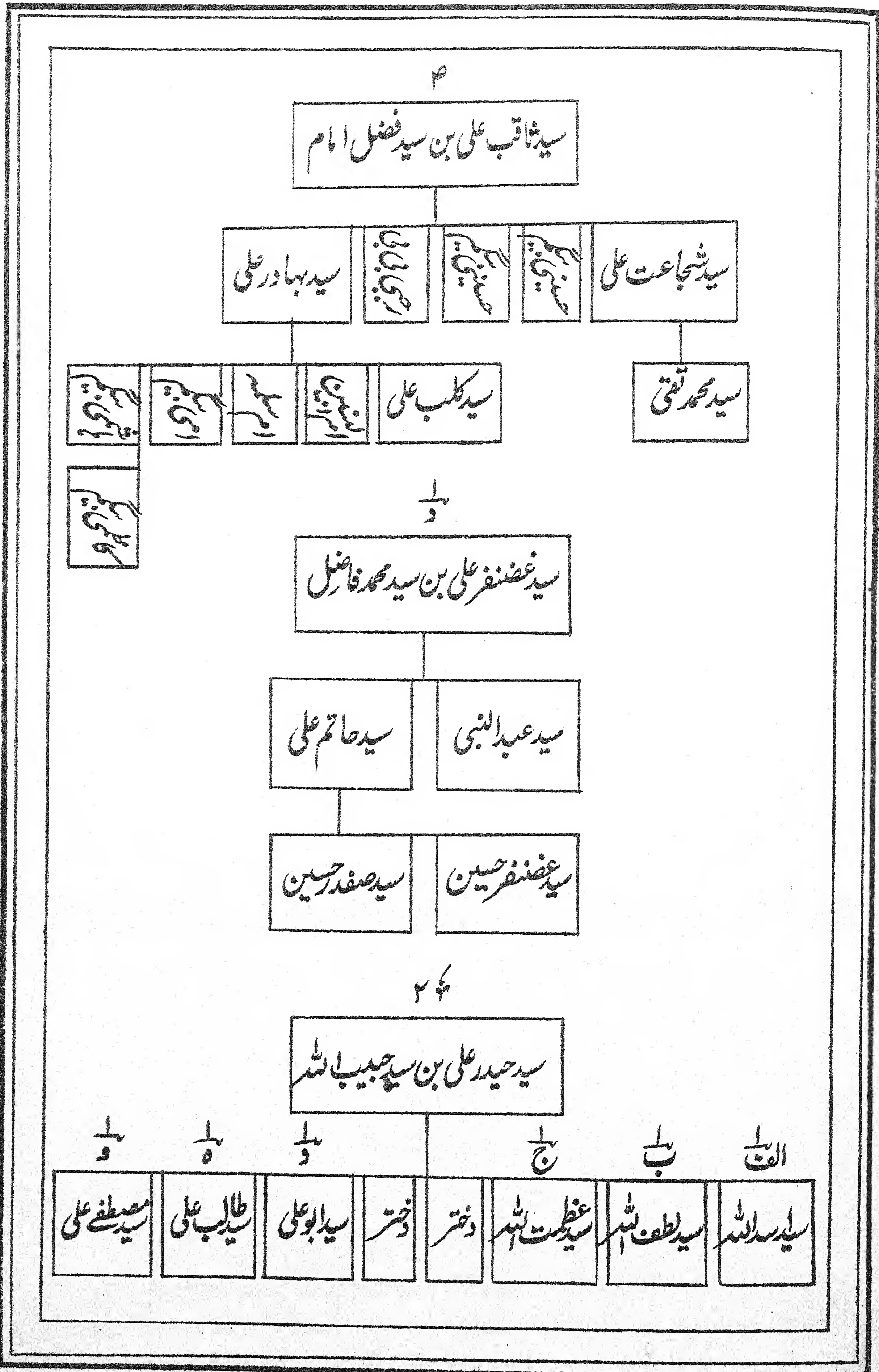
- سید علی حیدر
- سید محمد عسکری
- [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]

- سید محمد عسکری بن سید قدرت علی ؒ
  - سید محمد فاضل
    - [illegible]
    - [illegible]
    - [illegible]
  - سید کرار علی
    - بدر النساء
    - [illegible]
  - [illegible]
  - سید باقر علی
  - سید اور علی عرف محمد میر
    - سید محمد حسن عرف سچے میاں
      - سید وصی الحسن مؤلف کتاب ہذا
        - سید مقبول حسن
        - [illegible]
      - [illegible]
      - [illegible]
      - [illegible]
      - سید علی ضامن
        - [illegible]
    - [illegible]
    - [illegible]
    - [illegible]
    - سید علی مظہر

ج

- سید ہزبر علی بن سید محمد فاضل
  - سید محمد ہاشم
    - سید فضل امام
      - سید ثاقب علی
      - [illegible]
  - سید کامگار علی
    - [illegible]
    - [illegible]
  - سید بخت بلند علی
    - [illegible]
    - [illegible]
  - سید غلام علی
    - سید ہزبر حسین
      - امیر النساء


۴
سید ثاقب علی بن سید فضل امام
سید شجاعت علی
سید بہادر علی
سید محمد تقی
سید کلب علی
سید غضنفر علی بن سید محمد فاضل
سید عبد النبی
سید حاتم علی
سید غضنفر حسین
سید صفدر حسین
سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ
سید اسد اللہ
سید لطف اللہ
سید عظمت اللہ
دختر
دختر
سید ابو علی
سید طالب علی
سید مصطفٰی علی

## الف

سید اسد اللہ بن سید حیدر علی

- منّدر
- سُندر
- چندر
- سید فضل علی
  - سید خیرات علی
    - بیگم
    - بیگم
  - سید امام علی
    - سید نیاز علی
  - سید کمائی

## ب

سید لطف اللہ بن سید حیدر علی

- سید رفیع القدر
  - بیگم
  - بی بی جان
- سید محمد فاضل
- سید محمد ماہ
  - بی بی جان
  - بیگم جان
- بیگم
- بی بی بیگم
- سید مقبول عالم
  - بیگم جان
  - بی بی سینی
- سید قدرت اللہ
  - سید ناصر علی
    - سید کرار علی
      - سید حسین علی
        - بی بی جان
        - بشو میاں
    - سید حیدر علی
    - سید علی حیدر
- سید خادم علی

**۱/ج**

- سید عظمت اللہ بن سید حیدر علی
  - سید رحیم اللہ
    - [illegible]
  - سید غلام رسول
    - سید بھورے
  - سید شاکر علی
    - فضل فاطمہ

**۱/د**

- سید ابو علی بن سید حیدر علی
  - بیگم
  - [illegible]
  - بی بی فاطمہ
  - سید صمصام حیدر
    - سید محمد علی
    - سید امانت علی
    - سید ولایت علی

**۱/ہ**

- سید طالب علی بن سید حیدر علی
  - سید مردان علی
    - سید کرم علی
  - سید اسد علی
    - سید نور علی
      - [illegible]
      - سید محمد علی

**۱/و**

- سید مصطفی علی بن سید حیدر علی
  - سید نجابت علی
    - سید غلام حیدر عرف ہدا
      - [illegible]
      - [illegible]
      - سید فضل حسین
        - بیگم
      - سید کرم حسین
        - سید مصطفی حسین
    - سید فرخ حسین
      - سید علی حیدر
      - سید رضا حسین
      - سید غلام عباس
  - سید سلامت علی
    - [illegible]

۳۹

- سید بدر عالم بن سید حبیب اللہ
  - سید پیر علی
    - بیٹی
    - سید پیر محمد
      - سید فضل علی
  - سید دُر علی
    - بیٹی
  - سید قطب عالم
    - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - سید خواجہ معین الدین
    - بیٹی
    - سید امام علی
      - سید مظفر علی
        - سید خیرات علی عرف نواب
          - سید بادشاہ علی
            - بیٹی
          - سید وزیر علی
            - سید عباس حسین
              - سید منظور الحسن
              - بیٹی
              - سید مظہر الحسن
          - بیٹی
          - سید امیر علی
          - سید حسن
            - سید محمد تقی
              - [illegible]
              - [illegible]
    - بیٹی
    - بیٹی بیٹی بیٹی
  - سید شجاعت علی
    - سید مدد علی
      - سید مرزا احمد

۴۰

- سید محبوب عالم بن سید حبیب اللہ
  - بیٹی
  - بیٹی
  - سید دین محمد
  - سید حبیب اللہ
  - سید تُشنگ علی
    - بیٹی
    - بیٹی

سید اسماعیل عرف چھتا ابن سید قطب عالم

بچہ | سید نور محمد | سید حسینی | سید حسن عسکری

بچی | سید صابر علی | سید شاکر علی عرف ماہان | سید مصطفٰے | سید مرتضٰے | بچہ | سید محمد حنیف | سید پھول علی | سید تہور علی

[illegible] | بچہ | بچہ | بچی | سید دلاور علی | سید داور علی | سید مردان علی | بچی | سید رونق علی | [illegible]

سید نجابت علی | سید حبیب اللہ | بچہ | بچہ | بچہ | بچی | سید دلدار علی | سید برکت علی | سید فرخندہ علی

[illegible] | [illegible] | دختر | خیر النسا | سید راحت علی | [illegible] | [illegible]

[illegible] | سید محمد اسماعیل | سید مہدی حسین | [illegible] | [illegible] | سید ریاض حسین | سید مقبول حسن

سید عبدالنبی تیسرے صاحبزادے سید پیارے کلان کے تھے یہ بہت باوقعت اور معزز زمیندار تھے شیر شاہ کے زمانہ مین جب سادات پر زوال آیا تو چودھراہٹ قوم ملکنیہ مین چلی گئی اسکو سید عبدالنبی نے لڑکر واپس لیا آپکی اولاد کو نبی زئی کہتے ہین آپکے دو صاحبزادہ تھے۔ سید دُلارے اور سید فتح محمد۔ سید دُلارے کے دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید قطب عالم۔ سید دانیال و سید عبدالنبی خورد تھے اور دوسری بیوی سے سید محمد خلیل تھے جنکی اولاد خلیل زئی کے نام سے مشہور ہے۔ سید دُلارے کے ہر صاحبزادہ کی اولاد کا علٰحدہ علٰحدہ ذکر ہے۔

سید قطب عالم کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین :-

سید اسماعیل چھیا ابن سید قطب عالم بہت بڑے عالم تھے۔ مُلّا عبدالسلام سے آپنے تحصیل علم کیا اور بعد کو مولوی عبدالحکیم سیالکوٹی کی خدمت مین بغرض تحصیل علم گئے مولوی صاحب نے آپکی طرف کچھ توجہ نفرمائی

اور کہا کہ اسقدر فرصت نہین ہے جو کوئی علیحدہ وقت تعلیم کے لیے دیا جا سکے کسی ایک طالبعلم کو آپ منتخب کرلین اور جو کچھ اُسکو درس دیا جائے آپ سُنا کرین آپنے مجبوراً منظور کیا اور ایک طالبعلم کو جو حکمت اشراقیہ پڑھتا تھا منتخب کر کے اُس کا درس سُننا شروع کیا اور عرصہ تک خاموشی کے ساتھ جب وہ طالبعلم پڑھتا تھا آپ بھی سُنتے رہتے تھے۔
ایک روز مولوی صاحب نے آپسے دریافت کیا کہ تم اتنے عرصہ سے سُنتے ہو مگر کبھی کچھ دریافت نہین کیا آپ نے عرض کیا مجھے صرف سُننے کا حکم تھا اس لیئے کچھ دریافت نہین کیا مولوی صاحب نے سید سماعیل کا شوق دیکھکر فرمایا کہ عصر اور مغرب کے درمیان آپ سب سے علیحدہ درس لیا کیجیے۔ چنانچہ پہلے ہی درس مین کسی مسئلہ پر بحث چھڑ گئی مغرب کا وقت ہوگیا بعد مغرب پھر بحث شروع ہوئی عشا کا وقت ہوا دوسرے روز پھر بحث ہوتی رہی اور مسئلہ حل نہ ہوا تین روز متواتر بحث ہوئی آخر مولوی عبدالحلیم نے فرمایا کہ تم نے جس طور پر اس مسئلہ کو حل کیا خوب ہے آپ نے فرمایا کہ مین نے حاشیہ اس کتاب پر لکھا ہے اور ملاحظہ کے لیے مولوی صاحب کی خدمت مین پیش کیا اُنھون نے ملاحظہ فرما کر آپکی قابلیت کی بیحد تعریف کی اور پوچھا آپ نے کس سے تحصیل علم کیا ہے آپنے ملا عبدالسلام کا نام لیا مولوی صاحب نے فوراً دریافت فرمایا کیا آپ اسماعیل ہندی ہین سید صاحب نے فرمایا ہان۔
مولوی صاحب اُٹھکر بغلگیر ہوئے اور اُس دن سے بیحد عزت سید صاحب کی کرنے لگے مگر اُن کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ملا عبدالسلام نے آپکو براہ طعن اُنکی خدمت مین بھیجا ہے۔ سید صاحب نے اُن کے رفع شک کے لیے فاتحہ فراغ مولوی صاحب ہی سے پڑھا۔ نجابت خان صفوی اور سید سماعیل سے خصوصیت کے مراسم تھے اور اُن کے ذریعہ سے شاہجہان کی خدمت مین پہونچے۔ ایک روز دربار شاہی مین ایک افغان اور ایک شیخ عالم مین کسی مسئلہ پر بحث ہو رہی تھی بادشاہ نے سید اسماعیل کو حکم مقرر فرمایا آپ نے دونون عالمون کے دلائل سننے کے بعد دونون کو مسترد کردیا افغان عالم نے کج بحثی اختیار کی اور تلوار میان سے نکال لی سید صاحب نے فوراً تلوار شاہی اُٹھا لی اور افغان عالم کے مقابلہ کو کھڑے ہوگئے نجابت خان اور بہت سے لوگ درمیان مین آگئے اور لڑائی کو رفع دفع کیا بادشاہ نے کہا "سید ما صاحب السیف والقلم است"۔ تھوڑے روز کے بعد سید صاحب نے ملازمت شاہی ترک کی اور وطن واپس آکر رہنا اختیار کیا اور بقیہ عمر اپنی تدریس و تصنیف مین صرف کی۔
تہذیب المنطق، ملا جلال دوانی پر آپ نے بہت بسیط حاشیہ تحریر فرمایا ہے۔ مذہب امامیہ سید صاحب نے ہی بلگرام مین تبلیغ کیا اس سے پہلے بعض لوگون نے سادات زیدی الواسطی بلگرام کا مذہب صوفیہ یا تفضیلیہ لکھا ہے اور بعض لوگون نے لکھا ہے کہ تقیہ کی حالت مین تھے واللہ اعلم۔

اب بلگرام مین خاندان بدلے زئی حاتم زئی بنی زئی خلیل زئی اور کچھ بہتہ سادات امامیہ سب رکھتے ہین اور خاندان تاجوزئی عثمان زئی پچ بھیہ اور زیادہ تر بہتہ سادات حنفی المذہب صوفیہ ذہب رکھتے ہین علامہ آزاد نے ماثر الکلام مین تحریر فرمایا ہے کہ "سید اسماعیل علم موسیقی ہندی کے بھی بہت بڑے ماہر تھے اور اس فن کے ماہران کامل اُن کے سامنے عاجز ہوتے تھے۔

حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد بہت بڑے عالم عربی و فارسی کے تھے اور فن طبابت مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے کبھی طبابت کو ذریعہ معاش نہین بنایا ہمیشہ فی سبیل اللہ علاج کرتے تھے اور جو لوگ کچھ معاوضہ کرنا بھی چاہتے تھے اُن کا علاج چھوڑ دیتے تھے نہایت عمدہ کتبخانہ آپ نے جمع کیا تھا مگر وہ سب آگ مین جل گیا۔

سید باقر علی بن سید شبیر علی شاہ اودھ کی سرکار مین ناظم فوجداری تھے۔

سید محمد عسکری بن سید قدرت علی نہایت با اثر چودھری و زمیندار تھے فن موسیقی مین بہت دخل تھا مرثیہ سوز خوب پڑھتے تھے۔

سید محمد فاضل بن سید محمد عسکری بہت مدبر اور منتظم تھے سرکار انگریزی مین تعلقدار علاقہ دُرگا گنج آپ ہوئے انتظام علاقہ کا اپنے چھوٹے بھائی سید دلاور علی عرف سید محمد میر کے سپرد کر دیا تھا اور آپ ریاست حیدرآباد دکن مین ملازم تھے۔

مولوی سید کرار علی بن سید محمد عسکری بہت بڑے عالم اور پیش نماز تھے آپ نے کنز مکتوم فی عقد ام کلثوم تحریر فرمائی ہے بعد اپنے بڑے بھائی کے تعلقدار ہوئے۔

سید وصی الحسن بن سید محمد حسن سرکار انگریزی مین ڈپٹی کلکٹری کے عہدہ پر مامور ہین اور اس کتاب کا مولف ہے۔

سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ بہت عالی ہمت ذی اقتدار چودھری تھے سخاوت مین قصبہ مین اُن کا ثانی نہ تھا ہمیشہ تنور گرم رہتا تھا اور ہر آیندہ و روندہ کو کھانا دیا جاتا تھا مسافر نوازی آپکی حد سے بڑھی ہوئی تھی۔ اپنے صاحبزادہ کی شادی مین ایک سال تک دعوت ولیمہ جاری رکھی اور کل اہل بلگرام کو روزانہ ایک سال تک کھانا کھلایا مسافرون کے لیئے یہ انتظام تھا کہ شارع عام پر تنور لگوا دیے تھے اور خیمے نصب کرا دیے تھے اور یہ حکم تھا کہ کوئی شخص بلا کھانا کھائے نہ جانے پاوے۔ گرمیون کے ایام مین جسقدر چاہات شارع عام پر تھے اُن مین شکر چھوڑ وا دی گئی تھی کہ لوگ شربت پین۔ اس شادی کے اخراجات کا حساب اسوقت تک موجود ہے جس کو مولف نے خود دیکھا ہے۔ محلہ حیدرآباد آپ ہی نے آباد کیا۔

سید پیر علی بن سید بدر عالم پرگنہ چائل مین چکلہ دار تھے وہین انتقال ہوا۔

نوٹ۔ سید دُلارے بن سید عبد النبی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید قطب عالم۔ سید دانیال و سید عبد النبی خورد اور زوجۂ ثانی سے صرف سید محمد خلیل تھے اور سید محمد سعید عرف لاما۔

سید حبیب اللہ بن سید قطب عالم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی شیخ عبد اللطیف فرشوری کی لڑکی سے اور اُن سے صرف سید محمد فاضل تھے دوسری شادی سید حبیب اللہ کی موضع کھمولی علاقہ مانگرسو مین سید محمود کی لڑکی سے ہوئی اور بقیہ اولاد انھین بیوی سے ہوئی۔

سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ کی تین شادی ہوئی تھین پہلی بیوی شیوخ فرشوری مین سے تھین اُن سے سید مظہر علی و سید شبیر علی اور ایک لڑکی جو سید حسن عسکری بن سید اسماعیل چھیما کو بیاہی گئی۔ دوسری شادی انکی سید محمد طاہر بڑے زئی کا سوبھتیہ کی لڑکی سے ہوئی اور ان بیوی سے سید ہنر بر علی اور سید غضنفر علی تھے تیسری شادی سید محمد فاضل کی مرزا لعل بیگ خورد پورہ کی لڑکی سے ہوئی اور ان سے دو لڑکیان ہوئین جو سید قبول علی بن سید خلق علی خلیل زئی اور سید حبیب اللہ بن سید صابر علی بنی زئی کو بیاہی گئین۔

سید مومن علی بن سید مظہر علی کی شادی سید محمد عوض اُناؤ کی لڑکی سے ہوئی۔

سید مظہر احمد بن سید کرامت علی کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید حسین علی بن سید باقر علی نبی زئی کی لڑکی سے ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی سید محب علی تاجو زئی کی لڑکی سے ورنھین بیوی سے اولاد ہوئی

حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد کے زوجۂ قبیلہ سے تین لڑکے اور زوجۂ غیر قبیلہ سے سید محمد حنیف اور ایک لڑکی بلقیس ہوئی جو سید حسن رضا بن سید علی رضا علی زئی کو بیاہی گئی۔

سید ملتفت حسین بن سید خاقان علی کے زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکا سید محمد اور زوجۂ غیر قبیلہ یعنی جاریہ سے بقیہ اولاد تھی۔

سید محمد علی بن سید مظہر علی کی زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکی تھی اور جاریہ سے دو لڑکے اور ایک لڑکی جو سید ہمزہ علی بن سید مدد علی بچ بھتیہ کو بیاہی گئی۔

سید ضامن علی بن سید قاسم علی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی زوجۂ ثانی سے اولاد ہوئی

سید علی حیدر بن سید نثار علی کی تین شادی ہوئین پہلی شادی سید علی محمد بن سید کرامت علی کی صاحبزادی سے اُن سے صرف ایک لڑکی ہوئی جو سید داور علی بن سید محمد عسکری کو بیاہی گئی، دوسری

شادی سید مظہر حسین بہتہ باڑی کی لڑکی سے اُن سے تصدق فاطمہ ہوئین اور تیسری شادی سید نذیر احمد تاجوزئی کی لڑکی سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی ۔

سید وصی الحسن بن سید محمد حسن کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید محمد بن حکیم سید علی نقی کی لڑکی سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی حکیم حافظ سید حمید رضوی کی صاحبزادی سے غازی پور مین ان سے ایک لڑکا ایک لڑکی ہے سید وصی الحسن کے جاریہ کے بطن سے بھی ایک لڑکا سید مقبول حسن ہے ۔

سید ثاقب علی بن سید فضل امام کی دو شادی ہوئین زوجہ قبیلہ سے صرف دو لڑکیان تھین جو سید کرار حیدر و حکیم سید مہدی حید پسران سید علی حسین ہبلے زئی کو بیاہی گئین دوسری شادی نگی بنگال مین ہوئی جنسے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہے ۔

سید بہادر علی بن سید ثاقب علی کی دو شادی ہوئین ان سے ایک لڑکا اور دو لڑکی ہوئین دوسری شادی اصغر علی خان کی لڑکی سے شاہجہان پور مین ہوئی اور بقیہ اولاد ان بیوی سے ہے ۔

سید حیدر علی بن سید قطب عالم کی بیوی کے بطن سے سید اسد اللہ و سید لطف اللہ و سید عظمت اللہ و سید ابو علی اور دو لڑکیان تھین اور جاریہ کے بطن سے سید طالب علی اور سید غلام مصطفےٰ تھے ۔ جن کا دوسرا نام سید مصطفےٰ علی تھا ۔

سید لطف اللہ بن سید حیدر علی کی دو شادی ہوئی تھین زوجہ اول سے چار لڑکے اور ایک لڑکی اور زوجہ ثانی سے دو لڑکے سید قدرت اللہ و سید خادم علی اور ایک لڑکی گلاب بی بی تھی ۔

سید قدرت اللہ بن سید لطف اللہ کی شادی سادات دھنی مین ہوئی تھی ۔

سید باصر علی بن سید قدرت اللہ کی بھی دو شادی ہوئین زوجہ اول سے سید حیدر علی اور سید کرار علی اور زوجہ ثانی سے سید علی حیدر تھے ۔

سید کرار علی بن سید باصر علی کی شادی سانڈی مین قاضی خاندان مین ہوئی تھی ۔

سید صمصام حیدر بن سید شاکر علی کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی کل اولاد جاریہ کے بطن سے تھی ۔

سید شجاعت علی بن سید بدر عالم کی شادی سید روح اللہ کی لڑکی سے لکھنؤ مین ہوئی تھی ۔

سید سماعیل چھپا بن سید قطب عالم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید مبارک ستار کلان کی لڑکی سے اور اُن سے صرف سید نور محمد تھے دوسری شادی سید طبیب بن سید عبد الواحد کلان بہتہ سلطرہ کی لڑکی سے اور اُن سے سید حسینی و سید حسن عسکری اور ایک لڑکی تھی ۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید قطب عالم | سید ابو الفتح بن سید عبد الجلیل بہتہ مارہرہ |
| دختر | ایضاً | سید عیسیٰ بن سید حبیب اللہ۔ |
| دختر | سید محمد فاضل | سید قبول علی بن سید خلق علی خلیل زئی۔ |
| دختر | ایضاً | سید حبیب اللہ بن سید صابر علی |
| دختر | ایضاً | سید حسن عسکری بن سید اسماعیل چھپیا |
| دختر | سید مظہر علی | سید تہور علی بن سید حسن عسکری |
| دختر | ایضاً | سید محمد علی کاسو بدلے زئی کاسوپٹیہ |
| بچھر بی بی | سید مومن علی | سید شہامت علی بن سید پردل علی بدلے زئی |
| نسابی بی | ایضاً | سید عبد النبی بن سید غضنفر علی۔ |
| ذریت فاطمہ | سید کرامت علی | سید جلال الدین حیدر بن سید علی حسین بدلے زئی |
| پھلتی بی بی | سید ملازم حسین | سید سخاوت علی بن سید علی محمد |
| خیرات فاطمہ | سید علی محمد | سید ابن حسن بن سید مظہر احمد |
| صاحب النسا | ایضاً | سید علی حیدر بن سید نثار علی |
| لطیف فاطمہ | سید مظہر احمد | سید ابو الحسن بن سید علی محمد |
| آل فاطمہ | ایضاً | سید کرار علی بن سید محمد عسکری |
| اولاد فاطمہ | ایضاً | سید محمد فیض بن سید علی حسن حاتم زئی۔ |
| بلقیس | حکیم سید علی نقی | سید حسن رضا بن سید علی رضا علی زئی |
| ریحانہ بیگم | سید محمد | سید وصی الحسن بن سید محمد حسن |
| زین النسا | ایضاً | سید خلیل الدین حیدر بن سید مسیح الدین حیدر |
| بانو بیگم | سید صادق | سید علی مظہر بن سید داور علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| کبرےٰ بیگم | سید صادق | سید علی سجاد بن سید محمد اشرف بدلے زئی |
| سکینہ بیگم | سید مرتضےٰ | سید خورشید حسن بن سید رضا حسین دکھنی |
| ہاجرہ بیگم | ایضاً | |
| لیلیٰ بیگم | ایضاً | |
| رابعہ بی بی | سید مظہر علی بن سید مومن علی | سید مہر حسین بن سید غلام علی |
| خورسندی بی بی | ایضاً | سید مجاور حسین بن سید خاقان علی |
| نجات فاطمہ | ایضاً | سید علی حسین بن سید شہامت علی بدلے زئی ۔ |
| زینب فاطمہ | سید محمد علی | سید لازم حسین بن سید کرامت علی |
| للو بی بی | ایضاً | سید حمزہ علی بن سید مدد علی پچ بھیّہ |
| دختر | سید محمد باقر | سید قاسم علی بن سید محمد صادق |
| دختر | ایضاً | سید اکبر علی بن سید محمد صادق |
| بوبی بی | سید اکبر علی | سید ضامن علی بن سید قاسم علی |
| ننھی بی بی | ایضاً | سید مصاحب علی بن سید حشمت علی کٹوے |
| دختر | سید ضامن علی | |
| دختر | سید ملتفت حسین | سید غلام نبی بن سید سبحان علی علی زئی |
| کنیز فاطمہ | سید عبداللہ | سید احمد علی عرف اللہ دیئی بن سید محمد علی کٹوے |
| دختر | سید شیر علی | سید پرول علی بن سید حسن عسکری |
| لطافت فاطمہ | سید کرار علی عرف بگھیلا | سید خاقان علی بن سید مومن علی |
| بھابی بی | ایضاً | سید ہمت علی بن سید سخاوت علی |
| رہرو بی بی | ایضاً | سید داور علی بن سید باقر علی |
| جنت فاطمہ | سید ریاست علی | سید ارشاد علی بن سید ناصر علی |
| صندل بی بی | سید رستم علی | سید جواد علی بن سید ریاست علی |

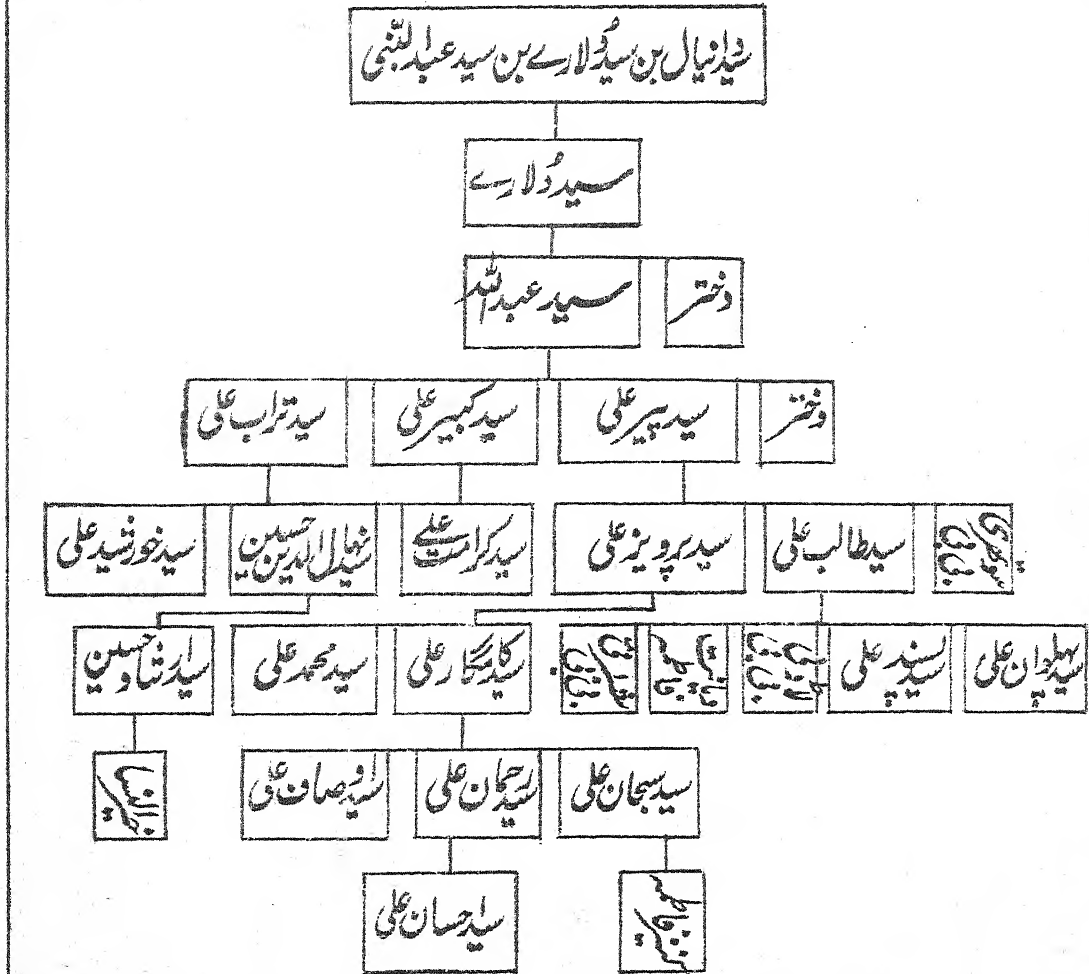
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| ریاض فاطمہ | سید فرزند علی | سید حسین علی بن سید داور علی |
| کریا بی بی | ایضاً | سید غضنفر حسین بن سید حاتم علی |
| رنگی بی بی | سید ناصر علی | سید فرخندہ علی بن سید رونق علی |
| موتی بی بی | ایضاً | سید کرامت علی بن سید ہمت علی |
| کمال فاطمہ | سید باقر علی عرف مٹھے | سید ملتفت حسین بن سید خاقان علی |
| جان فاطمہ | ایضاً | سید فرزند علی بن سید کرار علی بگھیلا |
| نثار فاطمہ | ایضاً | سید رستم علی بن سید کرار علی بگھیلا |
| جہان فاطمہ | ایضاً | سید ناصر علی بن سید کرار علی بگھیلا |
| رحمت فاطمہ | ایضاً | سید رونق علی بن سید پردل علی |
| دختر | سید حسین علی | سید مظہر احمد بن سید کرامت علی |
| ریحان فاطمہ | سید قدرت علی | سید علی محمد بن سید کرامت علی |
| سکینہ بیگم | ایضاً | سید محمد بن سید نیاز حسین بدلے زئی |
| پیاری بیگم | سید محمد عسکری | سید وصی حیدر بن حکیم سید مہدی حیدر بدلے زئی |
| فاطمہ بیگم | سید علی حیدر | سید داور علی عرف محمد میر بن سید محمد عسکری |
| تصدق فاطمہ | ایضاً | سید رضا حیدر بن سید مہدی حیدر بہتہ باڑی |
| اشرف النسا | سید محمد فاضل | سید شرف الدین حسین بن سید عظم الدین حسین بدلے زئی |
| دلدار فاطمہ | ایضاً | سید نظام الدین حیدر بن سید محمد ابراہیم بدلے زئی |
| نرجس خاتون | ایضاً | سید محمد تقی بن سید محمد ابراہیم 〃 |
| بدر النسا | سید کرار علی | سید مرتضٰے بن حکیم سید علی نقی 〃 |
| صغرٰے بیگم | ایضاً | سید محمد عابد بن سید محمد ابرار 〃 |
| زینب بیگم | سید داور علی عرف سید محمد میر | سید مصطفٰے علی بن سید وصی حیدر 〃 |
| یوسفی بیگم | ایضاً | سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفٰے 〃 |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| بخشش فاطمہ | سید داور علی عرف سید محمد میر | سید محمد جواد بن سید محمد اشرف بدلے زئی |
| معظمہ بیگم | سید محمد حسن عرف سچے میاں | سید فضل حسن بن سید علی حسن بہتہ سلطرہ |
| خدیجہ بیگم | ایضاً | سید نیاز علی بن سید محمد ابرار بدلے زئی |
| عالیہ بیگم | ایضاً | سید محمد عابد بن سید محمد ابرار " |
| حکیمہ خاتون | سید وصی الحسن | |
| ماجدہ بیگم | سید علی ضامن | |
| منا بی بی | سید بخت بلند علی | سید عترت حسین بن سید سلطان علی بہتہ سلطرہ |
| نسا بی بی | ایضاً | سید برہان علی بن سید سخاوت علی |
| بھولی بی بی | ایضاً | سید ابراہیم حسن بن سید ناصر علی |
| کرامت فاطمہ | ایضاً | سید فضل امام بن سید محمد ہاشم |
| مختار فاطمہ | سید فضل امام | خان بہادر سید کرم حسین بن سید حسین رضا بدلے زئی |
| امیر النسا | سید ہزبر حسین | سید ولدار حیدر بن سید علی حسین " |
| حسینی بیگم | سید ثاقب علی | سید کرار حیدر بن سید علی حسین " |
| حسینی بیگم | ایضاً | سید مہدی حیدر بن سید علی حسین " |
| رجبی بی بی | ایضاً | سید محمد باقر بن سید محمد علی " |
| ام البنین | سید بہادر علی | سید ضیاء الدین بن خان بہادر سید کرم حسین " |
| ام سلمہ | ایضاً | محمد حیدر بن اصغر علی خان شاہجہان پور |
| امی بیگم | ایضاً | سید صدر حسین عرف حسین شاہ شاہجہان پور |
| ہاشمی بیگم | ایضاً | ایضاً |
| کاظمی بیگم | ایضاً | سید ضامن علی بن سید قاسم علی |
| دختر | سید حیدر علی | سید غضنفر علی بن سید محمد فاضل |
| دختر | ایضاً | سید پیر علی بن سید بدر عالم |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| مندربی بی | سید اسد اللہ | سید حاتم علی بن سید غضنفر علی |
| سندربی بی | ایضاً | سید محمد ماہ بن سید لطف اللہ |
| جندربی بی | ایضاً | سید دین محمد بن سید محبوب عالم |
| دختر | سید عظمت اللہ | سید رفیع القدر بن سید لطف اللہ |
| بانکی بی بی | سید ابو علی | سید صدرالدین بن سید سعادت علی بدلے زئی |
| نثار فاطمہ | ایضاً | سید ارشاد حسین نبی زئی |
| برکت فاطمہ | سید رحیم اللہ | سید پور علی بن سید سرور علی تاجوزئی |
| فضل فاطمہ | سید شاکر علی | سید بھورے بن سید غلام رسول |
| دختر | سید خیرات علی | سید احمد حسن کالے حاتم زئی۔ |
| دختر | ایضاً | سید فضل علی بن سید نہال کٹوے |
| دختر | سید لطف اللہ | سید غلام رسول بن سید عظمت اللہ |
| گلاب بی بی | ایضاً | سید معشوق علی بن سید ہادی علی بدلے زئی |
| امیر النسا | سید نور علی | سید بشارت علی بن سید نوازش علی |
| دختر | سید رفیع القدر | سید صمصام حیدر بن سید محمد |
| یہی بی بی | ایضاً | سید معشوق علی بن سید صفدر علی تاجوزئی |
| میٹرا بی بی | سید محمد ماہ | جبی میاں بن سید صاحب علی بہتہ مارہرہ |
| دختر فاطمہ | ایضاً | سید کرم علی بن سید مردان علی |
| منیاد فاطمہ | سید مقبول عالم | سید نذر علی بن سید عبدالرسول تیج بھتیہ |
| پسند بی بی | ایضاً | سید اسماعیل بن سید دولارے۔ |
| نواسی بیگم | سید سلامت علی | سید فرخ حسین بن سید نجابت علی |
| نوبی بی | سید حسین علی | حکیم سید عابد حسین داعی پور۔ |
| بصیرن بی بی | سید غلام حیدر ہڈا | سید امداد علی بن سید جاگا میان بدلے زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| امیرن بی بی | سید غلام حیدر رہدا | سید احسان علی بن سید جاگا میان بدلے زئی |
| دختر | سید فضل حسین | سید ہادی حسین ساڈہی |
| دختر | سید بدر عالم | سید مصطفٰی بن سید حسینی |
| دختر | ایضًا | سید عبدالرؤف بن سید عبدالکریم خلیل زئی |
| دختر | سید دُر علی | سید فضل علی بن سید اسد علی |
| دختر | سید قطب عالم | سید لطف اللہ بن سید حیدر علی |
| دختر | سید خواجہ معین الدین | سید پیر محمد بن سید پیر علی |
| دختر | سید پیر علی | سید رحیم اللہ بن سید عظمت اللہ |
| دختر | سید شجاعت علی | سید محمد فاضل بن سید لطف اللہ |
| کلو بی بی | ایضًا | اپنے نانہالی خاندان مین لکھنؤ مین بیاہی گئی |
| دختر | سید بادشاہ علی | سید بسو میان بن سید حسین علی |
| بنی بیگم | سید خیرات علی | سید حسین علی بن سید کرار علی |
| دختر | سید عباس حسین | سید ناصر حسین بن سید مہدی علی داعی پور |
| کھچو بیگم | سید محمد تقی | بنارس مین بیاہی گئی |
| شبو بیگم | ایضًا | |
| دختر | سید محبوب عالم | سید خواجہ معین الدین بن سید بدر عالم |
| دختر | ایضًا | سید ابو علی بن سید حیدر علی |
| دختر | سید حبیب اللہ | سید مردان علی بن سید ابو علی |
| دختر | ایضًا | سید نہال الدین بن سید تراب علی |
| دختر | سید اسماعیل چھیا | سید بدر عالم بن سید حبیب اللہ |
| دختر | سید مصطفٰی | سید شاکر علی بن سید عظمت اللہ |
| دختر | ایضًا | سید محمد ملوک بن سید نعمت اللہ بہتہ سلطرہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید مصطفےٰ | سید علیم اللہ بن سید عبدالرؤف خلیل زئی |
| دختر | سید نور محمد | سید کرم اللہ بن سید مرتضےٰ بہتہ سلطرہ |
| اللہ رکھی | سید شاکر علی | سید نجابت علی بن سید صابر علی |
| دختر | سید صابر علی | سید غلام واحد بن سید دانیال عثمان زئی |
| دختر | ایضاً | سید کرم علی بن سید عبدالعزیز کھا بھا بدلے زئی |
| دختر | ایضاً | سید فتح رفیق علی بن سید دیوان بہتہ سلطرہ |
| دختر | ایضاً | سید کرار علی گھیلا بن سید شیر علی |
| بیبا بی بی | سید نجابت علی | سید تاج الملوک بن سید فتح رفیق علی بہتہ سلطرہ |
| اول بی بی | ایضاً | سید دلاور علی بن سید محمد باقر دستار کلان |
| خیر النسا | سید حبیب اللہ | سید غلام سرور بن سید قبول علی خلیل زئی |
| دختر | ایضاً | سید نجیب اللہ بن سید محمد حاتم۔ |
| تاج النسا | سید برکت علی | سید دلدار علی بن سید دلیر علی بدلے زئی |
| دیانت فاطمہ | ایضاً | سید داور علی بن سید باقر علی |
| راحت فاطمہ | سید راحت علی | سید حمایت علی بن سید غلام سرور خلیل زئی |
| دختر | سید حسن عسکری | سید لطف اللہ بن سید حیدر علی |
| بساون بی بی | سید تہور علی | سید بدر عالم بن سید دلنواز علی حاتم زئی |
| دختر | سید محمد حنیف | سید قرۃ العین علی بن سید رحم علی حاتم زئی |
| فضل فاطمہ | سید دلاور علی | اپنے ننہال میں ساڈھی بیاہی گئی |
| کرامت فاطمہ | ایضاً | سید امتیاز علی بن سید خوب اللہ |
| گلاب بی بی | سید رونق علی | سید درایت حسین بن سید ایزد علی بدلے زئی |
| امامی بی بی | سید فرخندہ علی | سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین " |
| لطافت فاطمہ | ایضاً | سید رضا علی بن سید جواد علی |




اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔ سید کبیر علی نے ملک بنگال مین سکونت اختیار کرلی تھی۔ معلوم نہین اُن کی اولاد کا سلسلہ قائم رہا یا نہین۔

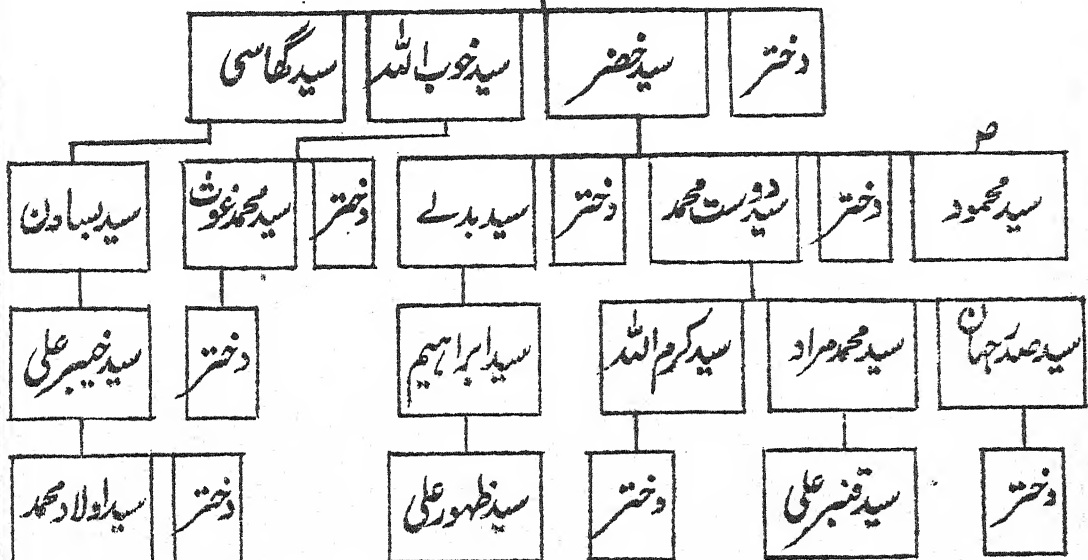
## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی | ولدیت دختر | نام دختر |
|---|---|---|
| سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ | سید عبد اللہ | دختر |
| سید غلام علی ترنج بھیّہ | سید طالب علی | لاڈلی بی بی |
| سید اسد اللہ بن سید حیدر علی | سید عبد اللہ | دختر |
| سید محمد فیاض بن سید محمد سجاد بدرے زئی | ایضًا | دیانت فاطمہ |

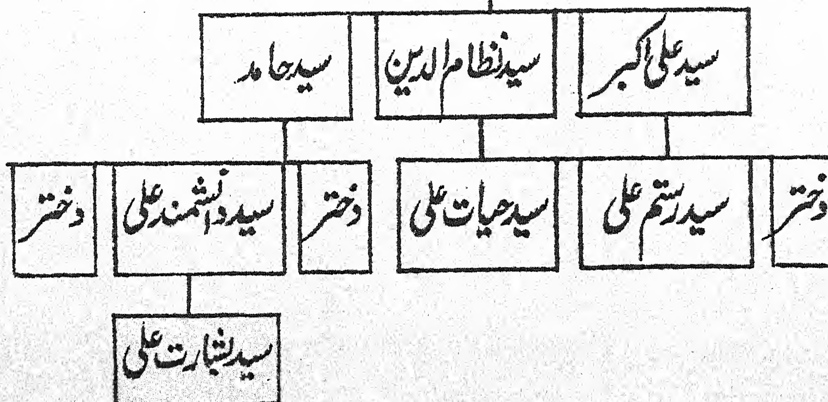
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| سوتھری بی بی | سید پیر علی | سید رستم علی بن سید بدرالدین بدلے زئی |
| شبراتی بی بی | سید طالب علی | سید مقبول عالم بن سید لطف اللہ |
| خیرالنسا | سید ارشاد حسین | سید حیدر علی بن سید ناصر علی |
| کنیز فاطمہ | سید سبحان علی | سید مقصود علی بن سید غلام سرور خلیل زئی |

۳

سید عبدالنبی خورد بن سید لارے بن سید عبدالنبی




سید محمود بن سید خضر



اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا ہے۔

نوٹ سید خضر بن سید عبد النبی کی دو شادی ہوئی تھین پہلی بیوی سے سید محمود و سید دوست محمد اور دوسری بیوی سے بدرے تھے۔ لڑکیان بھی پہلی بیوی سے تھین۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

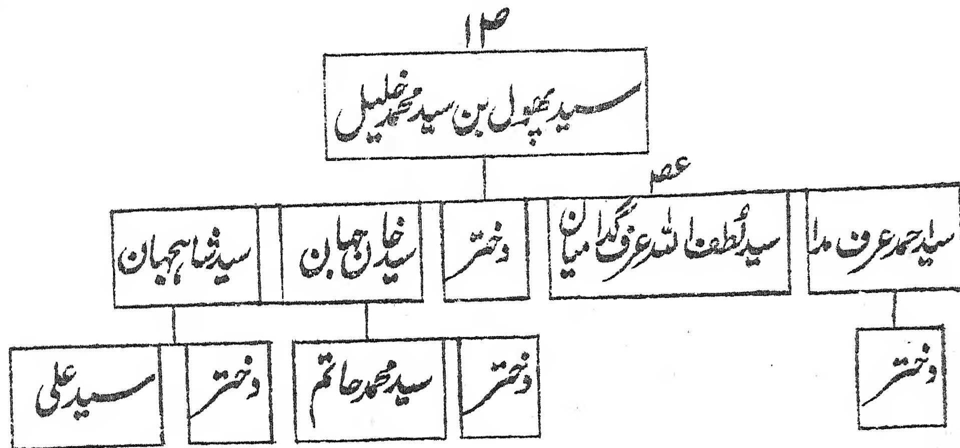
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید عبد النبی خورد | سید امان اللہ بن سید محمد خلیل خلیل زئی |
| دختر | سید خضر | سید بہادر بن سید گھاسی |
| دختر | سید خضر | سید عبد الکریم بن سید امان اللہ خلیل زئی |
| دختر | سید خوب اللہ | سید لطف اللہ عرف گدامیان بن سید پھول خلیل زئی |
| دختر | سید محمد غوث | سید در علی بن سید بدر عالم |
| دختر | سید ضمیر علی | سید شاہ حسین بن سید ناصر بہیتہ محلہ سادات |
| دختر | سید صمد رجہان | سید عظمت اللہ بن سید حید رعلی |
| دختر | سید کرم اللہ | سید بشارت علی بن سید دانشمند علی |
| دختر | سید علی اکبر | سید پرویز علی بن سید پیر علی |
| دختر | سید حامد | سید مرتضےٰ بن سید حسینی |
| دختر | ایضاً | سید شبیر علی بن سید محمد فاضل |

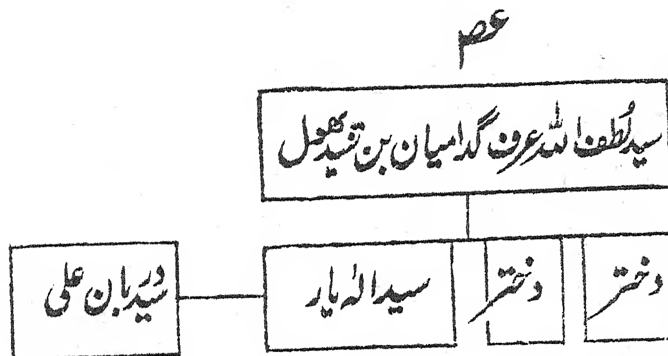
## قبیلۂ خلیل زئی

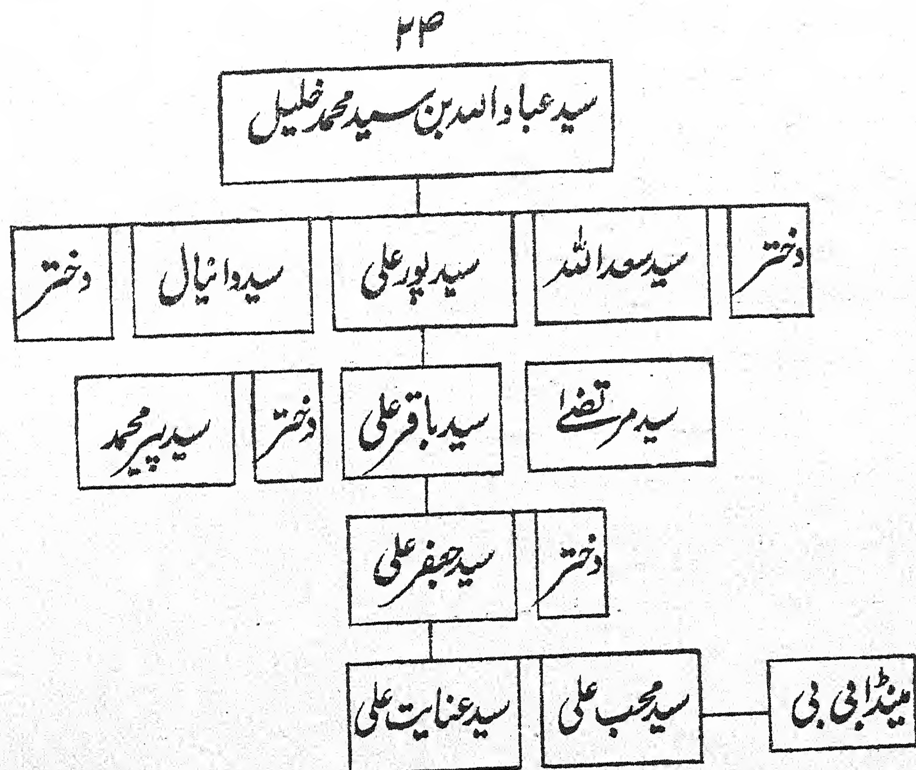
۴

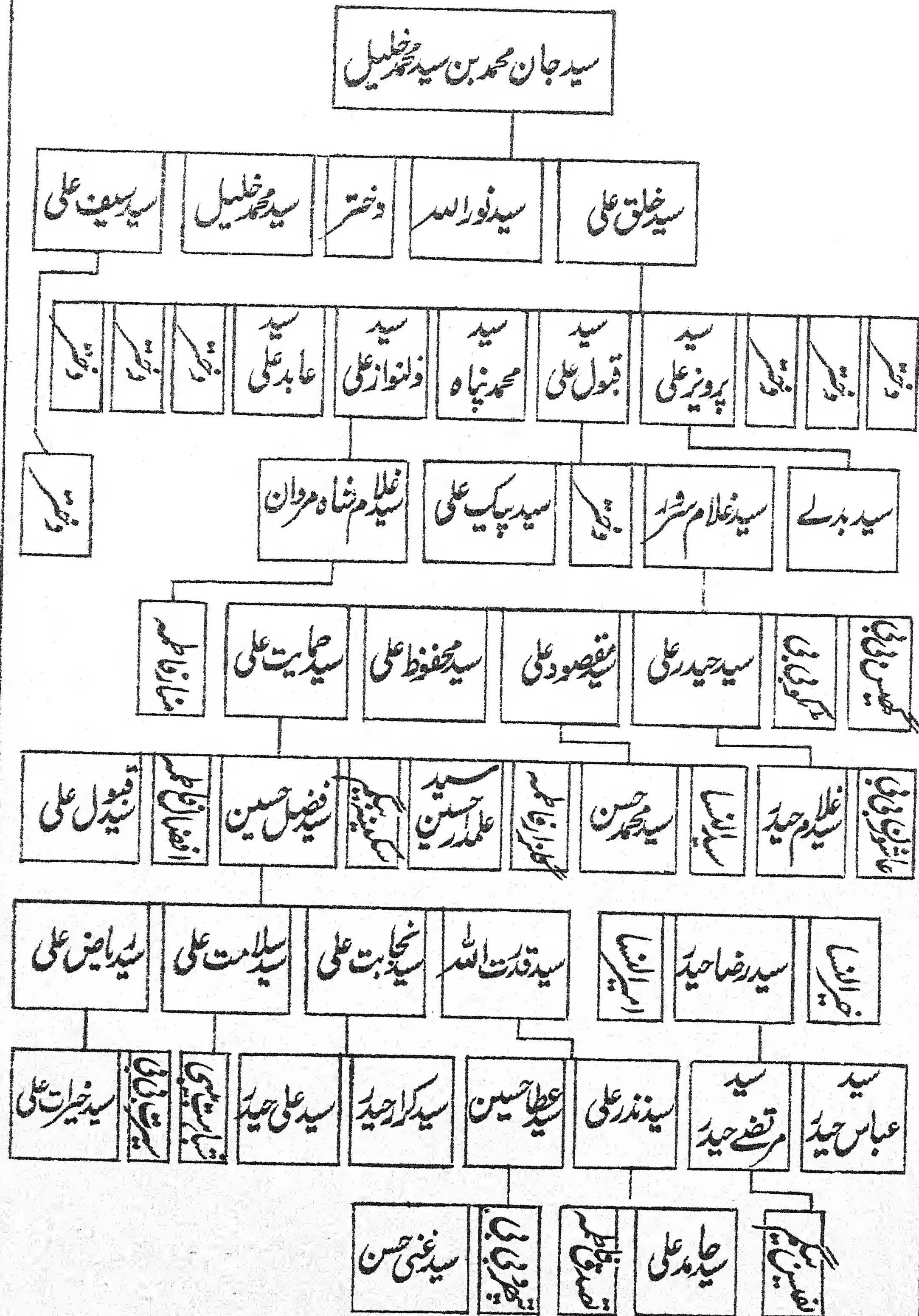
سید محمد خلیل بن سید دلاور بن سید عبد النبی

| سید پھول | دختر | سید عباد اللہ | دختر | دختر | سید جان محمد | دختر | دختر | سید امان اللہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|


۱۳
سید بہلول بن سید محمد خلیل
عص
سید محمد عرف ملا
سید لطف اللہ عرف گدا میاں
دختر
سید خان جہان
سید شاہجہان
دختر
دختر
سید محمد حاتم
دختر
سید علی


عص
سید لطف اللہ عرف گدا میاں بن سید بہلول
دختر
دختر
سید الہ یار
سید دربان علی


۲۴
سید عباد اللہ بن سید محمد خلیل
دختر
سید سعد اللہ
سید نور علی
سید دانیال
دختر
سید مرتضیٰ
سید باقر علی
دختر
سید پیر محمد
دختر
سید جعفر علی
مینڈا بی بی
سید محب علی
سید عنایت علی


۳۴
سید جان محمد بن سید محمد خلیل
سید خلق علی
سید نور اللہ
دختر
سید محمد خلیل
سید سیف علی
سید پرویز علی
سید قبول علی
سید محمد پناہ
سید دلنواز علی
سید عابد علی
سید بدلے
سید غلام سرور
سید پیک علی
سید غلام شاہ مردان
سید حیدر علی
سید مقصود علی
سید محفوظ علی
سید حمایت علی
سید غلام حیدر
سید محمد حسن
سید علمدار حسین
سید فضل حسین
سید قبول علی
سید رضا حیدر
سید قدرت اللہ
سید نجابت علی
سید سلامت علی
سید ریاض علی
سید عباس حیدر
سید مرتضے حیدر
سید نذر علی
سید عطا حسین
سید کرار حیدر
سید علی حیدر
سید خیرات علی
سید حامد علی
سید غنی حسن

۴۲

سید امان اللہ بن سید محمد خلیل

بچی | سید عبدالکریم

سید عبدالرؤف | سید جمال الدین

سید عبدالعلیم | سید جان محمد | سید جعفر علی

سید محمد علی | سید احمد علی | بچی | سید امجد علی

سید مہدی علی | سید حسام علی

[illegible] | سید ظہور علی | [illegible] | سید ریاست علی | [illegible]

[illegible] | سید منظر علی | [illegible] | سید وارث علی | سید امیر علی | [illegible]

سید رجب علی | سید ضامن علی | بچی | سید احمد علی | سید مہدی علی | سید تقی علی | سید وصی علی | [illegible]

سید انشاء اللہ | [illegible] | سید عزادار حسین | بچی | سید زوار حسین | سید حبیب حسن | سید حسین عرف کھکھو | [illegible]

ٹ

سید امیر علی بن سید ریاست علی

سید ممتاز علی | [illegible] | سید امجد علی | [illegible] | سید مومن علی | [illegible] | سید ذاکر علی | [illegible]

بیٹی | بیٹی | سید حسام علی | سید حید علی | سید حسن | سید محسن | بیٹی | بیٹی | بیٹی

اس خاندان مین کوئی شخص قابل ذکر نہین گذرا۔ دراصل یہ خاندان بھی بنی زئی ہے مگر جس طرح پر سید محمد حاتم کی اولاد کو حاتم زئی کہتے ہین حالانکہ وہ بدلے زئی ہین اسی طور پر بوجہ شخصیت سید محمد خلیل اُن کی اولاد خلیل زئی کہلانے لگی۔ موضع خلیل نگر سید محمد خلیل نے آباد کیا۔

نوٹ۔ سید محمد خلیل جد القبیلہ کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید پھول سید عباد اسد اور تین لڑکیاں اور زوجۂ دوم سے بقیہ اولاد تھی۔

سید شاہجہان بن سید پھول کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے ایک لڑکی تھی اور زوجۂ ثانی سے سید محمد حاتم۔

سید قبول علی بن سید خلق علی کی چار شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید غلام سرور اور ایک لڑکی اور زوجۂ ثانی سے بھی ایک لڑکی زوجۂ ثالث لاولد مرین اور زوجۂ رابع سے ایک لڑکا سید پیک علی۔

سید غلام سرور بن سید قبول علی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے گھیسی بی بی و زوجۂ ثانی سے تین لڑکے اور ٹکو بی بی اور جاریہ کے بطن سے سید حیدر علی تھے۔

سید فضل حسین بن سید حمایت علی کے بیوی سے اولاد نہین ہوئی کل اولاد جاریہ سے تھی۔

سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ کے دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی۔

سید مرتضے حیدر بن سید رضا حیدر کے دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید محمد خلیل | سید براتی بن سید رحمت اللہ بدے زئی |
| دختر | ایضاً | سید عبد الرسول بن سید عبد اللطیف عثمان زئی |
| دختر | ایضاً | سید مبارک دستار کلان |
| دختر | ایضاً | سید فتح محمد بن سید ابراہیم |
| دختر | ایضاً | سید محمود بن سید خضر |
| دختر | سید پھول | سید عبد اللہ بن سید ڈلارے بنی زئی |
| دختر | سید احمد مدا | سید بڑے بن سید اچھے دستار کلان |
| دختر | سید لطف اللہ گدا | سید محمد حاتم بن سید خان جہان |
| دختر | ایضاً | سید پیر علی بن سید عبد اللہ بنی زئی |
| دختر | سید خان جہان | سید علی اکبر بن سید محمود |
| دختر | سید شاہجہان | سید تاج محمود بن سید فتح محمد |
| دختر | سید عباد اللہ | سید شاہجہان بن سید پھول |
| دختر | ایضاً | سید عبد اللہ بن سید فتح محمد |
| دختر | سید باقر علی | سید خوب اللہ بن سید سبحان علی بنی زئی |
| دختر | سید دانیال | سید پرویز علی بن سید خلق علی |
| مینڈا بی بی | سید محب علی | سید سخاوت حسین بن سید حمایت علی چوہی بدور |
| دختر | سید جان محمد | سید عبد الکریم بن سید امان اللہ |
| دختر | سید خلق علی | سید ضیاء اللہ بن سید زاہد بہتہ سلطرہ |
| دختر | ایضاً | سید باقر علی بن سید پور علی |
| دختر | ایضاً | سید لعل محمد بن سید بدر الدین بدے زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید خلق علی | سید کبیر علی بن سید عبداللہ بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید صدر جہان بن سید محمد فیض حاتم زئی |
| دختر | ایضاً | سید سردار علی بن سید سبحان علی بنی زئی |
| دختر | سید سیف علی | سید دلنواز علی بن سید خلق علی |
| دختر | سید قبول علی | سید علیم اللہ بن سید عبدالرؤف |
| منار فاطمہ | سید شاہ مردان | سید فضل حسین بن سید حسین رضا بدلے زئی |
| گھیسی بی بی | سید غلام سرور | سید محمد علی بن سید علیم اللہ بنی زئی |
| ٹکو بی بی | ایضاً | سید ارشاد علی من ابنائے احمد نائک |
| سید النسا | سید مقصود علی | سید قبول علی بن سید حمایت علی |
| افضال فاطمہ | سید حمایت علی | سید ذاکر حسین بن سید محمد حاتم زئی |
| سکینہ بیگم | ایضاً | سید محمد حسن بن سید مقصود علی |
| گلزار فاطمہ | ایضاً | سید حسام علی بن سید امجد علی |
| عاشورن بی بی | ایضاً | امام بخش ملکنٹھ |
| خیر النسا | سید محمد حسن | سید خورشید علی بن سید خادم حسین چھپے بدور |
| امیر النسا | ایضاً | سید حیدر حسین بن سید غلام رسول من ابنا احمد نائک |
| دختر | سید فضل حسین | سید غلام محمد بن سید محمد حسین بہتہ سلطرہ |
| شہابت بی بی | سید سلامت علی | سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ |
| سیرت بی بی | سید ریاض علی | سید میر محمد بن سید غلام محمد علی زئی |
| تصدق فاطمہ | سید نذر علی | سید دوست علی بن سید حشمت علی کٹوڑے |
| پتھرو بی بی | سید عطا حسین | سید معصوم علی بن سید حشمت علی " |
| نفیس بیگم | سید مرتضےٰ حیدر | ہانگر مئو میں کہیں بیاہی گئی |
| دختر | سید امان اللہ | سید حامد بن سید محمود بنی زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید جان محمد | سید غلام مصطفےٰ اپنے بھتیجہ |
| بیگم جان | سید مہدی علی | سید ریاست علی بن سید حسام علی |
| دیانت فاطمہ | سید حسام علی | سید ظہور علی بن سید مہدی علی |
| امانت فاطمہ | ایضاً | سید رضا حیدر بن سید محمد حسن |
| اولاد فاطمہ | سید ظہور علی | سید وارث علی بن سید ریاست علی |
| خاتون بی بی | سید ریاست علی | سید مظہر علی بن سید ظہور علی |
| کلثوم بی بی | ایضاً | ایضاً |
| دختر | سید مظہر علی | سید وصی علی بن سید وارث علی |
| دختر | سید وارث علی | سید رجب علی بن سید مظہر علی |
| صاحبزادی بیگم | سید امیر علی | سید تقی علی بن سید وارث علی |
| صاحب النسا | ایضاً | سید رجب علی بن سید مظہر علی |
| امیر بیگم | ایضاً | سید احمد علی |
| صاحب بیگم | ایضاً | سید مہدی علی بن سید مظہر علی |
| دختر | سید رجب علی | |
| دختر | سید احمد علی | سید عزادار حسین بن سید رجب علی |
| دختر | سید مومن علی | |
| دختر | سید ذاکر علی | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | سید ممتاز علی | |
| جمیلہ بانو | سید حسین | |

ب — سید فتح محمد بن سید عبد النبی
- سید حبیب اللہ
  - سید عیسے | سید بھیکھا

ج — سید ہارون بن سید عبد النبی
- دختر | دختر

سید برڈھ | سید بہاء الدین | سید مداری | سید منجھلے | سید خورم علی | دختر

سید محمد کافی | دختر | سید خیر اللہ | سید نور محمد | سید علی احمد

سید سبحان علی | سید سلطان علی | سید صبغۃ اللہ | سید ہدایت علی | دختر

سید سردار علی | سید اسرار علی | [illegible] | سید ابرار علی | سید خوب اللہ | دختر | سید مہر علی | سید خورم علی

سید فدا علی | سید اولاد علی | پسندہ بی بی | سید امتیاز علی | [illegible] | سید حسین بخش عرف مہو میاں

سید حسین بخش عرف بڈھو میاں | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید محمد اسمٰعیل | سید سلام اللہ | سید امام علی

[illegible] | [illegible] | سید علی | سید تراب علی | سید محمد محسن | سید محمد مسلم | سید محمد ابراہیم | [illegible] | سید محمد حسن | [illegible]

سید فتح محمد و سید ماون پسران سید عبدالنبی کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین -

سید بڈھ بن سید عیسٰی - فریدپور ڈھاکہ مین ناظم تھے اور وہین انتقال کیا -

سید حسین بخش عرف بُدھو میان بن سید امتیاز علی بہت نامی وکیل الہ آباد مین تھے اور بہت بڑی جائداد اضلاع ہمیرپور و گورکھپور مین پیدا کی -

نوٹ - سید حسین بخش کے بیوی سے سید محمد اسمٰعیل اور دو صاحبزادیان خدیجہ اور زہرا تھین و جاریہ کے بطن سے سید سلام اللہ و امام علی تھے -

سید محمد اسمٰعیل بن سید حسین بخش کے جاریہ کے بطن سے سید تراب علی و سید علی تھے بقیہ اولاد بیوی سے تھی -

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید بھیکھا | سید بڈھ بن سید عیسٰی |
| دختر | سید بڈھ | سید نور محمد بن سید بہاءالدین |
| کنیز فاطمہ | سید سبحان علی | سید مقصود علی بن سید غلام سرور خلیل زئی |
| دختر | سید سلطان علی | سید ابرار علی بن سید سبحان علی |
| دختر | سید علی احمد | سید سلطان علی بن سید کاظم |
| پسندہ بی بی | سید خوب اللہ | سید امجد علی بن سید عبدالرؤف خلیل زئی |
| دیانت فاطمہ | ایضًا | سید میر احمد بن سید کمال احمد بچ بھیہ جسولی |
| راحت فاطمہ | سید امتیاز علی | سید محمد حسین بن سید رعایت علی |
| فرحت فاطمہ | ایضًا | سید عقیدت حسین بن سید فیض علی کوٹھے |
| جنت فاطمہ | ایضًا | سید خیرات حسین بن سید رعایت علی |
| خدیجہ بی بی | سید حسین بخش عرف بدھو میان | سید حکمت حسین بن سید نصرت حسین کالئی حاتم زئی |
| زہرا بی بی | ایضًا | سید محمد سعید بن سید خیرات حسین |
| دختر | سید امام علی | سید محمد حسن بن سید سلام اللہ |
| حسینی بی بی | سید سلام اللہ | سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ خلیل زئی |
| میمنت فاطمہ | سید محمد اسمٰعیل | سادات دکھنی مین بیاہی گئی - |
| کرامت فاطمہ | ایضًا | ایضًا |
| دختر | سید ماون | سید عمر بن سید بدرالدین بدلے بدلے زئی |
| دختر | ایضًا | سید یحیٰی بن سید عبدالواحد کلان بھتہ سلہڑہ |

# شجرِ چہارم قبیلہ علی زئی

سید علی بن سید پیارے کلان

سید پیر محمد | سید دادن علی

سید عادل | سید طیب

سید برخوردار

سید پیر محمد

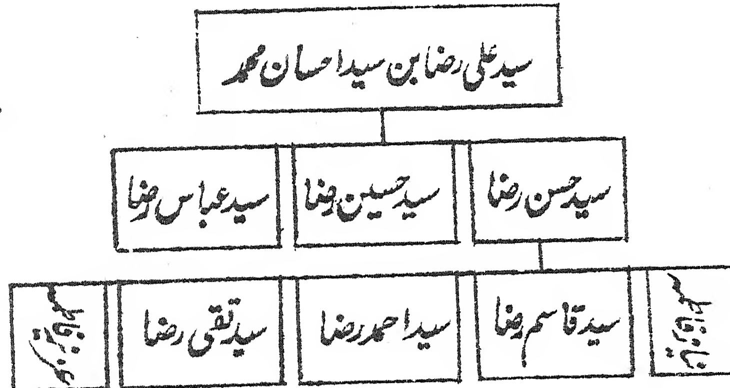
سید پہلوان علی | سید دلدار علی | سید مردان علی

سید غلام علی | سید جہاندار علی | سید شاہد علی | سید محب علی | سید ناد علی | سید علی | سید سبحان علی | سید بدلے

سید فضل علی | سید نثار علی | سید انور علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید غلام محمد | سید غلام علی | سید غلام نبی

تفضل فاطمہ | سید راحت علی | سید امیر محمد | سید احسان محمد

[illegible] | [illegible] | [illegible] | سید خصلت حسین | سید اقرار حسین | سید علی رضا




اس خاندان مین مولوی سید احسان محمد علم فارسی کے عالم گذرے ہین اور سید حسین رضا بن سید علی رضا نہایت خوش گلو ہین اور سوز خوب پڑھتے ہین ۔

**نوٹ** علامہ آزاد نے اس خاندان کی نسبت شجرۂ طیبہ مین مجملاً صرف اسی قدر تحریر فرمایا ہے کہ سید کمال عرف سید کانی و سید بٹر ایچی و سید فیروز و سید خدا بخش از قبیلۂ علی زئی اند یہ نسب نامہ جو خاندان علی زئی کا لکھا گیا ہے سید حسین بخش بن سید رفعت علی بدلے زئی کے مرتب کردہ نسب نامہ سے لکھکر تاریخ مکمل کردیا گیا ہے ۔ سید صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ سید علی بن سید پیارے کلان کی اولاد زن منغنیہ سے تھی ۔

سید سبحان علی بن سید مردان علی کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی جاریہ کے بطن سے کل اولاد تھی ۔
سید دلدار علی بن سید بیر محمد کی اولاد بھی جاریہ کے بطن سے تھی ۔

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| ٹلاقی بی بی | سید شاہد علی | سید راحت علی بن سید محب علی |
| بھاگ بھری بی بی | ایضاً | سید فضل علی بن سید غلام علی |
| تفضل فاطمہ | سید راحت علی | سید محمد حیدر بن سید فیض علی حاتم زئی |
| دختر | سید سبحان علی | سید محمد علی بن سید دلیر علی کٹوڑے |
| دختر | ایضاً | سید عبداللہ بن سید ملتفت حسین بنی زئی |
| مقبول فاطمہ | سید امیر محمد | سید علی رضا بن سید احسان محمد |
| بنت الفاطمہ | ایضاً | سید فرزند علی بہتہ محلہ سلہٹرہ |
| گوہری بیگم | ایضاً | سید ممتاز احمد ساکن امیٹھی |
| منی بیگم | ایضاً | سید توکل حسین بن سید مظہر علی رضوی محلہ ملکنٹھہ |
| نیاز فاطمہ | سید حسن رضا | |
| عزیز فاطمہ | ایضاً | |

## در شاخ دوم

سید حسین عرف دولاے بن سید حسن بن سید محمود دین

ثمر اوّل | ثمر دوم
سید عثمان | سید تاج الدین

## ثمر اوّل قبیلہ عثمان زئی

سید عثمان بن سید حسین عرف دولاے

سید ابوالفرح | سید خواجہ

سید جلال | سید ناصر | سید قطب الدین عرف قطبی | سید عثمان ثانی | سید ابوالخیر

سید عبدالہادی | سید محمد | سید جمال الدین | دختر

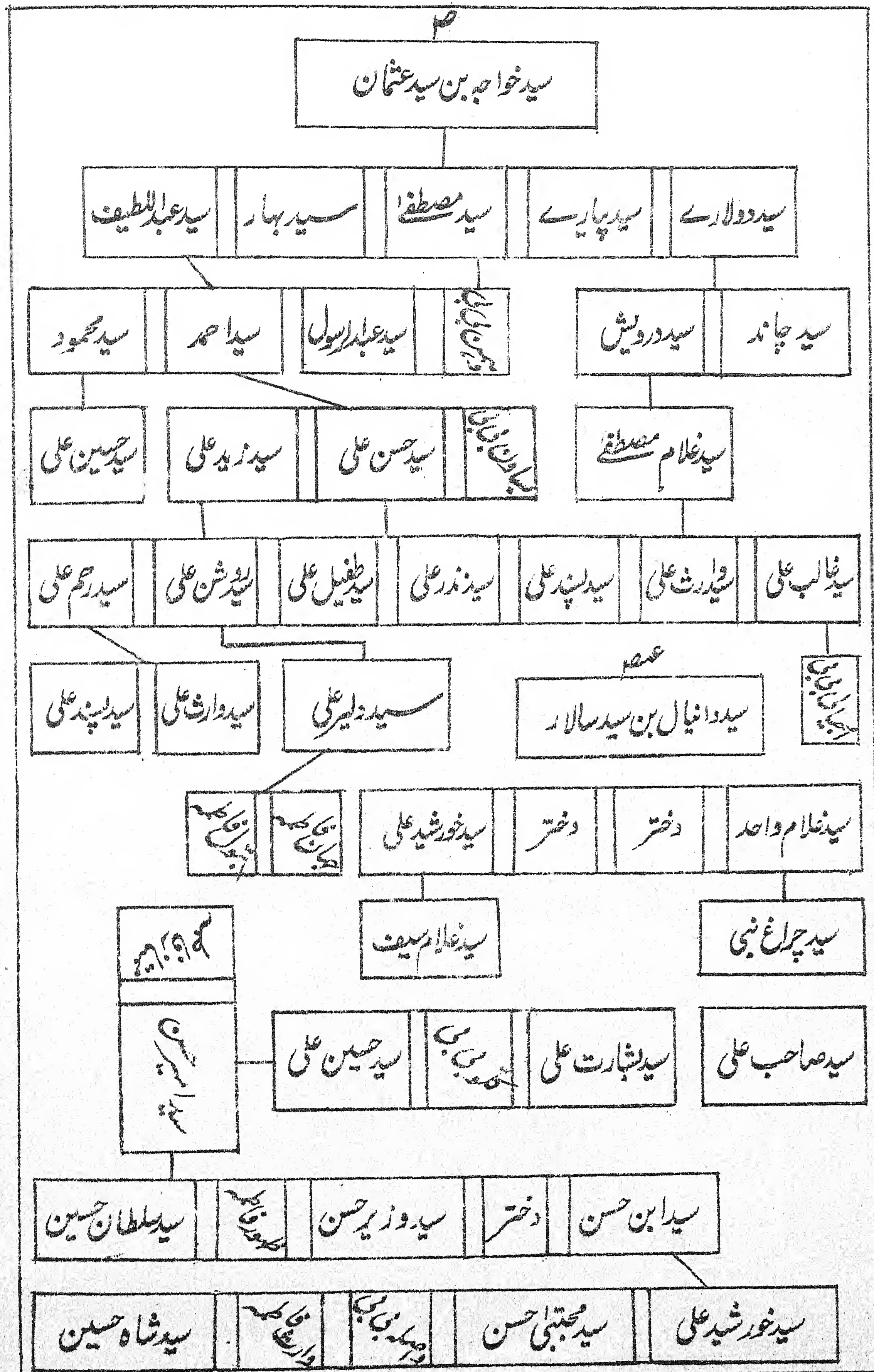
سید صلاح | سید سالار

سید مدد علی | سید فتح علی | سید جعفر | سید نورالدین | سید تراب علی | سید محمد فیض | سید دانیال

عقیم

سید قطب علی | سید حب علی | سید مسلم علی | دختر | دختر | سید قبول عالم

[illegible] | [illegible] | سید غلام مرتضیٰ | سید مومن علی | [illegible] | ماہ بی بی


ص
سید خواجہ بن سید عثمان
سید دولارے
سید پیارے
سید مصطفےٰ
سید بہار
سید عبداللطیف
سید چاند
سید درویش
سید عبدالرسول
سید احمد
سید محمود
سید غلام مصطفےٰ
سید حسن علی
سید زید علی
سید حسین علی
سید غالب علی
سید وارث علی
سید پسند علی
سید نذر علی
سید طفیل علی
سید روشن علی
سید رحم علی
سید دانیال بن سید سالار
سید نذیر علی
سید وارث علی
سید پسند علی
سید غلام واحد
دختر
دختر
سید خورشید علی
سید چراغ نبی
سید غلام سیف
سید صاحب علی
سید بشارت علی
سید حسین علی
سید ابن حسن
دختر
سید وزیر حسن
سید سلطان حسین
سید خورشید علی
سید مجتبیٰ حسن
سید شاہ حسین

اِس خاندان مین کوئی خاص شخص مشہور نہین گذرا۔

**نوٹ** ۔ سید ابو الفرح بن سید عثمان کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے صرف سید ابو الخیر تھے۔
سید خواجہ بن سید عثمان کی بھی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے صرف سید عبد اللطیف تھے۔
سید قطب علی بن سید مرد علی کے نعمت بی بی جاریہ کے بطن سے تھین۔

## نقشہ جس خاندان سے ان لڑکیونکی شادی ہوئی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید قطب الدین عرف قطبی | سید مرتضے بن سید فیروز۔ بہتہ |
| دہمن بی بی | سید مصطفےٰ | سید عبد اللہ بن سید محمود۔ بہتہ |
| بساون بی بی | سید احمد | سید امام علی بن سید خوشحال کٹوے۔ |
| جہان فاطمہ | سید دلیر علی | سید قطب علی بن سید مرد علی |
| بتول فاطمہ | ایضًا | سید امام علی بنی زئی۔ |
| بہار فاطمہ | سید قطب علی | سید حسین بخش بن سید رفعت علی بدلے زئی |
| نعمت بی بی | ایضًا | سید ولایت علی بن سید صمصام حیدر بنی زئی |
| بیجی بی بی | سید قبول عالم | سید سلطان علی بن سید محمد۔ بہتہ |
| ماد بی بی | ایضًا | سید رحم علی بن سید زید علی |
| دختر | سید محمد فیض | سید غلام مصطفےٰ ابن سید درویش محمد۔ |
| دختر | ایضًا | سید سعد اللہ بن سید مرتضےٰ بہتہ سلہڑہ |
| دختر | سید دانیال | سید غلام محی الدین بن سید داؤد بہتہ سلہڑہ |
| دختر | ایضًا | سید دانشمند علی بن سید حامد بنی زئی |
| کلّو بی بی | سید غلام سیف | سید ریاض الحسن بن سید دلاور علی بنی زئی |
| ممتاز فاطمہ | سید حسین علی | سید غلام رسول من ابنائے سید احمد نانک |
| ظہور فاطمہ | سید امیر حسن | سید مرتضے بن سید علی بہتہ |
| دختر | ایضًا | سید مظہر علی بن سید محمد جعفر تاجوزئی |
| اچھالی بی بی | سید غالب علی | سید احمد علی بن سید آل احمد۔ بہتہ سلہڑہ |
| واصلہ بی بی | سید وزیر حسن | |
| وارث فاطمہ | ایضًا | |

# شجرہ دوم قبیلہ تاجوزئی

سید تاج الدین بن سید حسین عرف دولارے

- سید ابوالفتح
- ۱ — سید عبدالغفار
- ۲ — سید جمال الدین
- ۳ — سید بدرالدین عرف بدور
- سید کمال الدین

۱

سید عبدالغفار بن سید تاج الدین

- سید خان محمد | سید شاہ محمد | سید صدر جہان
- سید ضیاء اللہ | سید مسعود | دختر | سید عبدالغفور
- دختر | سید احمد | سید محمد اشرف | سید محمد قادری | سید محمد چشتی | بی بی [illegible] | سید عصمت اللہ | سید غلام نبی
- دختر | سید محمد | دختر | سید امان اللہ | دختر | بی بی [illegible] | سید کلیم اللہ | دختر
- بی بی آمنہ | سید غلام عماد الدین | سید علی مرتضیٰ | سید علی مقتدا | سید عبدالغفار
- بچی | حاجی سید باسط علی | سید سلطان حیدر | بچی | سید حسن حیدر | سید محمد اعظم | بچی | سید حسین حیدر
- سید مرتضیٰ | سید غلام قادری | بچی

سید غلام قادری بن سید سلطان احمد

سید واسطی | سید ابن حیدر

۱۴

[illegible] | سید کلیم اللہ | سید عبد العزیز | سید ذوالفقار حیدر | سید احمد بن سید ضیاء اللہ

سید عبد الحمید | سید محمد مہدی | سید اسد اللہ | سید اہل اللہ | سید محمد عاشق

دختر | سید معشوق علی | دختر | دختر | دختر | سید غلام مصطفےٰ | دختر

سید سلطان احمد

[illegible] | سید علی احمد | دختر

۱ | ۲

سید وزیر احمد | [illegible] | [illegible] | سید محمد مہدی

۲۳

سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ

[illegible] (vertical box)

سید احمد | سید حسن احمد | سید سلطان احمد | سید حسین احمد

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

۲

سید محمد مہدی بن سید علی احمد

سید ظہور احمد | [illegible] | سید ضیاء اللہ

سید مقبول احمد | سید وصی احمد | سید لطیف احمد

دختر | دختر | دختر | دختر | سید نور الحق | سید غلام حسین | سید احمدی

عصہ ۱

سید احمد بن سید وزیر احمد

- سید محمد احمد
  - سید نذیر احمد عرف منّے
  - جان بیگم
- سید خورشید احمد
- جان بیگم
- [illegible]
- سید معشوق احمد
- سید شریف احمد

عصہ ۲

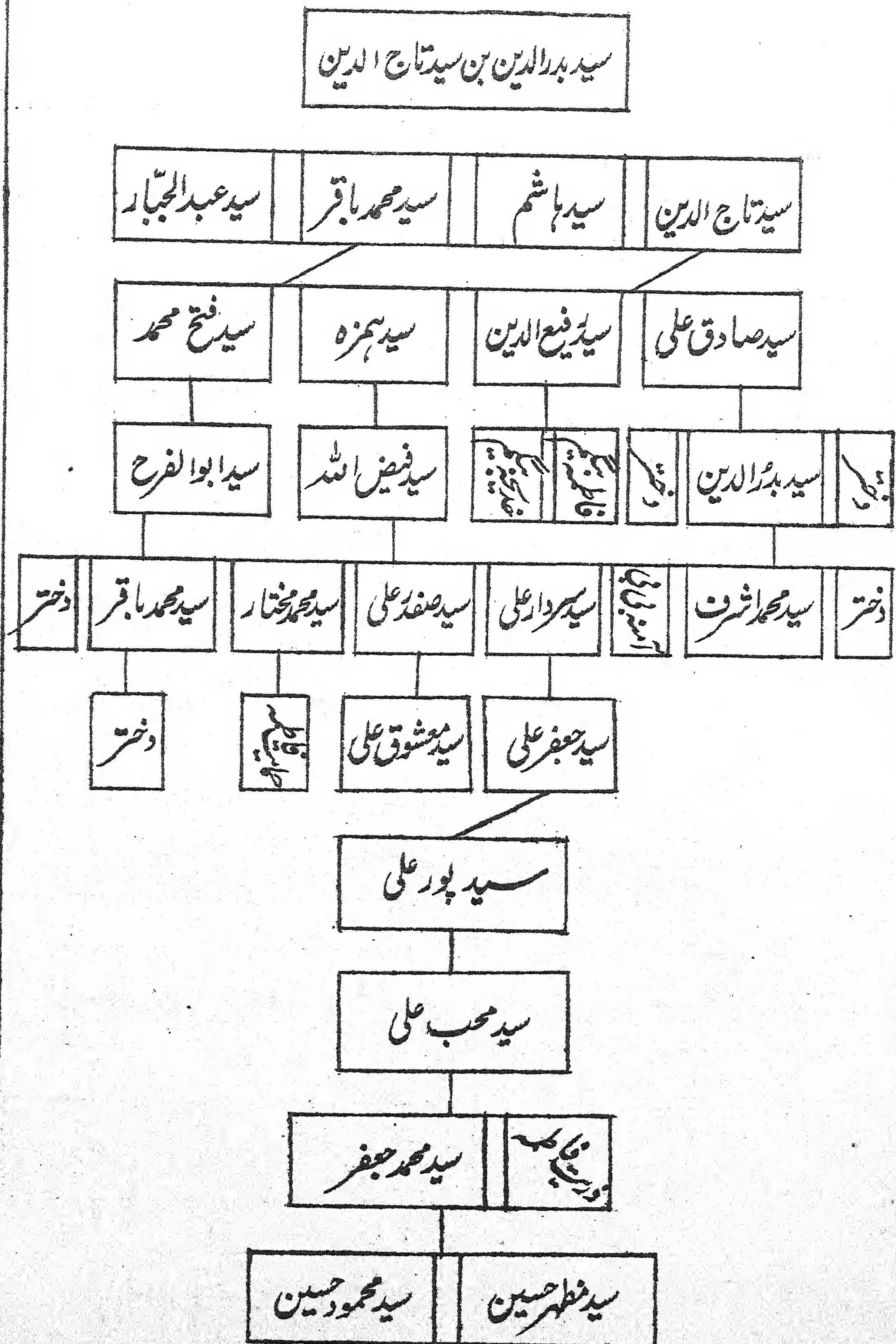
سید حسین احمد بن سید وزیر احمد

- سید ظفر احمد
- سید ممتاز احمد

۲

سید جمال الدین بن سید تاج الدین

- سید عبد الجلیل
  - سید ابو طالب علی
    - سید محمد اکرم
      - سید پیر محمد
      - سید میر محمد
        - دختر
        - دختر
      - سید ابراہیم حسین
        - دختر
    - سید عبد الرحیم
  - سید الہ داد
    - سید حسین
    - سید دانیال
- سید حسین
  - سید پیر محمد
    - سید میران
    - سید خوب اللہ
      - دختر
      - دختر
      - دختر


۳
سید بدرالدین بن سید تاج الدین
سید تاج الدین
سید ہاشم
سید محمد باقر
سید عبدالجبار
سید صادق علی
سید رفیع الدین
سید ہمزہ
سید فتح محمد
سید بدرالدین
سید فیض اللہ
سید ابوالفرح
دختر
سید محمد اشرف
سید سردار علی
سید صفدر علی
سید محمد مختار
سید محمد باقر
دختر
سید جعفر علی
سید معشوق علی
دختر
سید نور علی
سید محب علی
سید محمد جعفر
سید مظہر حسین
سید محمود حسین

اِس قبیلہ مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید عبدالغفار بن سید تاج الدین بہت بڑے عالم تھے انکی شادی سید محمد اشرف تاج بھتیہ کی لڑکی سے ہوئی اور چونکہ اُنکی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی لہذا سید عبدالغفار کو اُنھون نے اپنے گھر رکھا اور اُسوقت سے یہ محلہ میدان پورہ مین رہنے لگے ۔

سید ضیاء اللہ بن سید خان محمد حافظ قرآن اور بہت بڑے عالم تھے ۔شاعر بھی تھے عبارت نثر عربی وفارسی خوب لکھتے تھے ۔نواب خیراندیش خان عالمگیری ان کے شاگرد تھے ۔آپ نے سید محمد ساکن کالپی سے پڑھا تھا اور اُن کے صاحبزادہ سید احمد سے اُن کو بیعت تھی چنانچہ یہ رباعی انکی نسبت نظم کی ہے رُباعی

کالپی مکہ بلگرام یمن ؛ ای تو احمد منم اویس قرن ؛ کالپی را کہم از مدینہ مدان ؛ کہ ظہور محمدیست در آن ؛

آپکا مذہب صوفیہ تھا آپکا نقش نگین یہ شعر تھا ؎

نہ از مشائخ شہری نہ اہل مکنت و جاہ ۔۔۔ چہ اعتبار بہ مہر تو اے ضیاء اللہ

سید احمد پدر علامہ عبدالجلیل سے آپ کو بہت خلوص تھا اور اُن کے ہم عمر بھی تھے ۔آپ نے دستور الہنا اور دستور الہجا تصنیف کی جسپر علامہ عبدالجلیل نے دیباچہ لکھا ہے ۔

سید احمد بن سید ضیاء اللہ حافظ وقاری اور عالم تھے ۔خط ثلث خصوصًا خوب لکھتے تھے اور بہت بڑے خوشنویس تھے ۔آپ کو خطاب یاقوت رقم خان ثانی کا تھا ۔

سید محمد قادری بن سید ضیاء اللہ بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے آپ نے کتب درسی اپنے والد سے پڑھین بعد اُسکے مُلاجیون ساکن امیٹھی اور شیخ غلام نقشبند لکھنوی سے تحصیل علم کیا ۔آپ نے تین مرتبہ حج کیا اور وہان سے کربلاے معلی جاکر زیارت امام حسین علیہ السلام سے مشرف ہوکر بغداد گئے وہان سے حما پہونچے اور سید یسین حموی سجادہ نشین عبدالقادر جیلانی کے مرید ہوئے اُنھون نے آپ کو اپنی خانقاہ مین جگہ دی اور اپنے تبرکات اور خلافت آپ کو سپرد کی بہت زمانہ کے بعد ہندوستان واپس آئے ۔چندروز دہلی مین قیام کرکے بلگرام تشریف لائے اور خلوت اختیار کی علامہ آزاد آپکی نسبت تحریر فرماتے ہین ؎

میر سید قادری آن معدن فضل و کمال ۔۔۔ در صلاح زہد و تقوی رکن ایمانی بود

از پئے سیر عرب آمد برون از بلگرام ۔۔۔ حج او مقبول در درگاہ سبحانی بود

کرد طوف بارگاہ رحمۃ للعالمین ۔۔۔ آنکہ در خاکِ مزارش بوی ریحانی بود

پس مرید سید یسین در بغداد شد | کونہال غوث الاعظم قطب ربانی بود
باز آمد بلگرام و گوشۂ طاعت گزید | عافیت ماوائے او در باغ رضوانی بود
گفتہ ام مصراع تاریخی با مداد احد | حشر سید قادری با قطب گیلانی بود
وصل انوار سبحان میر سید قادری | بہر تاریخ وصالش مصرعۂ ثانی بود

سید علی مقتدا ابن سید محمد بہت بڑے عالم تھے۔ بلگرام مین آپ سے بڑھکر کوئی عالم نہین گذرا۔ علامہ عبدالجلیل و علامہ آزاد بھی آپ کے مدمقابل نہین خیال کیے جاتے تھے۔ بعد فراغ علم حرمین شریفین کے ارادہ سے بلگرام سے روانہ ہوئے اور بعد حج کرنے کے زبید مین جاکر شیخ عبدالخالق زبیدی سے علم حدیث کی تکمیل کی اور وہان سے آکر مصر مین سکونت اختیار کر لی۔ شاہان مصر وین و روم و زنگبار آپکی بہت عزت کرتے تھے سلطان عبدالحمید خان اول آپ کے درس حدیث مین شریک ہوتے تھے۔ آپ نے شرح قاموس ۲۰ جلد مین تحریر فرمائی جس کا نام تاج العروس ہے۔ آپ امام فن لغت و حدیث مانے جاتے تھے۔ نواب صدیق حسن خان والا جاہ نے اپنی کتاب اتحاف النبلا مین تحریر فرمایا ہے۔ کہ ہندوستان سے کوئی عالم اسقدر سر برآوردہ مصر نہین گیا۔ اور آپکی تصنیفات سو سے متجاوز تحریر فرمائی ہین آپ کی شادی خدیو مصر کی صاحبزادی سے ہوئی اور آپ وہین رہے۔ ہندوستان واپس نہین گئے۔ ۱۱۶۴ھ مین آپ نے بلگرام چھوڑا۔

سید بدرالدین عرف بدر بن سید تاج الدین جد القبیلہ بہت بڑے رئیس اور ذی اثر تھے۔ آپ نے ایک سرائے اور ایک چاہ پختہ رفاہ عام کے لئے بنوایا۔ سرائے اب لاپتہ ہے۔ لیکن چاہ پختہ موجود ہے اور بدر کوئین کے نام سے مشہور ہے۔

سید رفیع الدین بن سید تاج الدین بہت بڑے عالم گذرے ہین۔ علامہ والا نزاد نے آپ کے علم و فضل کی بہت تعریف کی ہے۔

**نوٹ** ۔ سید تاج الدین جد القبیلہ کے زوجۂ قبیلہ سے چار صاحبزادہ سے اور جاریہ سے ایک لڑکا سید کمال الدین مگروہ لاولد فوت ہوئے۔

سید حسن احمد و سید حسین احمد پسران سید وزیر احمد کی شادی شیوخ بارے مین ہوئی۔

سید محمد بن سید محمد قادری کی تین شادی ہوئین۔ پہلی سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ کی لڑکی سے

اور اُن سے سید غلام عماد الدین اور آمنہ بی بی تھین۔ دوسری شادی سید محمد مہدی بن سید احمد کی لڑکی سے ہوئی اور اُن سے سید علی مرتضیٰ اور سید علی مقتدا تھے۔ تیسری شادی سید علی رضا بن سید نظام الدین بلے زئی کی لڑکی سے ہوئی اور ان سے اولاد نہین ہوئی۔

سید امان اللہ بن سید محمد چشتی کی بھی دو شادی ہوئین۔ مگر اولاد کسی سے نہین ہوئی۔

سید عبدالعزیز بن سید وسطی کی شادی سید امراؤ علی رئیس بھوپال کی لڑکی سے ہوئی۔

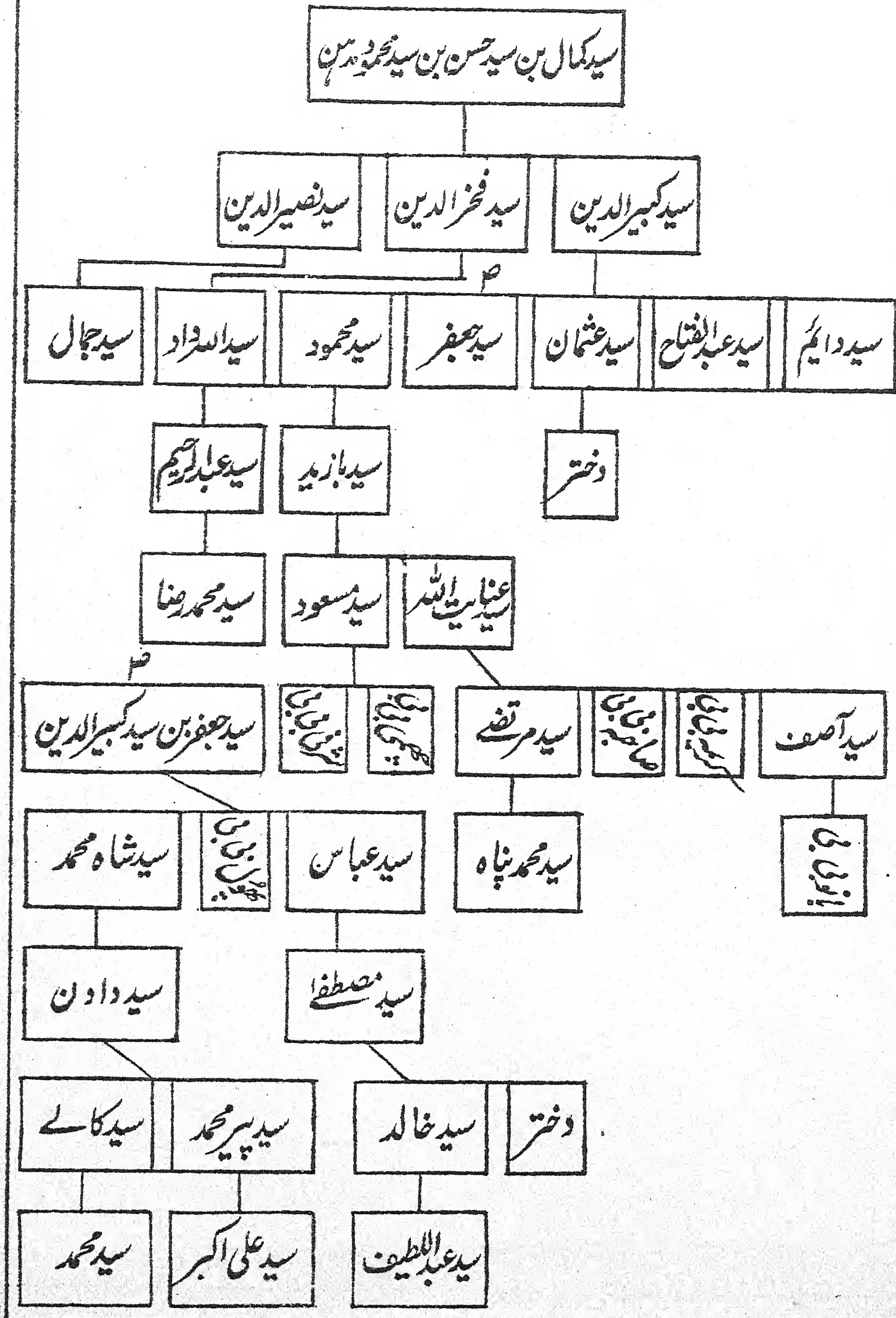
سید عبدالجلیل بن سید جمال الدین کی دو شادی ہوئین اور دونون بیویون سے ایک ایک صاحبزادہ تھا۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| خاصہ بی بی | سید مسعود | سید مصطفےٰ بن سید فیروز بہتہ سلطرہ |
| دختر | سید صدر جہان | سید محمد اکرم بن سید ابو طالب علی |
| دختر | سید ضیاء اللہ | سید درویش محمد بن سید حسام الدین بلے زئی |
| دختر | سید غلام نبی | سید عبدالغفار بن سید کلیم اللہ |
| دختر | سید اہل اللہ | سید غلام مصطفےٰ بن سید محمد عاشق |
| دختر | سید محمد مہدی | سید محمد فاضل بن سید لطف اللہ بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید محمد بن سید محمد قادری |
| دختر | سید محمد عاشق | سید کلیم اللہ بن سید محمد چشتی |
| دختر | ایضاً | سید غلام نبی بن سید عبدالغفور |
| دختر | سید معشوق علی | سید سلطان حیدر بن سید عبدالغفار |
| دختر | سید محمد اشرف | سید نامدار علی |
| دختر | ایضاً | سید محمد حاتم بن سید عبدالرزاق |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی - |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید محمد اشرف | سید اہل اللہ بن سید احمد |
| دختر | ایضاً | سید محمد بن سید محمد قادری |
| دختر | سید محمد قادری | سید محمد عاشق بن سید احمد |
| دختر | ایضاً | سید باسط علی بن سید محمد مرتضے بدلے زئی - |
| آمنہ بی بی | سید محمد | سید ہاشم علی بن سید ہزبر علی بنی زئی |
| دختر | سید علی مرتضے | سید حسن حیدر بن سید عبدالغفار |
| لطافت فاطمہ | سید سلطان احمد | سید نثار علی بن سید حسین علی بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید محب علی بن سید پور علی |
| فضیلت فاطمہ | سید علی احمد | سید علی حیدر ٹھاکر بنی زئی |
| امامی بی بی | ایضاً | سید محمد جعفر بن سید محب علی بنی زئی |
| بتول فاطمہ | سید وزیر احمد | سید محمد رضا بن سید احسان علی |
| دلدار فاطمہ | ایضاً | شیخ فضل حسین پالی |
| خیرات فاطمہ | ایضاً | سید قطب الدین حسین ساڈھی |
| ریاض فاطمہ | ایضاً | سید علی حیدر بن سید نثار علی بنی زئی |
| مریم | ایضاً | شیخ محمد حیدر پالی |
| قدرت فاطمہ | سید احمد | سید محمد اسماعیل بن سید امیر حسن بہتہ باڑی |
| امیر النسا | ایضاً | سید فضل حسین بن سید محمد اشرف بدلے زئی - |
| عترت فاطمہ | سید محمد احمد | سید محمد امیر بہتہ مظفر پور |
| نمکین بی بی | سید محمد مہدی | سید حسین احمد بن سید نصیر احمد پیچ بھیہ |
| حمیدہ بی بی | سید محمد چشتی | سید محمد کاظم بن سید عبدالحسیب بن سید مبارک محدث |
| دختر | ایضاً | سید نور الحق بن سید محمد اشرف |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید عبد الغفار | سید سلطان احمد بن سید معشوق علی۔ |
| دختر | ایضاً | سید باسط علی بن سید علی مرتضےٰ |
| دختر | سید حسن حیدر | سید غلام قادری بن سید سلطان حیدر |
| ذریت فاطمہ | سید واسطی | سید خورشید حسین بن سید ابن حسن پچ بھیہ |
| دختر | سید محمد اکرم | سید امان اللہ بن سید محمد حشمتی |
| دختر | سید میر محمد | سید جعفر علی بن سید سرور علی |
| دختر | ایضاً | سید امان اللہ بن سید محمد حشمتی |
| دختر | سید ابراہیم حسین | سید پیر محمد بن سید محمد اکرم |
| دختر | سید خوب اللہ | سید محمد کافی بن سید بڑہ بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید مرتضےٰ بن سید سعد اللہ بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید سرور علی بن سید فیض اللہ |
| دختر | سید صادق علی | سید محمد مسیح بن سید محمد مہدی پچ بھیّہ |
| دختر | ایضاً | سید صدر جہان بن سید عبد الغفار |
| فاطمہ بیگم | سید رفیع الدین | سید فیض اللہ بن سید حمزہ |
| خدیجہ بیگم | ایضاً | ایضاً |
| دختر | سید بدر الدین | سید عبد الغفور بن سید صدر جہان |
| آمنہ بی بی | سید فیض اللہ | سید فیروز بن سید اللہ داد بہتہ |
| دختر | سید ابو الفرح | سید زید علی بن سید احمد عثمان زئی |
| حمایت فاطمہ | سید محمد مختار | سید نہال عثمان زئی۔ |
| دختر | سید محمد باقر | سید روشن علی بن سید علی عثمان زئی |
| زینب فاطمہ | سید محب علی | سید مظہر احمد بن سید کرامت علی بنی زئی |



در شاخ سوم
سید کمال بن سید حسن بن سید محمود دہن
سید کبیرالدین
سید فخرالدین
سید نصیرالدین
سید دایم
سید عبدالفتاح
سید عثمان
سید جعفر
سید محمود
سید اللہ داد
سید جمال
دختر
سید بازید
سید عبدالرحیم
سید عنایت اللہ
سید مسعود
سید محمد رضا
سید آصف
سید مرتضے
سید جعفر بن سید کبیرالدین
سید محمد پناہ
سید عباس
سید شاہ محمد
سید مصطفے
سید دادن
دختر
سید خالد
سید پیر محمد
سید کالے
سید عبداللطیف
سید علی اکبر
سید محمد

نمبر ۱

سید عبداللطیف بن سید خالد

دختر | سید کبیرالدین احمد | کبری بی بی | دختر | دختر | سید نصیرالدین احمد

سید باقی (ابن سید کبیرالدین احمد)

سید ہاشم علی | عزیز بی بی | سید محمد علی (اولاد سید نصیرالدین احمد)

سید شاکر علی | امیر فاطمہ | فضل فاطمہ | سلطان بی بی | محمدی بی بی | تمیزالنسا | سید رعایت محمد (اولاد سید ہاشم علی)

نثار فاطمہ (بنت سید شاکر علی)

خیرالنسا (بنت سید رعایت محمد)

نمبر ۲

سید علی اکبر بن سید پیر محمد

سید ہزاری

سید احسان علی | سید برہان علی

نفیسن بی بی (بنت سید احسان علی)

سید فرزند علی (ابن سید برہان علی)

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا -

**نوٹ** - سید کبیرالدین بن سید کمال جدالقبیلہ کی تین شادی ہوئین - زوجۂ اول سے سید جعفر - زوجۂ دویم سے سید دائم سید عبدالفتاح و سید عثمان اور زوجۂ سویم سے سید محمود

سید عبداللطیف بن سید خالد کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے دو لڑکیان اور زوجۂ دوم سے جو سید نادعلی نقوی کی صاحبزادی تھین دو صاحبزادہ تھے -

سید ہاشم علی بن سید نصیرالدین احمد کی زوجۂ قبیلہ سے دو لڑکیان اور دو لڑکے تھے - اور زوجۂ غیر قبیلہ سے تین لڑکیان بساون بی بی - محمدی بی بی اور خیرالنسا تھین -

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی - |
|---|---|---|
| دختر | سید عثمان | سید محمد مختار بن سید فیض اللہ تاجوزئی - |
| پھول بی بی | سید جعفر | سید فریدالدین بن سید خواجہ معین الدین تیج بھیہ |
| دختر | سید ہزاری | سید نصیرالدین احمد بن سید عبداللطیف |
| شرفن بی بی | سید احسان علی | سید خیرات حسین بن سید خورسند علی ہبے زئی |
| دختر | سید مصطفے | سید عبدالحمید بن سید خان محمد خلیل زئی |
| دختر | سید عبداللطیف | سید محب علی بن سید دلپذیر علی حاتم زئی |
| دختر | ایضاً | سید امام علی بن سید مظہر علی بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد عطا بن سید عباداللہ تیج بھیہ |
| گوہی بی بی | ایضاً | سید برہان علی بن سید ہزاری |
| بیگم بی بی | سید نصیرالدین احمد | سید فہیم علی بن سید برہان علی |
| امیرالفاطمہ | سید ہاشم علی | سید زائر حسین بن سید غالب علی نقوی |
| فضل فاطمہ | ایضاً | سید ضامن علی بن سید غلام حیدر تیج بھیہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی - |
|---|---|---|
| بساون بی بی | سید ہاشم علی | سید محمد صلاح بن سید اکرام علی ساڈی |
| محمدی بی بی | ایضاً | سید سلامت علی بن سید تفضل حسین بنی زئی |
| خیر النسا | ایضاً | سید ریاض علی بن سید تفضل حسین پنچ بھیہ |
| نثار فاطمہ | سید شاکر علی | سید شکر اسد بن سید زائر حسین نقوی |
| شرف النسا | سید رعایت محمد | سید تفضل حسین بن سید فدا حسین نقوی |
| چھجی بی بی | سید مسعود | سید حسین علی گھورو بن سید عبدالفتاح جھابھا بدلے زئی |
| شرفی بی بی | ایضاً | سید شیر علی بن سید عبدالحکیم حاتم زئی |
| بانو بی بی | سید آصف | سید محمد پناہ بن سید مرتضےٰ |
| کریمہ بی بی | سید عنایت اللہ | سید محمد رضا بن سید عبدالرحیم |
| صاحبہ بی بی | ایضاً | سید عبداللطیف بن سید خالد |

## شاخ سوم

سید ناصر بن سید بڈہ بن سید جمال الدین کی اولاد کے بارے مین علامہ آزاد نے صرف اس قدر تحریر فرمایا ہے۔ سید بدر درچوہی از اعقاب آن بود۔ میر فدا حسین نقوی بخاری نے جو تتمۂ شجرۂ طیبہ تحریر کیا ہے اُس مین ایک شخص سید ابوالفتح سے خاندان بدر درچوہی کا نسب نامہ لکھا ہے۔ مگر ابوالفتح کا سلسلہ سید ناصر تک نہین ملایا۔ سید محمود رضا صاحب مؤلف مظہر الانساب نے یہ لکھکر "گویند حمایت علی بن کرامت علی ہم دراین قبیلہ بودند" اس خاندان کا نسب نامہ لکھدیا ہے مگر ہر دو صاحبان مین سے کسی نے کوئی دلیل نہین لکھی۔ علاوہ ان دو صاحبون کے اور کسی نساب نے اس خاندان کو سید ناصر کی اولاد مین نہین لکھا۔ بہرحال جس طرح سے مجھکو نسب نامہ دستیاب ہوا ہے اُس کو لکھکر تا تاریخ مکمل کردیا گیا ہے۔

سید ابو الفتح

سید زین العابدین

سید خورشید علی

سید کرامت علی | سید حسین رضا

سید محمد علی | سید حمایت علی | دختر | دختر | سید درویش علی

سید خادم حسین | سید سخاوت حسین | [illegible] | [illegible] | [illegible]

سید فدا حسین | سید نور الحسن | سید ظہور الحسن | سید ابو الحسن | سید امیر حسن | [illegible] | سید خورشید علی | [illegible]

چھکن بی بی | سید امداد حسین | سید دلدار حسین | [illegible] | سید صادق حسین

سید فرزند حسین | [illegible] | سید علی | [illegible] | سید باقر علی | [illegible] | بی بی چھمین

[illegible] | سید ناظر حسین | سید مہر احسن | سید حامد علی | سید کرامت علی | سید ضامن حسین | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید جعفر حسین | سید عقیل | سید خادم حسین | سید مشتاق حسین | سید مجاہد حسین

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

**نوٹ** ۔سید حمایت علی بن سید کرامت علی کی شادی سید انور علی فنوجی کی لڑکی سے ہوئی۔

سید خادم حسین بن سید حمایت علی کی دو شادی ہوئین ۔پہلی شادی قبیلہ مین جس سے سید خورشید علی اور دو لڑکیان ہوئین، دوسری شادی مرزا حسین علی خان بن نواب حیدر بیگ خان کی لڑکی سے ہوئی اُن سے چار لڑکے تھے۔اور فدا حسین جاریہ کے بطن سے تھے۔

سید سخاوت حسین بن سید حمایت علی کی بیوی کے بطن سے کل اولاد تھی بجز صادق حسین کے جو جاریہ کے بطن سے تھے۔

سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین کی دو شادی ہوئین۔

سید فرزند حسین و سید علی پسران سید خورشید علی کی شادی شیوخ پالی مین ہوئی۔

سید جاوید علی بن سید فرزند حسین کی تین شادی ہوئین۔زوجۂ اول سے سید جعفر حسن، زوجۂ ثانی سے اولاد نہین ہوئی، زوجۂ سوم سے جو سید الطاف حسین بن سید مہدی حسین رضوی نیوتنی کی صاحبزادی ہین دو لڑکیان ہوئین۔

سید ضامن حسین کی دو شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی۔دوسری شادی سید امراؤ علی ساکن کسمنڈی کی لڑکی سے ہوئی اُن سے کل اولاد ہوئی۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید حسین رضا | سید فضل علی بن سید محمد سعید |
| دختر | ایضاً | سید ذوالفقار علی بن سید محمد سعید |
| نیاز فاطمہ | سید درویش علی | سید باصر علی بنی زئی |
| سید النسا | ایضاً | سید عنایت علی بن سید جعفر علی بنی زئی |
| امیر النسا | ایضاً | سید خادم حسین بن سید حمایت علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| خیرات فاطمہ | سید خادم حسین | سید علی حیدر بن سید باصر علی نبی زئی |
| زینب فاطمہ | ایضاً | سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین |
| اُمت فاطمہ | سید سخاوت حسین | سید بندہ حسین بن سید دانشمند علی بدلے زئی |
| مُمتاز فاطمہ | سید خورشید علی | سید دلدار حسین بن سید سخاوت حسین |
| دیدار فاطمہ | ایضاً | سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین |
| افضال فاطمہ | ایضاً | سید مرتضےٰ حیدر بن سید رضا حیدر خلیل زئی |
| چھکّن بی بی | سید علی | سید ناظر حسین بن سید فرزند حسین |
| دختر فاطمہ | سید فرزند حسین | سید وصی علی بن سید وارث علی خلیل زئی |
| کبریٰ | ایضاً | سید ضامن علی بن سید مظہر علی خلیل زئی |
| اختر بیگم | سید باقر علی | سید زاہد حسین بن سید فرزند حسین |
| سید النسا | ایضاً | حکیم سید زاہد حسین داعی پوری |
| زہرا بیگم | ایضاً | سید جاوید علی بن سید فرزند حسین |
| عابدہ بیگم | ایضاً | سید ضامن حسین بن سید فرزند حسین |
| حسن بانو | سید ناظر حسین | سید حسین بن سید وصی علی خلیل زئی |
| حسینہ بیگم | ایضاً | سید قاسم حسن بن سید عابد حسین رابجہ |
| حسینی بیگم | سید زاہد حسین | سید محمد ماہ بن سید کرار حیدر دستار کلان |
| چھمن بیگم | سید ولدار حسین | سید نظیر علی بن سید بندہ حسین خلیل زئی |
| شفیق بانو | سید جاوید علی | |
| شمیم بانو | ایضاً | |

# شجرہ دوم

## قبیلۂ پنج بھیّا یا اِخوان خمسہ

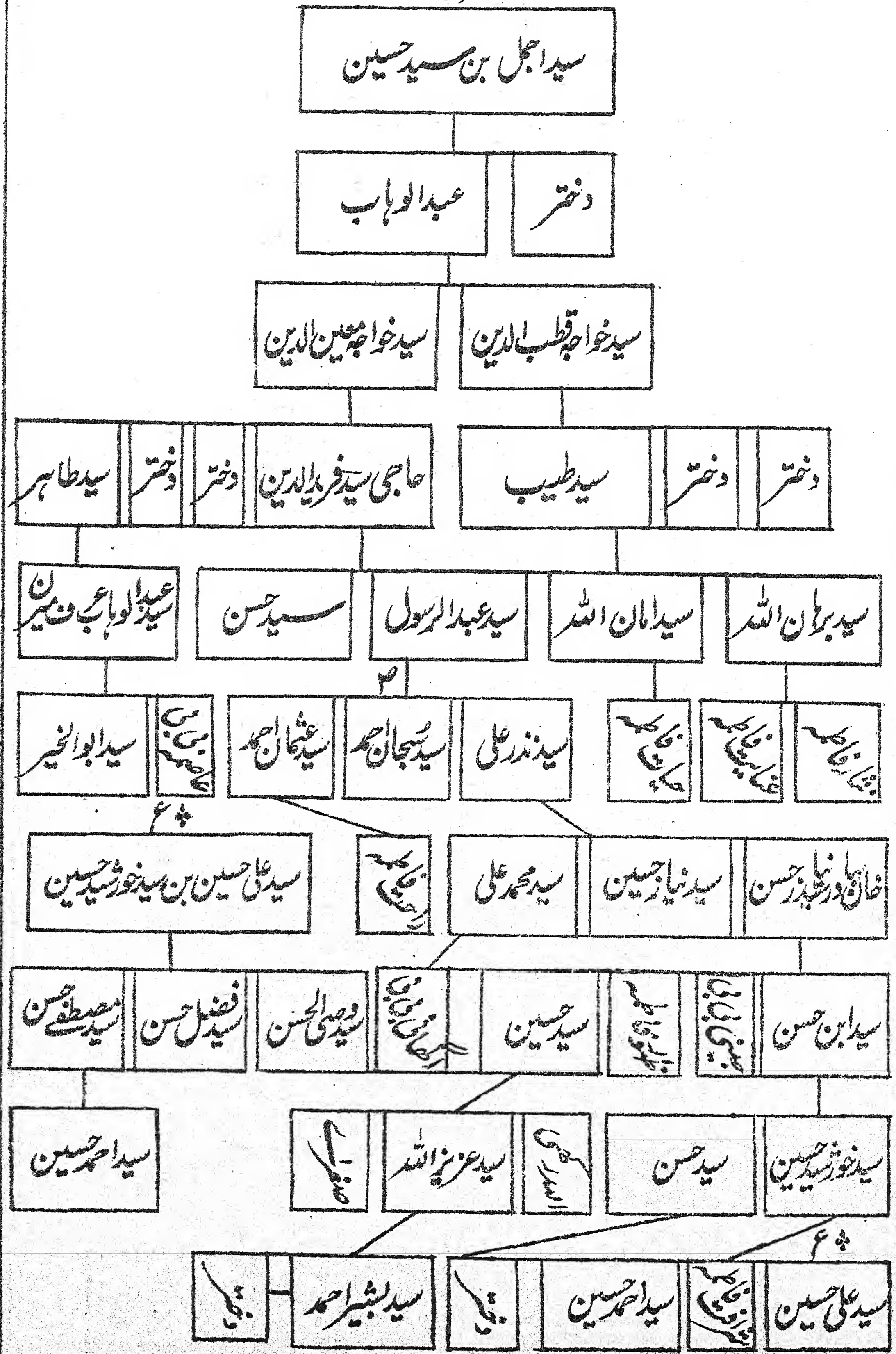
سید علاء الدین بن سید ابراہیم بن سید ناصر بن سید مسعود بن سید سالار

- شاخ اول: سید فضل اللہ
- شاخ دوم: سید حسام الدین گدائی
- شاخ سوم: سید ابو الفرح

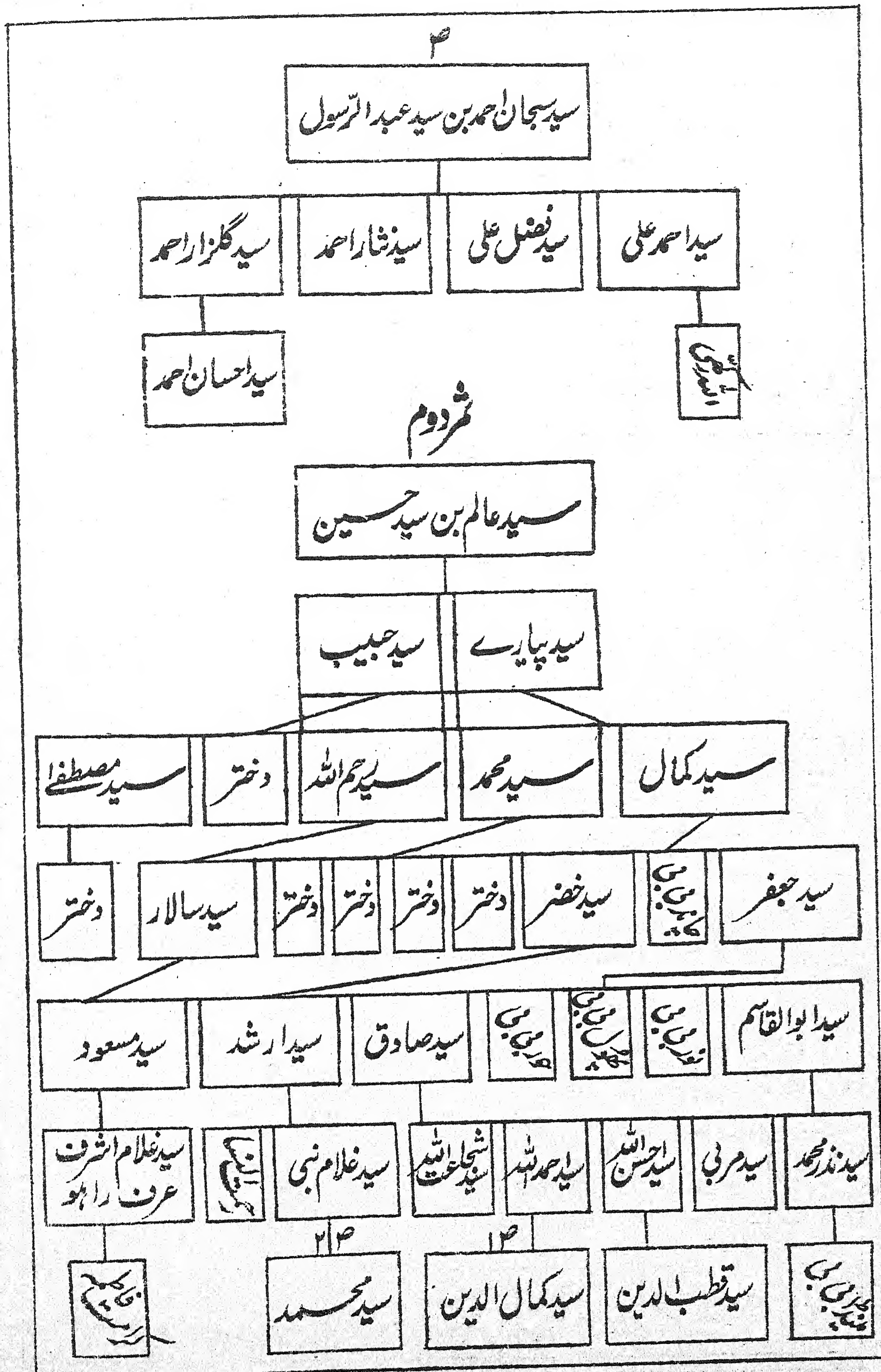
### شاخ اول

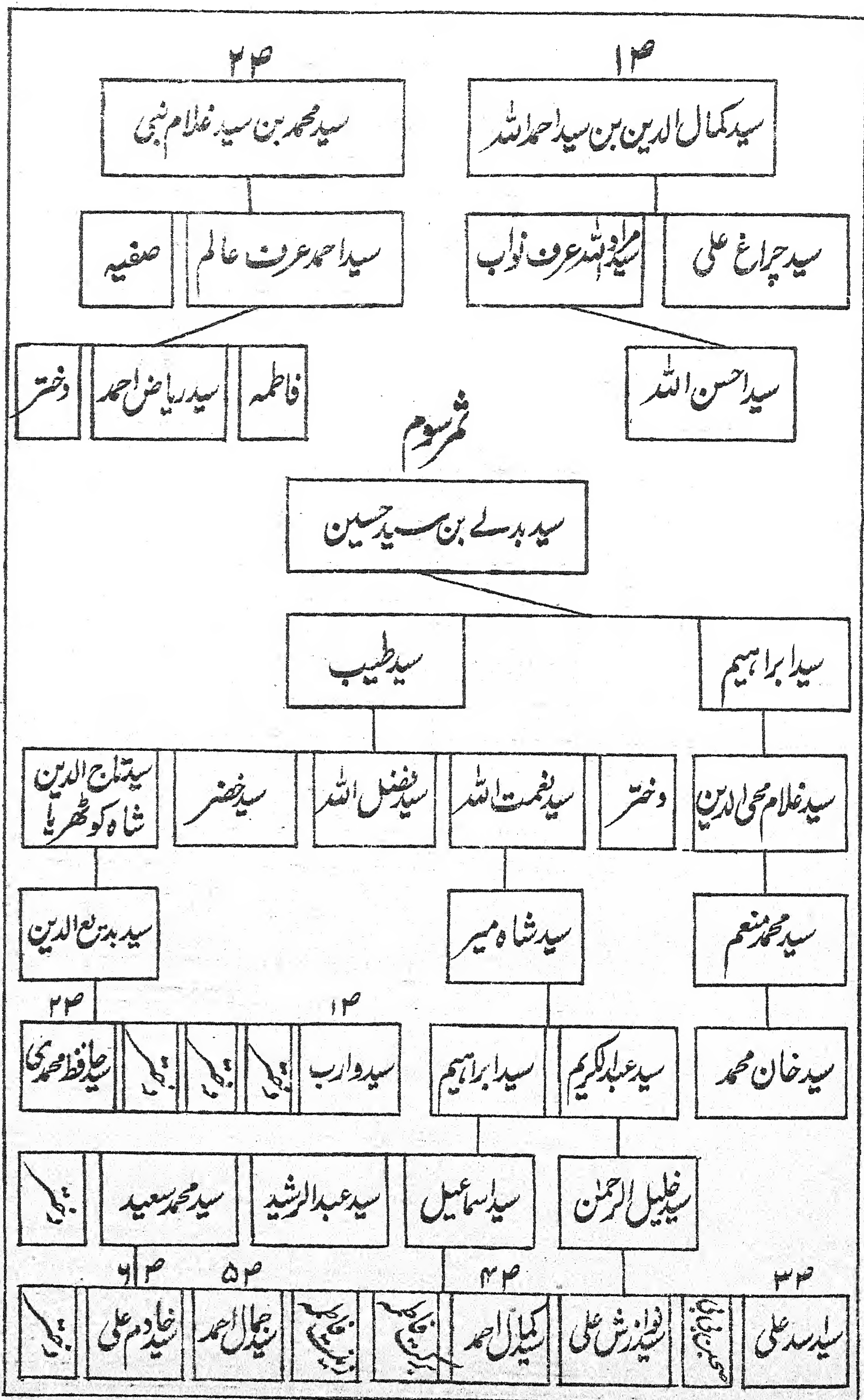
سید فضل اللہ بن سید علاء الدین

- سید محمد
  - سید فضل اللہ
    - سید حسین
      - ثمر ۱: سید اجمل
      - ثمر ۲: سید عالم
      - ثمر ۳: سید بدلے
      - ثمر ۴: سید کمال
- بی بی جھی
- سید احمد
  - سید اشرف
    - دختر



ثمر اوّل
سید اجمل بن سید حسین
عبدالوہاب
دختر
سید خواجہ معین الدین
سید خواجہ قطب الدین
سید طاہر
دختر
دختر
حاجی سید فریدالدین
سید طیب
دختر
دختر
سید عبدالوہاب عرف میرن
سید حسن
سید عبدالرسول
سید امان اللہ
سید برہان اللہ
سید ابوالخیر
سید عثمان احمد
سید سبحان احمد
سید نذر علی
سید علی حسین بن سید خورشید حسین
سید محمد علی
سید نیاز حسین
خان بہادر سید نذر حسن
سید مصطفےٰ حسن
سید فضل حسن
سید وصی الحسن
سید حسین
سید ابن حسن
سید احمد حسین
سید عزیز اللہ
سید حسن
سید خورشید حسین
سید بشیر احمد
سید احمد حسین
سید علی حسین


۴
سید سبحان احمد بن سید عبدالرسول
سید احمد علی
سید فضل علی
سید نثار احمد
سید گلزار احمد
سید احسان احمد
ثمر دوم
سید عالم بن سید حسین
سید پیارے
سید حبیب
سید کمال
سید محمد
سید رحم اللہ
دختر
سید مصطفیٰ
سید جعفر
سید خضر
دختر
دختر
دختر
دختر
سید سالار
دختر
سید ابوالقاسم
سید صادق
سید ارشد
سید مسعود
سید نذر محمد
سید عرب
سید احسن اللہ
سید احمد اللہ
سید شجاعت اللہ
سید غلام نبی
سید غلام اشرف عرف راہو
سید قطب الدین
۱۴
سید کمال الدین
۲۴
سید محمد



۲۴
سید محمد بن سید غلام نبی
۱۴
سید کمال الدین بن سید احمد اللہ
صفیہ
سید احمد عرف عالم
سید امداد اللہ عرف نواب
سید چراغ علی
دختر
سید ریاض احمد
فاطمہ
سید احسن اللہ
ثمر سوم
سید بدلے بن سید حسین
سید طیب
سید ابراہیم
سید تاج الدین شاہ کوٹھریا
سید خضر
سید فضل اللہ
سید نعمت اللہ
دختر
سید غلام محی الدین
سید بدیع الدین
سید شاہ میر
سید محمد منعم
۲۴
سید حافظ محمد مہدی
۱۴
سید وارث
سید ابراہیم
سید عبدالکریم
سید خان محمد
سید محمد سعید
سید عبدالرشید
سید اسماعیل
سید خلیل الرحمٰن
۶۴
سید خادم علی
۵۴
سید جمال احمد
۴۴
سید کمال احمد
سید نوازش علی
۳۴
سید سعد علی

۱۴

سید داراب بن سید بدیع الدین

دختر | سید بھیکھا | سید مبارک | سید نعیم | سید محمد زمان | سید محمد روشن

دختر | سید مظہر علی | سید غلام محی الدین | سید عبد الحکیم | سید امان اللہ | سید محمد | سید غلام نبی

سید سلامت علی | [illegible] بیگم | سید ستار علی | دختر | سید غلام علی | سید اولاد محمد | فضیلت بیگم

دختر | سید تراب علی | سید ناد علی | گلزار فاطمہ | رعایت فاطمہ | سید عنایت علی | سید نثار علی | سید بندہ علی

سید حافظ علی | محمدی بیگم | حسینی بیگم | سید حسین علی | [illegible] بیگم | اولاد [illegible] | دختر | سید عیوض علی | سید کرامت علی

سید محمد فاضل | سید علی | حسینی بیگم | سید اولاد علی | سید احمد حسن

دختر

۲۵

سید حافظ محمدی بن سید بدیع الدین

دختر | سید محمد حاجی | حافظ سید عبد الغفور | سید محمد مسیح

خیر النساء | فضیلت [illegible]

ص ۹

سید محمد مسیح بن حافظ سید محمدی

- سید محمد فاضل
  - نسیمن بی بی
  - سید ریاست علی
    - فاطمہ بی بی
    - فاطمہ زینت
    - سید محمد جعفر
- سید حسین علی
  - دختر
- بی بی فاطمہ
- سید رحم علی
  - عائشہ بی بی
  - فاطمہ بی بی
- فاطمہ سکینہ
- سید حسین فضل اللہ
  - سید ثابت حسین
    - فاطمہ بی بی
    - فاطمہ بی بی
    - زینب فاطمہ
    - فاطمہ
    - فاطمہ عصمت
    - فاطمہ سکینہ
  - حجاب النساء
  - انیس النساء
  - سید بشارت حسین
- سید غلام مصطفیٰ

ص ۳۲

سید اسد علی بن سید خلیل الرحمٰن

ص ۴

سید حسین احمد بن سید نصیر احمد

- سید ذوالفقار حیدر
  - سید دلدار حیدر
    - کنیز بی بی
    - شبراتی بی بی
    - فاطمہ بی بی
  - سید شرافت علی
  - سید کرم احمد
    - سید احمد
      - سید امیر احمد
        - فاطمہ بیگم
      - سید نصیر احمد
        - سید محمد احمد
        - دختر
        - سید حسین احمد
    - سید طفیل احمد
      - سید محمد یوسف
        - سید وصی احمد
        - سید افتخار احمد
        - سید عنایت احمد
  - سید آل محمد
  - سید آل احمد
    - سید ولا احمد
      - فاطمہ خیر
      - فاطمہ سکینہ
      - دختر
    - حافظ سید عبداللہ
      - سید جمال احمد
      - دختر
  - نیک بی بی
- سید عبدالرشید
- سید احمد
- سید سعید احمد

۴۴

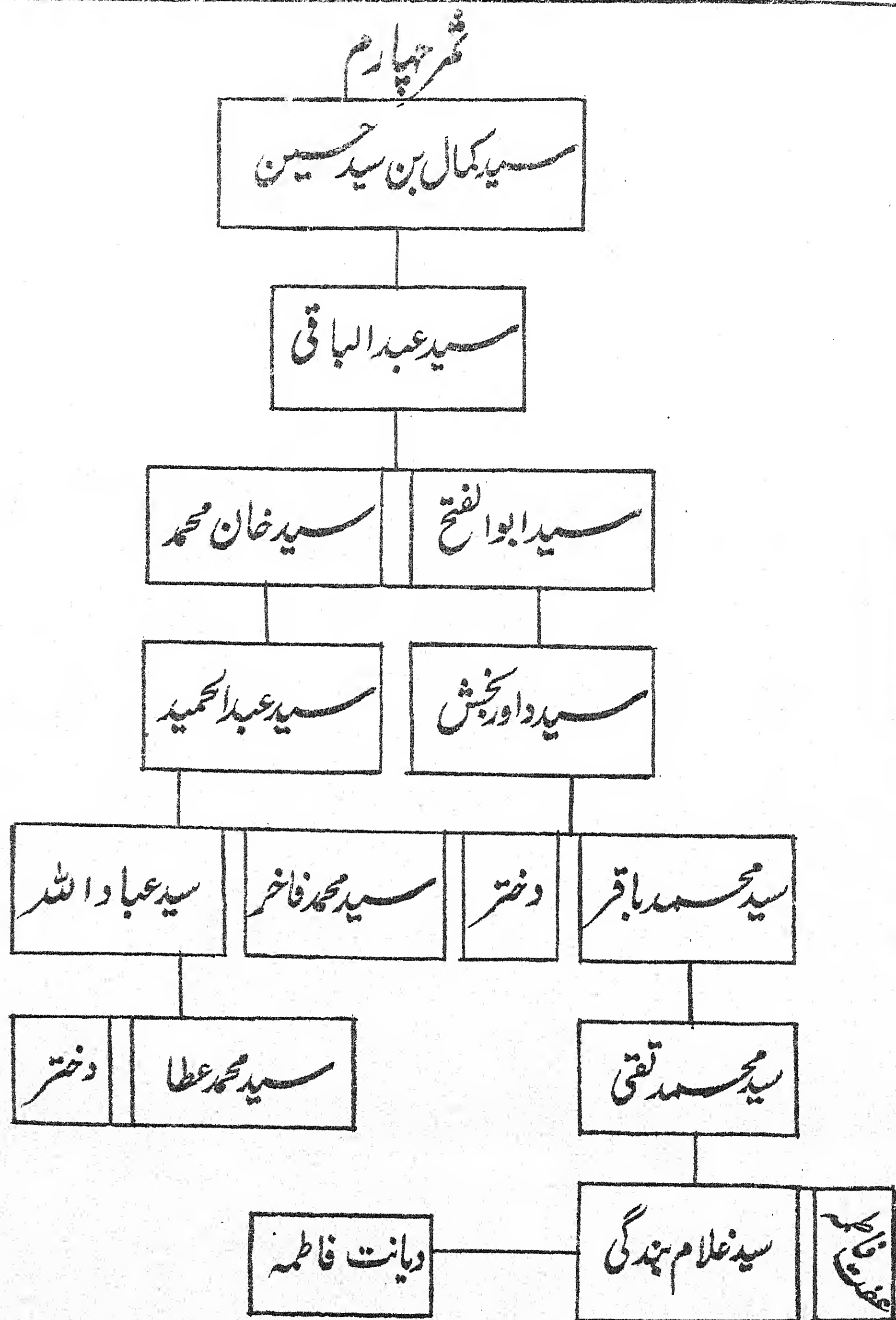
- سید کمال احمد بن سید اسمٰعیل
  - سید حاجی احمد
  - سید امیر احمد
    - خاتون بی بی
    - [illegible]
  - [illegible]
  - سید نہال احمد
    - سید گلزار احمد
      - سید محمد احمد
      - [illegible] بی بی
  - سید علی احمد
    - سید مراد احمد
      - سید محمود احمد
        - سید ولایت احمد
        - سید فضل احمد
          - سید کرم احمد
        - سید علی احمد
          - سید حبیب احمد

۵۴

- سید جمال احمد بن سید اسمٰعیل
  - [illegible] بی بی
  - سید فرزند حسین خان بہادر
    - سید حسن احمد
      - [illegible] بی بی
      - اولاد فاطمہ
      - دختر
  - [illegible] بی بی

۶۴

- سید خادم علی بن سید محمد سعید
  - احسان فاطمہ
  - سید غلام ابراہیم
    - [illegible] بی بی




سید علاءالدین بن سید ابراہیم اپنے بھائیون کے ہمراہ محلہ سیدوارہ مین رہتے تھے لیکن جب اولاد بڑھی اور مکان مسکونہ مین گنجایش نہ دیکھی توآپ نے ایک میدان مین جو قلعہ کی پچھم جانب پڑا تھا مکان بنوایا اور وہان سکونت اختیار کی اُس محلہ کا نام میدان پورہ پڑگیا۔ سید علاءالدین کی اولاد بیشتر ملازمت پیشہ اور صاحب علم تھی جب معافی زمینداری پر مالگذاری تشخیص ہوگئی تو سید علاءالدین نے

اپنا حصہ زمینداری اپنے بھائی سید جمال الدین کو دیدیا اور فرمایا کہ ہماری اولاد ملازمت کے ذریعہ سے گذر کر سکتی ہے۔ چنانچہ سید جمال الدین کی اولاد زمینداری پر اس وقت تک قابض ہے۔

## وجہ تسمیہ اس خاندان کے پنچ بھیّا کہلانے کی

سید علاءالدین کے گیارہ بیٹے تھے چھ کا انتقال ہوگیا۔ پانچ صاحبزادون کو لیکر وہ میدانپورہ کے مکان مین گئے۔ لہذا ان پانچ بھائیون کے سبب سے اول مکان پنچ بھیون کا مشہور ہوا اور پھر سید علاءالدین کی اولاد کو پنچ بھیّہ کہنے لگے۔ ایک شاخ اس خاندان کی مدینہ منورہ مین آباد ہے جسکو وہان اخوان خمسہ کہتے ہین جسکا مفصل ذکر اپنی جگہ پر ہوگا۔

ان پانچ صاحبزادون مین صرف تین سے سلسلہ اولاد سید علاءالدین چلا ہے۔ لہذا اس شجرہ مین تین شاخین قرار دی گئی ہین۔ شاخ اول سید فضل اللہ کا نسب نامہ اوپر تحریر ہو چکا۔ اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین۔

سید اجمل بن سید حسین بہت بڑے عالم اور درویش کامل تھے۔ آپ نے سات مرتبہ حج کیا اور چندون مدینہ طیبہ مین قیام فرمایا اور وہان شادی کرلی اولاد ہوئی جو بڑھتے بڑھتے ایک محلہ مین آباد ہوئی اور اُس محلہ کا نام اخوان خمسہ پڑگیا جو آج تک موجود ہے۔ آخر عمر مین سید اجمل بلگرام مین تشریف لائے اور یہین انتقال فرمایا۔

سید نذر علی بن سید عبدالرسول بہت جری اور طاقتور تھے۔ نواب نجیب الدولہ کے ہمراہ فوج سلطانی مین افسر تھے۔

سید محمد علی بن سید نذر علی اپنے والد کے مثل یہ بھی مرد سپاہی تھے اور بماتحتی حیدر بیگ خان ترکون کے رسالہ مین رسالدار تھے۔

سید نیاز حسن بن سید نذر علی اول نواب آصف الدولہ کی سرکار مین ملازم تھے وہان سے دکن چلے گئے اور فوج راجہ جسونت رائے ہلکر مین رسالدار ہوگئے ایک زمانہ تک وہان قیام رہا وہان سے پھر لکھنؤ تشریف لائے اور نواب معتمد الدولہ مختار الملک سید محمد خان بہادر ضیغم جنگ کے مصاحب خاص ہوگئے۔ جب نواب مذکور قید ہوگئے تو سید نیاز حسن نے عتاب سلطانی کی کچھ پرواہ نہ کی اور جیلخانہ مین

نواب صاحب کے پاس آتے جاتے رہے اور اُنکی بیگناہی کا ثبوت بارگاہ عالی مین پیش کرکے بعد ایک سال کے نواب صاحب کو رہا کرایا جب نواب ابوالمظفر معز الدین غازی الدین حیدر تخت نشین ہوئے نواب معتمد الدولہ وزیر اعظم مقرر ہوئے اُنھون نے سید نیاز حسن کو داروغہ دیوان خانہ مقرر کیا اور چند دن کے بعد دربار عالی سے خطاب خان بہادر و خلعت ستره پارچہ کا عطا ہوا اپنی قابلیت کی وجہ سے روز بروز سید نیاز حسین خان بہادر ترقی کرتے چلے گئے حتی کہ نائب وزیر کے عہدہ پر پہونچے اور شاہ اودھ نے خطاب نواب مُجدّ الدولہ دبیر الملک قائم جنگ کا خان بہادری مین اضافہ فرمایا۔ بعد انتقال نواب غازی الدین حیدر نصیر الدین حیدر تخت نشین ہوئے۔ ان کو نواب معتمد الدولہ سے عداوت قدیم تھی لہذا اُنھون نے اِن کو وزارت سے معزول کردیا تین سال تک نواب معتمد الدولہ سرکار کمپنی کی پناہ مین لکھنؤ مین رہے بعد کو بمشورہ سرکار ممدوح کانپور چلے گئے اور وہین سکونت اختیار کرلی سید نیاز حسن نے بعد اپنے مربی و محسن کے ملازمت سرکار اودھ نامناسب خیال کرکے ترک کردی اور نواب صاحب کے پاس کانپور چلے گئے اور ۱۲۴۹ھ مین انتقال کیا۔

## تاریخ وفات

سید مستند نیاز حسن کہ ہر یکے خان بہادر ش نشفقت ÷ ہاتف غیب سال رحلت او ÷ یافتہ جا بصدر جنت گفت

سید محمد صادق بن سید جعفر بظاہر سپاہی تھے مگر باطن مین مرد کامل تھے۔ فوج سلطانی مین آپ دہلی مین سپہ سالار کے عہدہ پر ممتاز تھے اور آپ کو خطاب ابوالمفاخر خان کا دربار سلطانی سے عطا ہوا تھا اور موضع جلالپور جاگیر مین ملا تھا۔ نواب قمرالدین خان وزیر اعظم کی بیگم شعلہ پری کے ہوٹھون پر مرض برص ہوگیا تھا۔ بسید علاج کیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا آخر فقرا کی طرف رجوع کیا گیا۔ ایک فقیر جو اُس وقت دہلی مین کامل خیال کیے جاتے تھے اُن سے بیگم صاحبہ نے عرض حال کیا اُنھون نے فرمایا کہ مجھے اسقدر قدرت نہین ہے کہ آپ کے مرض کو دُور کرسکون مگر مین ایک شخص کا پتہ دیتا ہون وہ آپ کو اچھا کرسکتا ہے آپ نواب ابوالمفاخر خان کے پاس جاکر اپنا عرض حال فرمائین۔ سید محمد صادق کا اصول تھا کہ صبح کو مونگ کی کھچڑی کھا کر فوج مین جایا کرتے تھے۔ دسترخوان پر بیٹھے ہی تھے کہ بیگم صاحبہ کی سواری پہونچی آپ نے دریافت کیا کہ خلاف دستور بیگم صاحبہ کیسے تشریف لائین اُنھون نے عرض حال کیا۔ سید صاحب نے فرمایا مین مرد سپاہی ہون جان نثاری میرا کام ہے اور یہ کام کاملین کا ہے۔ جو

میرے لایق کام ہوارشاد فرمایا جاوے۔ بیگم صاحبہ نے عرض کی فلان فقیر نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور بلاصحت ہوئے مین قدم نہ چھوڑونگی۔ سید صاحب نے فرمایا اچھا کھانا نوش فرمائیے۔ بیگم صاحبہ نے سید صاحب کے ہمراہ کھانا نوش فرمایا جب بعد فراغت طعام ہاتھ دھوئے سید محمد صادق نے آئینہ بیگم صاحبہ کو دیا دیکھا تو ایک داغ بھی برص کا نہ تھا بیگم صاحبہ قدمون پر گر پڑین سید صاحب نے فرمایا میرا راز فاش نہ کیجئے گا ورنہ میرا آب و دانہ یہان سے اٹھ جائے گا۔ نواب قمرالدین خان کو بیگم صاحبہ مذکورۂ بالا سے کمال محبت تھی اور لکھو کھا روپیہ اُن کے علاج مین صرف کر چکے تھے مگر شفا نہ ہوئی جب اُنھون نے بیگم صاحبہ کو دیکھا تو پوچھا مرض کیسے گیا اُنھون نے بجید انکار کیا مگر جب نواب صاحب بجید مُصر ہوئے تو بیگم صاحبہ نے کل حال بتا دیا نواب صاحب کو سید محمد صادق سے بجید عقیدت ہوگئی مگر سید صاحب نے پھر دہلی مین قیام نہین کیا اور ترک ملازمت کر کے وطن تشریف لے آئے۔

سید احسن اللہ بن سید محمد صادق بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے آپ کا قیام لکھنؤ مین تھا۔ نواب شجاع الدولہ بہادر نے آپ کو ایک قطعہ آراضی گومتی اُس پار معافی دیا تھا وہین آپ نے مکان بنایا اور ابتک وہ مقام تکیہ شاہ احسن اللہ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کو شاہ یسین ساکن اٹھی سے بیعت تھی اور اُن کے آپ خلیفہ تھے۔ جب پُل آہنی تیار ہوا فوجدار خان نائب وزیر نے سید صاحب کے پاس کہلا بھیجا کہ سڑک سیدھی کرنے کے لیئے کل تکیہ کھودا جاویگا۔ صبح آپ ظایف مین مشغول تھے کہ چبوترہ تکیہ کا کھُدنے لگا گرد اُڑی آپ نے دریافت فرمایا کیا ہے لوگون نے عرض کیا فوجدار خان تکیہ کھدوا رہے ہین آپ نے فرمایا کیا فوجدار اندھا ہوگیا ہے۔ اُسی وقت فوجدار خان کی بینائی جاتی رہی۔ جب نواب آصف الدولہ بہادر کو خبر ہوئی فوجدار خان کو عفو تقصیر کے لیئے بھیجا وہ آکر زینہ کے نیچے لیٹ گیا اور کہا جبتک اچھا نہ ہونگا نہ اُٹھونگا۔ سید صاحب نے دعا فرمائی اُسکی آنکھین روشن ہوگئین۔

سید غلام نبی بن سید ارشد بہت بڑے عالم اور فقیہ گذرے ہین اول ملا قطب الدین سے گوپامئو مین اور اُسکے بعد ملا کمال الدین فتح پوری سے تحصیل علم کی اور آخر مین حاجی محب اللہ سے خیرآباد مین علم حدیث کا تکملہ کیا۔ دکن مین نواب والا جاہ نے اپنے صاحبزادہ خیرالدین خان کی تعلیم کے لیئے آپکو پانچسو روپیہ ماہوار پر ملازم رکھا ایک عرصہ تک وہان رہے پھر سرکار اودھ مین نواب آصف الدولہ کی ملازمت اختیار کری اور موضع بخشی پور عملہ پرگنہ کسرہ معافی ملا۔

مولوی سید محمد بن سید غلام نبی مثل اپنے والد کے عالم تھے مولوی محبین صاحب ورمولوی ولی اللہ صاحب فرنگی محل لکھنؤ سے آپ نے تحصیل علم کیا۔ آپ نے کتاب نظم اللالی تحریر فرمائی ہے۔

سید محمدی بن سید بدیع الدین مرد فاضل و عارف کامل تھے شاہ عالم بہادر شاہ کے مصاحب خاص تھے۔

سید عبد الکریم بن سید نعمت اللہ شجاعان زمانہ سے تھے اور نواب مبارز الملک سربلند خان کی فوج مین سپہ دار تھے گجرات کی لڑائی مین مارے گئے۔

سید فرزند حسین خان بہادر بن سید جمال احمد نواب غازی الدین حیدر کی سرکار مین ملازم تھے اور نواب مجد الدولہ دبیر الملک قائم جنگ سید نیاز حسین خان بہادر بلگرامی کے مددگار تھے۔ بعد علیحدگی نواب معتمد الدولہ انھون نے بھی ترک ملازمت کرکے کانپور محلہ چٹائی محال مین سکونت اختیار کرلی تھی۔ سرکار اودھ سے ان کو خطاب خان بہادر کا ملا تھا۔

حافظ سید عبد اللہ بن سید آل احمد عربی کے بہت بڑے عالم تھے اور کانپور کالج مین پروفیسر تھے۔

سید اسماعیل بن سید ابراہیم بہت بڑے فقیر تھے اور صدہا لوگ آپ کے مرید تھے مسولی ضلع بارہ بنکی مین سکونت اختیار کرلی تھی اور آپکی اولاد وہین ہے اگرچہ شادی بیاہ اب تک خاندان ہی مین ہے۔

سید خورشید حسین بن سید ابن حسن بہت بڑے عالم عربی کے گذرے ہین اور بہت سی تصنیفات عربی و فارسی مین آپ نے چھوڑین مگر افسوس کہ وہ اسوقت تک طبع نہ ہوئین۔

سید علی حسین بن سید خورشید حسین آپ بفضلہ بقید حیات ہین مثل اپنے والد مرحوم کے بہت بڑے عالم ہین اور فی زمانہ خاص بلگرام مین آپ کے بعد عربی علم کا خاتمہ نظر آتا ہے۔ آپ نے منہل التاریخ بلگرام کے حالات مین و تعلیم الصرف و فیض قیوم خاتمہ مثنوی مولانا روم چھ دفتر مین تحریر فرمائی ہے مگر اسوقت تک نوبت طبع کی نہ پہونچی۔

نوٹ۔ سید اجمل بن سید حسین کی زوجہ قبیلہ سے سید عبد الوہاب اور ایک لڑکی تھی دوسری شادی ان کی مدینہ طیبہ مین ہوئی اور اُن بیوی کی اولاد وہین رہی جواب تک اخوان خمسہ کے نام سے مشہور رہے۔

سید داؤد بن سید بدیع الدین کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین زوجۂ اول سے سید بھیکہ و سید مبارک تھے۔

سید مظہر علی بن سید بھیکہ کی شادی قاضی مبین فرشوری کی لڑکی سے ہوئی۔

سید لعبان اللہ بن سید مبارک کی شادی مخدوم زادون مین سندیلہ مین ہوئی۔

سید تراب علی بن سید غلام علی کی شادی شیخ محمد تقی فرشوری کی لڑکی سے ہوئی۔

سید بندہ علی بن سید اولاد محمد کی شادی شیخ چراغ نبی فرشوری کی لڑکی سے ہوئی۔

سید کرامت علی بن سید بندہ علی کی شادی شیخ امین الدین قدوائی کی لڑکی سے ہوئی۔

سید ثابت حسین کی ایک شادی قبیلہ مین اور دوسری شادی میر سجاد علی کی صاحبزادی سے کنتور مین ہوئی زوجۂ ثانی سے اولاد نہین ہوئی۔

سید ابراہیم بن سید شاہ میر کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید سماعیل تھے۔

سید سماعیل بن سید ابراہیم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید محمد باقر بہتہ باڑی کی لڑکی سے ہوئی اُن سے سید کمال احمد و دو لڑکیان تھین دوسری شادی انکی شیخ قدوائی موضع مسولی مین ہوئی اور اُن سے سید جمال احمد تھے۔

سید جمال احمد بن سید اسماعیل کی تین شادی ہوئین۔ زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی زوجۂ ثانی جو قدوائی تھین انسے ایک لڑکی چھیدا بی بی تھین اور تیسری بیوی جو سادات کنتور سے تھین۔ ان سے سید فرزند حسین خان بہادر تھے اور بیچا بی بی تھین۔

سید آل احمد بن سید ذوالفقار حیدر کے زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی انکی سادات کنتور مین ہوئی اُن سے اولاد ہوئی۔

سید نذر علی بن سید عبد الرسول کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید محمد علی اور زوجۂ دوم سے جو بنی زئی تھین سید نیاز حسن خان بہادر و سید نیاز حسین تھے۔

سید نیاز حسن خان بہادر بن سید نذر علی کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے صرف حسینی بی بی تھین۔

سید علی حسین بن سید خورشید حسین کی دو شادی ہوئین۔

سید سبحان احمد بن سید عبد الرسول کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی خیرن طوائف سے چار لڑکے تھے۔

سید غلام نبی بن سید محمد ارشد کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی۔

سید محمد بن سید غلام نبی کی دو شادی ہوئین۔

سید احمد عرف سید عالم کی دو شادی ہوئین ایک سادات مین اور ایک شیوخ مین ہوئی۔

سید محمد صادق بن سید جعفر کے زوجۂ قبیلہ سے صرف سید مربی تھے اور زوجۂ غیر قبیلہ سے بقیۂ اولاد۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| بھوری بی بی | سید فضل اللہ | سید حسین بن سید نوح بہتہ |
| دختر | سید اشرف | سید عبدالغفار بن سید تاج الدین تاجوزئی |
| دختر | سید اجمل | سید طیب بہتہ محلہ سلہٹرہ |
| دختر | سید خواجہ قطب الدین | سید داور بخش بن سید ابوالفتح |
| دختر | ایضاً | سید چاند بن سید عبدالرحیم بہتہ سلہٹرہ |
| حیات فاطمہ | سید امان اللہ | سید اسد اللہ بن سید خلیل الرحمٰن |
| نثار فاطمہ | سید برہان اللہ | سید عثمان احمد بن سید عبدالرسول |
| عنایت فاطمہ | ایضاً | سید غلام بندگی بن سید محمد تقی |
| دختر | سید خواجہ معین الدین | سید معین الدین بن سید حسین بہتہ سلہٹرہ |
| دختر | ایضاً | سید عبدالجمیل بن سید عبدالنبی بہتہ سلہٹرہ |
| رحم فاطمہ | سید عبدالرسول | سید ذوالفقار حیدر بن سید اسد علی |
| راحت فاطمہ | سید عثمان احمد | سید محمد علی بن سید نذر علی |
| عاصمہ بی بی | سید عبدالوہاب | سید برہان اللہ بن سید طیب |
| اگھانی بی بی | سید محمد علی | سید ثابت حسین بن سید حسین فضل اللہ |
| جینی بی بی | سید نیاز حسن خان بہادر | سید نثار علی بن سید غلام علی |
| ظہور فاطمہ | ایضاً | سید امیر حیدر بن سید احمد |
| عترت فاطمہ | سید ابن حسن | سید نصیر احمد بن سید احمد |
| شرافت فاطمہ | سید خورشید حسین | سید عزیز اللہ بن سید حسین |
| اللہ رکھی | سید حسین | سید محمد فاضل بن سید حسین علی |
| صغرے بی بی | ایضاً | سید علی حسین بن سید خورشید حسین |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید بشیر احمد | سید مصطفے حسین بن سید علی حسین |
| دختر | سید حسن | |
| اللہ رکھی | سید احمد علی | سید محمد تقی سانڈی |
| دختر | سید حبیب | سید کمال بن سید پیارے |
| دختر | سید مصطفے۔ | سید بدیع الدین بن سید تاج الدین |
| کرامت فاطمہ | سید غلام اشرف | سید غلام نبی بن سید محمد ارشد |
| دختر | سید محمد | سید شاہ میر بن سید نعمت اللہ |
| دختر | ایضاً | سید سالار بن سید رحم اللہ |
| دختر | ایضاً | حافظ سید ضیاء اللہ |
| دختر | ایضاً | سید جعفر بن سید کمال |
| چاند بی بی | سید کمال | سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی |
| نور | سید جعفر | سید محمدی بن سید بدیع الدین |
| پھول | ایضاً | سید فرید الدین بن سید خواجہ معین الدین |
| حور | ایضاً | سید عبد الکریم بن سید شاہ میر |
| مینڈا بی بی | سید نذر محمد | سید محمد فاضل بن سید محمد مسیح |
| رحمت النسا | سید ارشد | سید مربی بن سید صادق |
| صفیہ بی بی | سید محمد | سید مراد اللہ عرف نواب بن سید کمال الدین |
| فاطمہ | سید احمد عرف عالم | سید حسین علی بن سید عنایت علی |
| دختر | ایضاً | شیخ قربان احمد بن شیخ امجد علی |
| دختر | سید طیب | سید محمد بن سید پیارے |
| دختر | سید بدیع الدین | سید ابراہیم بن سید شاہ میر |
| دختر | ایضاً | سید عین الدین بن سید حسین بہتہ سلطرہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید بدیع الدین | سید عین الدین بن سید حسین بہتہ سلطرہ |
| دختر | سید داراب | سید عبدالرشید بن سید ابراہیم |
| دختر | سید بھیکہ | سید محمد بن مبارک |
| فضل فاطمہ | سید غلام نبی | سید نہال احمد بن سید کمال احمد |
| دختر | سید غلام محی الدین | سید نوازش علی بن سید خلیل الرحمن |
| نیاز فاطمہ | سید مظہر علی | سید نادعلی بن سید غلام نبی |
| دختر | سید سلامت علی | سید آل احمد بن سید ذوالفقار علی |
| رعایت فاطمہ | سید غلام علی | سید سلامت علی بن سید مظہر علی |
| گلزار فاطمہ | ایضاً | سید امداد حسین بن سید غلام شاہ حسین بہتہ باڑی |
| دختر | سید نثار علی | سید طفیل احمد بن سید کرم احمد |
| محمدی | سید عنایت علی | سید غلام مرتضےٰ بن سید باسط علی تاجوزئی |
| حسینی | ایضاً | ایضاً |
| الطاف فاطمہ | ایضاً | سید ریاض احمد بن سید عالم |
| اولاد فاطمہ | ایضاً | سید حسین بن سید نیاز حسن خان بہادر |
| دختر | سید محمد فاضل | سید ولایت احمد بن سید محمود احمد |
| حسینی بیگم | سید عیوض علی | سید مہدی احمد بن سید علی احمد تاجوزئی |
| فضیلت فاطمہ | حافظ سید عبدالعزیز | سید غلام نبی بن سید مبارک تیج بھیہ |
| خیرالنسا | ایضاً | سید محمد سجاد بن سید مبارک محدث |
| پسندا بی بی | سید محمد فاضل | سید فیروز بن سید نور محمد |
| حیات فاطمہ | سید ریاست علی | سید باسط علی بن سید علی مرتضےٰ تاجوزئی |
| حمایت فاطمہ | ایضاً | سید عنایت علی بن سید غلام علی |
| امتیاز فاطمہ | ایضاً | سید ابن حیدر بن سید غلام قادری تاجوزئی۔ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| سادات فاطمہ | سید ریاست علی | سید اولاد احمد بن سید آل احمد |
| علیا بی بی | سید رحم علی | سید ریاست علی بن سید محمد فاضل |
| اصالت فاطمہ | ایضاً | سید کرم احمد بن سید ذوالفقار علی |
| سلامت فاطمہ | سید محمد مسیح | سید سبحان اللہ بن سید عبد الرسول |
| فرحت فاطمہ | ایضاً | سید غلام نبی بن سید ارشد علی |
| دختر | سید حسین علی | سید محمد باقر بن سید داور بخش |
| حبیب فاطمہ | سید حسین فضل اللہ | سید محمد بن سید غلام نبی |
| سید النسا | ایضاً | ایضاً |
| آل فاطمہ | سید ثابت حسین | سید وسطی بن سید غلام قادری تاجوزئی |
| رئیس فاطمہ | ایضاً | سید عالم بن سید محمد |
| صفت فاطمہ | ایضاً | سید محمد جعفر بن سید ریاست علی |
| صیانت فاطمہ | ایضاً | سید ابن حسن بن سید نیاز حسن خان بہادر |
| صحبن بی بی | سید خلیل الرحمن | سید عبد الرسول بن سید فرید الدین |
| مینا بی بی | سید ذوالفقار حیدر | سید نیاز حسن خان بہادر بن سید نذر علی |
| چاند بی بی | سید دلدار حیدر | ایضاً |
| بتول فاطمہ | ایضاً | سید احمد بن سید کرم احمد |
| امانت فاطمہ | ایضاً | سید محمد احمد بن سید گلزار احمد |
| زینب فاطمہ | سید کرم احمد | سید نثار علی بن سید غلام علی |
| فاطمہ بیگم | سید امیر احمد | سید حسن بن سید ابن حسن |
| دختر | سید نصیر احمد | سید احمد حسین بن سید خورشید حسین |
| سکھنہ بی بی | سید آل احمد | سید محمود احمد بن سید مراد احمد |
| رحم فاطمہ | سید اولاد احمد | سید ذوالفقار حیدر بن سید ابن حیدر تاجوزئی |

## شاخ دوم

سید حسام الدین بن سید علاء الدین

سید برخوردار

سید شمس الدین

سید عبد الشکور

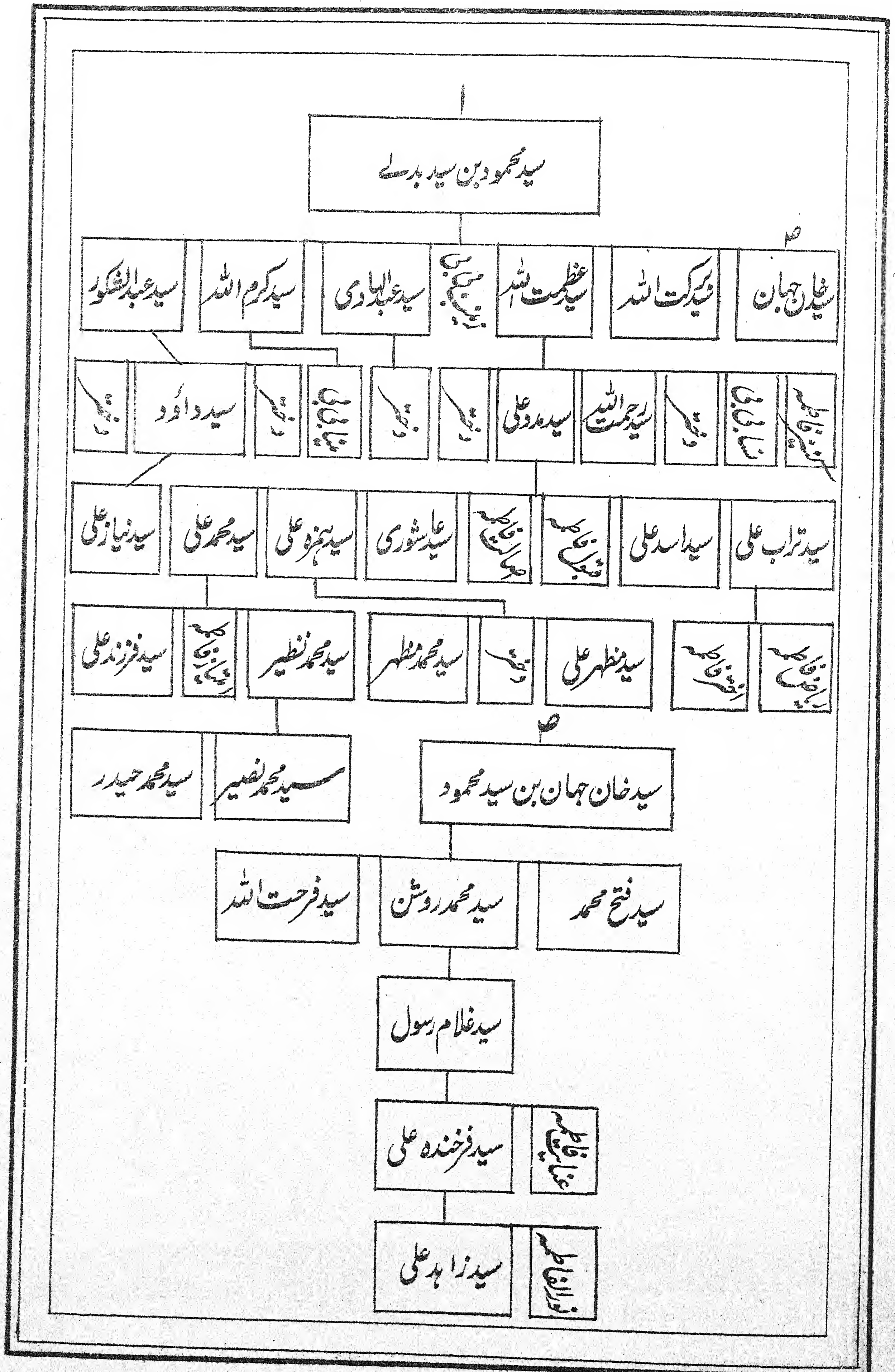
| ثمر دوم | | ثمر اول |
|---|---|---|
| سید عبد الحی | سید جان محمد | سید حسن |

## ثمر اول

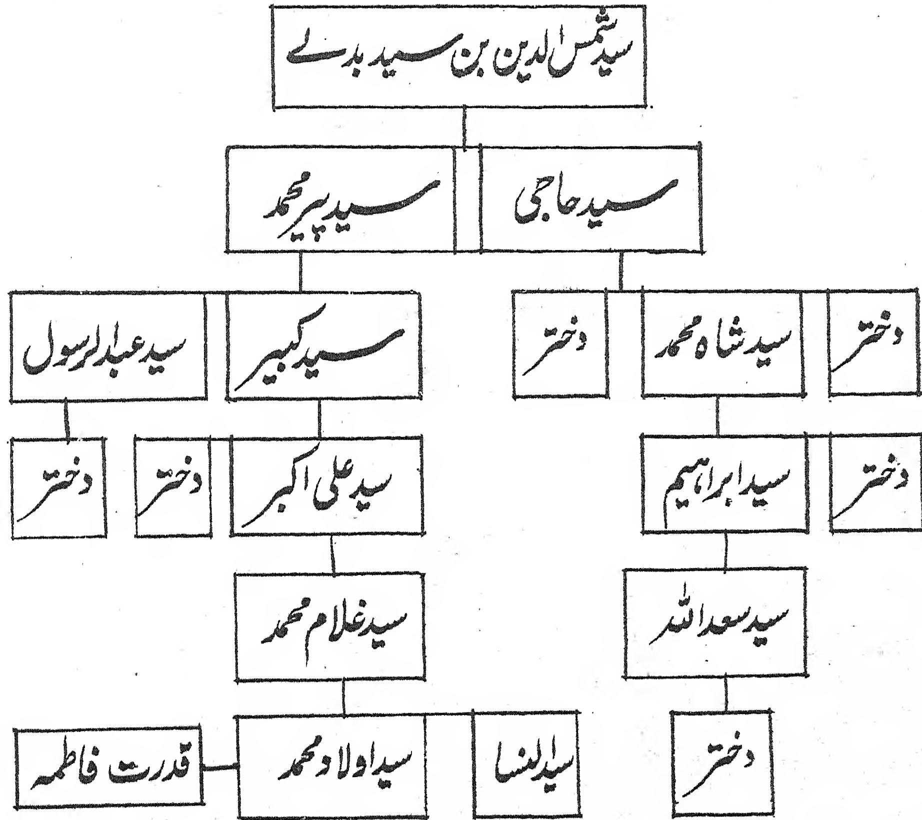
سید حسن بن سید عبد الشکور

سید بڈے

| سید شمس الدین | لاڈی بی بی | چھیل بی بی | صاحبن بی بی | بھوری بی بی | سید محمود |
|---|---|---|---|---|---|

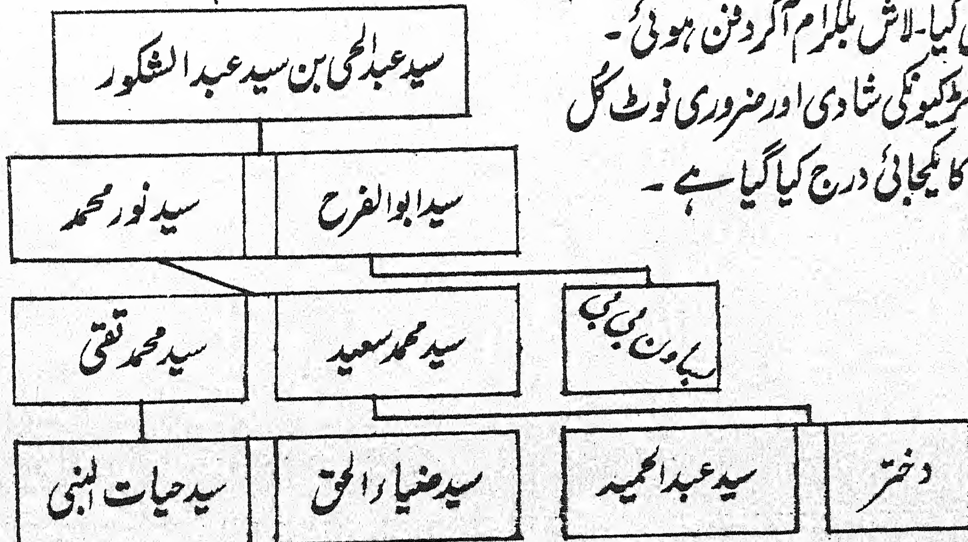

سید محمود بن سید بڈھے
سید خان جہان بن سید محمود
سید فتح محمد
سید محمد روشن
سید فرحت اللہ
سید غلام رسول
سید فرخندہ علی
سید زاہد علی

۲




اِس خاندان کے مشہور اشخاص حسب ذیل ہین۔
سید محمود بن سید بدلے بہت بڑے عارف اور فن موسیقی کے ماہر تھے۔ صوفیہ مذہب تھا۔
سید عظمت اللہ بن سید محمود سرکار اودھ مین عدالت دیوانی کے اعلیٰ افسر تھے۔ علیل ہوکر لکھنؤ سے وطن آرہے تھے راستہ مین بانگرمئو کے مقام پر انتقال کیا۔ لاش بلگرام آکر دفن ہوئی۔
لڑکیونکی شادی اور ضروری نوٹ کل شاخ کا یکجائی درج کیا گیا ہے۔

ثمر دوم



اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ۔ سید محمود بن سید بدرے کی تین شادی ہوئین دو قبیلہ مین اور تیسری مغلانی سے زوجۂ اول سے صرف سید خان جہان اور مغلانی سے سید کرم اللہ اور سید عبدالشکور تھے۔

سید عظمت اللہ بن سید محمود کی چار شادی ہوئین تین قبیلہ مین اور ایک مغلانی سے جن سے سید رحمت اللہ و کنیز فاطمہ تھین۔

سید مدد علی بن سید عظمت اللہ کے زوجۂ قبیلہ سے سید تراب علی و سید اسد علی و قبول فاطمہ و اصالت فاطمہ تھین۔ بقیہ اولاد جاریہ سے تھی۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| بھوری بی بی | سید بدرے | سید محمد اعظم بن سید محمود بہتہ |
| صحبن بی بی | ایضاً | سید خواجہ قطب الدین بن سید عبدالوہاب |
| پھول بی بی | ایضاً | سید خالد بن سید مصطفےٰ۔ |
| بڑی بی بی | ایضاً | سید معین الدین بن سید عبداللطیف |
| زینب بی بی | سید محمود | سید علاءالدین بن سید عبدالکریم۔ بہتہ سلطرہ |
| عنایت فاطمہ | سید غلام رسول | سید عبدالغنی ساکن کرسی |
| نورالفاطمہ | سید فرخندہ علی | سید حیات علی عمی کروم بن سید حمایت علی بلبلے زئی۔ |
| دختر | سید عظمت اللہ | سید اسد اللہ بن سید عبدالرحمن بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد زاہد بن سید دین محمد۔ بہتہ سلطرہ |
| نسابی بی | ایضاً | سید داؤد علی بن سید عبدالشکور |
| کنیز فاطمہ | ایضاً | شیخ اللہ یار فرشوری |
| دختر | سید عبدالہادی | سید یار علی بن سید مظہر علی بہتہ۔ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| مینا بی بی | سید کرم اللہ | سید نہال الدین حسین بن سید عباد اللہ |
| قبول فاطمہ | سید مدد علی | سید غلام حیدر بن سید حیات النبی بہتہ سلہڑہ |
| اصالت فاطمہ | ایضاً | سید راحت علی بن سید احمد |
| ریاض فاطمہ | سید تراب علی | سید اولاد محمد بن سید غلام محمد |
| اختر فاطمہ | ایضاً | سید ناصر علی بن سید غلام حیدر بہتہ سلہڑہ |
| دختر | سید عبد الشکور | سید مدد علی بن سید عظمت اللہ |
| دختر | ایضاً | سید احمد بن سید عبد الواحد بہتہ |
| دختر | سید حمزہ علی | سید مظہر علی بن سید جعفر علی ملکنٹھ |
| امتیاز فاطمہ | سید محمد علی | سید مظہر علی داعی پور |
| دختر | سید حاجی | سید خلیل بن سید محمد اعظم۔ بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید عظمت اللہ بن سید محمود |
| دختر | سید شاہ محمد | ایضاً |
| دختر | سید سعد اللہ | سید عبد الحکیم بن سید بھکیہ |
| بساون بی بی | سید ابو الفرح | سید عبد النبی بن سید طیب سلہڑہ |
| دختر | سید محمد سعید | سید حیات النبی بن سید محمد تقی |
| دختر | سید عبد الرسول | سید غلام محمد بن سید تاج محمد۔ بہتہ سلہڑہ |
| دختر | سید کبیر | سید عبد الواحد بن سید خلیل ۔ بہتہ |
| سید النسا | سید غلام محمد | سید ہاشم علی بن سید نصیر الدین احمد |
| قدرت فاطمہ | سید اولاد محمد | سید رعایت محمد بن سید ہاشم علی |

## شاخ سوم

سید ابوالفرح بن سید علاء الدین

سید فتح اللہ

سید معروف

سید ابوالفرح

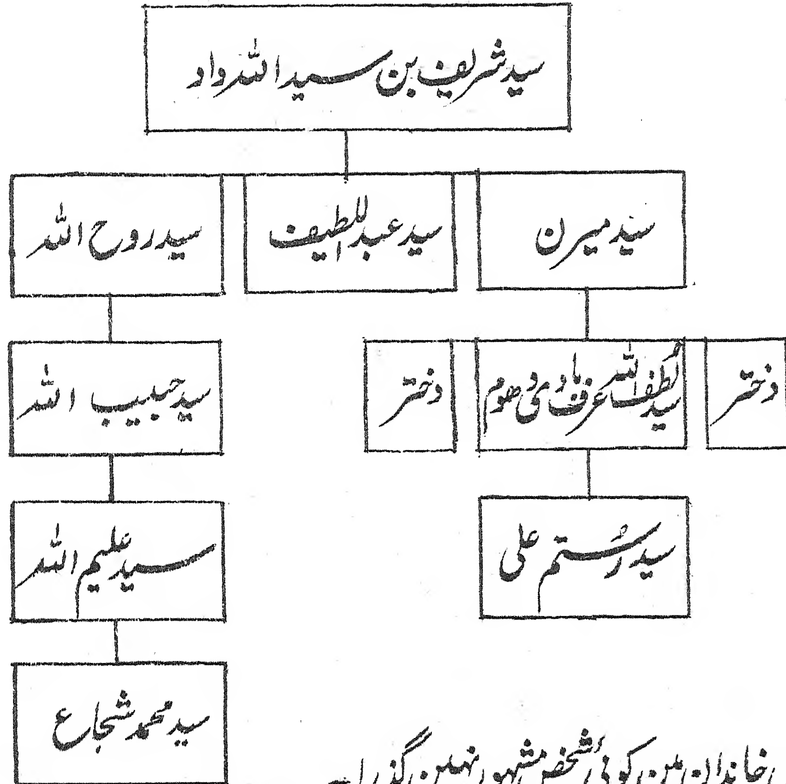
سید علاء الدین | کریمہ بی بی | سید حاجی | سید چاند

سید احمد | سید بازید | صحبن بی بی | بڑی بی بی | سید معروف | سید اللہ داد

سید فتح اللہ | سید کمال | سید شاہی | سید پاینده | سید شریف

سید غلام مصطفےٰ | سید عبدالرزاق | سید عمر | سید دوست محمد | سید اچھے | سید اشرف

سید غلام حیدر | سید ضیاء اللہ




اِس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ۔ سید غلام مصطفےٰ بن سید فتح اللہ کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی۔ لونڈی سے سید غلام حیدر تھے سید شاہی کے بیوی سے سید اچھے اور لونڈی سے سید اشرف تھے۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| صحبن بی بی | سید حاجی | سید حاجی سادات دکھنی |
| بڑی بی بی | ایضًا | سید جان محمد بن سید عبد القادر۔ بہتہ |
| کریمہ بی بی | سید ابو الفرح | سید عبد القادر بن سید ابو القاسم۔ بہتہ |
| دختر | سید مرن | سید پیر محمد بن سید شمس الدین |
| دختر | ایضًا | سید عبد الرزاق بن سید کمال |

## فصل دوم

سید عمر بن سید محمد صغرے جد اعلےٰ

سید حسین

سید نصیرؒ

| شجر اول | شجر دوم |
| --- | --- |
| سید علی | سید حسینؒ |
| سید سالارؒ | سید قاسم |

## خاندان بہتہ۔ شجر اول

سید سالار بن سید حسین

سید لطف اللہ۔ لدہا

سید خداداد

سید محمود کلانؒ

| شاخ اول | شاخ دوم |
| --- | --- |
| سید نوح | سید خان محمدؒ |

## شاخ اول

سید نوح بن سید محمود کلاں

ثمر اول — سید حسین

ثمر دوم — سید حسن

## ثمر اول

سید حسین بن سید نوح

سید محمود ثانی | سید احمد | سید حامد | سید عبدالواسع | سید عبدالوہاب

سید عبداللہ | سید عبداللطیف | [illegible] | سید امان اللہ | سید محمد اعظم | سید علی اکبر | سید فتح محمد | [illegible] | [illegible]

بیٹی | بیٹی | سید احمد | بیٹی | بیٹی | بیٹی | سید معین الدین | سید محمد اعظم بن سید محمود ثانی

علامہ سید عبدالجلیل | سید عبدالعزیز | سید جان محمد | سید کرم اللہ | بیٹی | سید خلیل | بیٹی | سید حسین

بیٹی | بیٹی | بیٹی | سید محمد | سید محمد اشرف | سید امان اللہ | سید عبدالرحیم | سید عبدالواحد | بیٹی

بیٹی | سید محمد یوسف ([illegible]) | بیٹی | سید احمد | بیٹی | بیٹی

سید علی نقی | بیٹی | بیٹی | سید غلام حیدر | سید راحت علی | دختر

۴

- سید امان اللہ بن سید محمود ثانی
  - سید الہ داد
    - بیٹی
    - سید فیروز
      - بیٹی
      - سید نوح
        - بیٹی
        - سید غلام علی آزاد
          - سید نور الحسین
            - مفتی سید امیر حیدر
              - بیٹی
              - سید امیر حسن
              - بیٹی
        - سید غلام حسن
          - بیٹی
          - بیٹی
        - سید غلام امام صادق
          - سید اولاد محمد
            - بیٹی
          - سید آل نبی
            - کلثوم فاطمہ
            - آمنہ بی بی
          - سید محمد منتجب
          - سید محمد مقتدر
        - بیٹی
  - سید بہاء الدین
    - بیٹی
  - صنبل بی بی
  - سید عبد الواحد
  - سید غلام محمد
    - سید پیر محمد
      - ۱ سید محمد مراد
      - ۲ سید محمد یوسف

- ۱ سید محمد مراد بن سید پیر محمد
  - سید چھیدا
    - سید رحم علی

- ۲ سید محمد یوسف بن سید پیر محمد
  - سید الطاف علی
    - سید راحت علی

۱

سید امان اللہ بن سید جان محمد

سید محمد رضا | سید محمد ضیا | سید محمد علی | سید احمد علی | سید محمد مہدی | بیگم

سید محمد حسن | سید ریاض الحسن | سید یوسف علی | سید رعایت حسین | سید سلطان حسین | سید ابراہیم حسین

بیگم | سید امیر علی | بیگم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید احمد حسین | [illegible] | سید محمد قاسم | [illegible]

سید عبدالرحیم کی شادی سید غلام نبی [illegible] کی بہن سے ہوئی تھی ۔

بیگم | سید پیر علی

۲

سید عبدالرحیم بن سید جان محمد

[illegible] | [illegible] | سید میر علی | سید عبداللہ | [illegible] | [illegible] | بیگم | بیگم | بیگم | سید حسن علی

بیگم | بیگم | سید محمد صغر | بیگم | بیگم | سید ابو تراب | [illegible] | سید غلام صادق

[illegible] | سید محمد باقر | سید ابو محمد | [illegible]

سید علی حسین | [illegible] | سید محمد جان

[illegible]

سید عمر بن سید محمد صغری کی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدانپورہ وسلطرہ وسادات باڑہی و مارہرہ ہین۔ اس فصل مین دو شجرہ ہین۔ شجرہ اوّل نسب نامہ اولاد سید سالار بن سید حسین بن سید نصیر بن سید حسین بن سید عمر آپکی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدانپورہ ہین اور آپکا زمانہ ۷۹۳ھ کتب قدیمہ سے معلوم ہوتا ہے۔ شجرہ دوم مین آپکے چھوٹے بھائی سید قاسم کی اولاد کا نسب نامہ ہے جنکی اولاد مین سادات باڑہی و محلہ سلطرہ قصبہ بلگرام و قصبہ مارہرہ ہین۔

**وجہ تسمیہ اس خاندان کے بہتہ کہلانے کی** - سید محمود کلان بن سید خدا داد بن سید لطف اللہ بن سید سالار کو تسخیر جن مین بڑا ملکہ تھا۔ ایک مرتبہ حاکم شہر نے اپنے آدمیون کو سید محمود کے باغ مین انبہ لینے کو بھیجا۔ باغبانون نے بجید خوشامد کی مگر لوگ نہ مانے اور انبہ توڑنا شروع کیے۔ قدرت خدا سے آسمان سے پتھر پڑنا شروع ہوا اور حاکم کے لوگ زخمی ہو گئے۔ اُنہون نے جاکر حاکم کو خبر کی۔ اُس روز سے وہ باغ بہتہ مشہور ہو گیا۔ اِس وقت تک وہ باغ موجود ہے اور اسی نام سے مشہور ہے سید محمود کی قبر بھی اُسی باغ مین ہے اور بوجہ عامل ہونے کے اُنکی اولاد کو لوگ بہتہ کہنے لگے اور اس خاندان کا نام بہتہ پڑ گیا۔

سید محمود کے دو صاحبزادے تھے سید نوح اور سید خان محمد پس شجرہ اوّل مین دو شاخین قرار دی گئی ہین۔ شاخ اول مین سید نوح کی اولاد کا نسب نامہ ہے اور شاخ دوم مین سید خان محمد کی اولاد کا۔ شاخ اول مین دو ثمر ہین اور شاخ دوم مین

ثمر اول سید حسین کی اولاد کا نسب نامہ ہے اس مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین۔ سید محمود ثانی بن سید حسین بہت بڑے عالم اور فقیر کامل گذرے ہین۔

سید احمد بن سید عبد اللطیف بہت بڑے خوشنویس اور انشا پرداز تھے۔ آپ کا معمول تھا کہ بعد نماز صبح ہمیشہ دو ورق لکھا کرتے تھے۔ بہت سی کتابین آپنے خط نستعلیق مین لکھی ہین چنانچہ مثنوی مولانا روم ہر چہار دفتر آپنے خط نستعلیق مین تحریر فرما کر اُسکو حاشیہ سے مزین فرمایا۔ آپ شاہ دہلی کی طرف سے مراد آباد کے حاکم تھے اور وہین انتقال فرمایا۔ آپنے اپنے چھوٹے بھائی سید معین الدین کو وصیّت فرمائی تھی کہ آپکی لاش کو بلگرام بھیجا جائے۔ چنانچہ آپ بلگرام مین دفن ہوے۔

علامہ سعید یل سید عبد الجلیل بن سید احمد آپکی نسبت اس نسخہ مین کچھ تحریر کرنا فضول ہے۔ کیونکہ تمام ہندوستان بلکہ عرب کی علمی دنیا مین آپکا اسم گرامی مشہور ہے۔ آپکی تصانیف عرب مین درس مین داخل ہین۔ عربی۔ فارسی۔ ترکی و سنسکرت کے آپ عالم تھے۔ تفسیر۔ حدیث۔ تاریخ۔ لغت۔ موسیقی مین خصوصیت کے ساتھ ملکہ تھا۔ آپکا حافظہ اس درجہ کا تھا۔ کہ قاموس اللغات شروع سے آخر تک آپکو ازبر تھی۔ آپکے علو مراتب کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عالم خواب مین آپنے جناب رسالت مآب صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ سے بیعت کی چنانچہ چند اشعار آپکے قصیدے سے جو آنحضرت علیہ السلام کی شان مین آپنے نظم فرمایا یہان پر درج کیے جاتے ہین جس مین آپنے اس بیعت کی نسبت ذکر فرمایا ہے۔

## ابیات

دین پناہا تفضلے اگاہا
زانکہ بیرون زحدامکان است
من غلام و مُرید و فرزندم
ذکر آیات نص قرآن است
دست مارا گرفتۂ بہ کرم
مور پروردۂ سلیمان است

دلِ پاکِ تو شمع عرفان است
عرض اظہار بندگی خود است
ربط دل سخت شوق جنبان است
کردہ ام بیعتِ تو در رویا
می شناسم کہ این چہ احسان است
دست عبدالجلیل و دامن تو

کے ثنائے تو حد ہمچو من است
بندگی شیوۂ غلامان است
مدعی گر دلیل می خواہد
این سعادت ز فضل رحمان است
من و این رتبہ از کجا لیکن
التماسش نجات و غفران است

آپکے چند اشعار و رباعیات ناظرین کے ملاحظہ کے لیے درج کی جاتی ہین۔

## رباعی

از بہر محبت علی ہستی ماست
دل ساغر و مہر ساقی کوثر می

گل چینی این بہار تر دستی ماست
از میکدہ غدیر خم مستی ماست

## رباعی

تا مرقد پاک تو خراسان شدہ است
معلوم شد اکنون کہ خراسان چہ رو

این خطہ باز روضۂ رضوان شدہ است
منسوب بآفتاب رضوان شدہ است

جب اورنگ زیب نے قلعہ ستارہ کو فتح کیا تو علامہ نے حسب ذیل قطعہ مین تاریخ نظم فرمائی

## قطعہ

چو شد ابہام زیر خنصر آورد
ز تیغ او عدو شد پارہ پارہ
بعینہ بود شکلِ سال ہجری

بود رد اسم اعظم در شمارہ
ز انگشتان سر بر مد ابہام
پئے تاریخ تسخیرِ ستارہ

قلاع کفر شد مفتوح فی الحال
برابر چار الف کردم نظارہ
چنین تاریخ گفتن اختراعی است

| | | |
|---|---|---|
| | شد از عبد الجلیل این اشعار ادا | |
| چند اشعار مثنوی امواج الخیال جو آپنے بلگرام کی تعریف مین تحریر فرمائی درج کرنا خالی از لطف نہ ہوگا۔ | | |
| آب و گِل من کہ فیض عام است<br>کوثرمے و آفتاب جامی<br>از عشق سرشتہ ایزدِ پاک | از خطۂ پاک بلگرام است<br>خاکش گِل نوبہار عشق است<br>در روز ازل خمیر این خاک | سبحان اللہ چہ بلگرامی<br>آبش مَی بے خمار عشق است<br>ہر لالہ کزین دیار روید |
| | تخمِ دلِ داغدار روید | |

علامۂ سید عبد الجلیل بڑے بڑے عہدہ ہائے جلیلہ پر گجرات و سندھ و سیستان مین مامور رہے۔ آپکی عمر ساٹھ سال کی ہوئی اور آپنے دہلی مین ۲۳ ربیع الاول ۱۱۳۸ھ کو انتقال فرمایا اور حسب وصیت آپکے آپکی لاش بلگرام لائی گئی اور اپنے والد کے پاس آپ دفن ہوئے۔

سید محمد بن علامہ سید عبد الجلیل بہت بڑے عالم تھے اور اپنے والد بزرگوار کی جگہ پر سندھ و سیستان کی وقائع نگاری پر مامور تھے

سید معین الدین بن سید عبد اللطیف بہت بڑے صاحب اقتدار گذرے ہین۔ آپ صوبۂ ملتان کے صدر الصدور رہے اور وہین انتقال فرمایا اور روضۂ شیخ موسیٰ جیلانی مین دفن ہوئے۔

سید غلام نبی آزاد بن سید نوح آپکی توصیف و تعریف سے تمام علمی دنیا واقف ہے۔ اس کتاب مین بیان کی ضرورت نہین۔

**نوٹ**۔ سید حسین بن سید نوح کی دو شادی ہوئین۔

سید غلام صادق بن سید حسن علی کی دو شادی ہوئین۔

سیّد ابو محمد بن سیّد ابو تراب کی تین شادی ہوئین۔ اولاد تیسری بیوی سے ہوئی۔

سیّد امان اللہ بن سید محمود ثانی کی ایک شادی قبیلہ مین دوسری بنگال مین ہوئی۔ بنگالی عورت سے سیّد عبد الواحد و سیّد غلام محمد تھے۔

سیّد فیروز بن سید اللہ داد کی دو شادی ہوئین۔

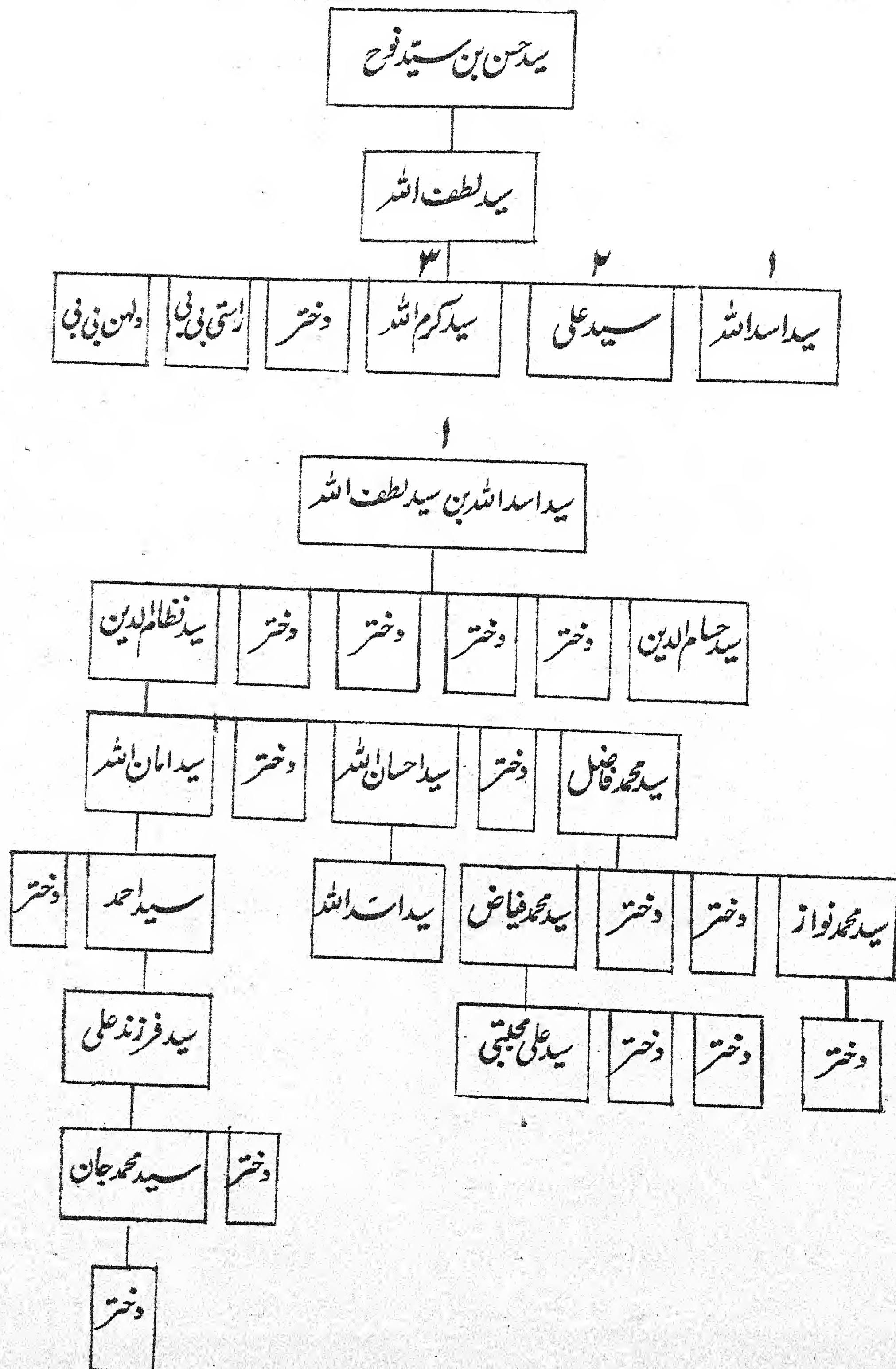
سیّد غلام امام صادق بن سیّد نوح ایک قبیلہ مین اور ایک غیر قبیلہ مین بمقام صفی پور۔ زوجہ صفی پور سے سیّد آل نبی تھے۔ ان بیویون کے علاوہ ایک حرم بھی تھی جس سے سیّد محمد منتخب و سید محمد مقتدا تھے۔

# نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| حفیظہ بی بی | سید عبدالوہاب | سید عبداللطیف بن سید محمود ثانی |
| اولیا بی بی | سید محمود ثانی | سید عبدالحکیم بن سید ابوالقاسم |
| دختر | سید عبداللہ | سید اسد اللہ بن سید لطف اللہ |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| دختر | سید عبداللطیف | سید ابوالحسن بن سید علی |
| دختر | ایضاً | سید اللہ داد بن سید امان اللہ |
| دختر | ایضاً | سید محمود بن سید بدلے پچلبیہ |
| دختر | سید عبدالجلیل | سید عنایت اللہ بن سید کرم اللہ سلطرہ |
| دختر | ایضاً | سید نوح بن سید فیروز |
| دختر | ایضاً | سید محمد اشرف بن سید عبدالعزیز |
| دختر | سید معین الدین | سید محمد باقر بن سید عبدالحمید |
| دختر | ایضاً | سید محمد مکرم بن سید عبدالحمید |
| دختر | سید کرم اللہ | سید غلام نبی رسلین بن سید محمد باقر |
| دختر | سید محمد اشرف | سید غلام حسین بن سید نوح |
| دختر | سید محمد یوسف | سید حسن علی بن سید عبدالرحیم |
| دختر | ایضاً | سید محمد مہدی بن سید امان اللہ |
| دختر | سید عبدالواسع | سید کرم اللہ بن سید لطف اللہ |
| دختر | سید محمد اعظم | سید بہاء الدین بن امان اللہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید خلیل | سید مظہر علی بن سید عبد اللہ |
| دختر | سید عبد الواحد | سید آیت اللہ مارہرہ |
| دختر | سید راحت علی | سید کاظم حسین بن سید رحم علی |
| دختر | سید حسین | سید دالتال بن سید جان محمد حاتم زئی |
| دختر | سید امان اللہ | سید آل رسول بن سید محمد اعظم |
| دختر | سید محمد احسن | سید آل برکات عرف سوتھری صاحب مارہرہ |
| دختر | سید امیر علی | سید رعایت حسین بن سید احمد علی |
| ملامت فاطمہ | سید پیر علی | سید محمد سعید بن سید آل حسین |
| سید النساء | ایضاً | سید محمد تقی بن سید آل حسین |
| نور النساء | ایضاً | سید احمد حسین بن سید رعایت حسین |
| خیر النساء | ایضاً | سید اولاد رضا بن سید تبارک حسین |
| دختر | سید میر علی | سید ابن علی بن سید سلطان علی سلھٹرہ |
| دختر | ایضاً | سید خیرات علی بن سید امیر علی سلھٹرہ |
| دختر | ایضاً | سید وزیر علی بن ایضاً |
| دختر | ایضاً | سید فیروز بن ایضاً |
| ولایت فاطمہ | سید محمد اصغر | سید آل احمد بن سید اولاد حسین سلھٹرہ |
| دختر | سید ریاض الحسن | سید امیر حسن بن سید امیر حیدر |
| صورت فاطمہ | سید یوسف علی | سید پیر علی بن سید امیر علی |
| سیرت فاطمہ | ایضاً | سید سلطان حسین بن سید احمد علی |
| شباہت فاطمہ | ایضاً | سید موسی رضا بن سید تبارک حسین |
| منا بی بی | سید سلطان حسین | سید میر علی بن سید پیر علی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| توجہ فاطمہ | سید سلطان حسین | سید محمد بن سید علی متقی |
| دختر | سید عبد الرحیم | سید محمد علی بن سید امان اللہ |
| دختر | ایضاً | سید احمد علی بن ایضاً |
| دختر | ایضاً | سید علی نقی بن سید محمد یوسف |
| کرامت فاطمہ | سید حسن علی | سید ریاض الحسن بن سید محمد علی |
| چاندا بی بی | سید غلام صادق | سید علی رضا بن سید باسط علی |
| آرام فاطمہ | سید ابو محمد | سید مصطفیٰ علی بن سید بہادر علی |
| محفوظ فاطمہ | سید علی حسین | سید محمد مرتضیٰ بن سید مصطفیٰ علی |
| صندل بی بی | سید امان اللہ | سید عنایت اللہ بن سید عبد الحکیم |
| دختر | سید آلہ داد | سید لطف اللہ بن سید محمود |
| دختر | سید فیروز | سید غلام مصطفیٰ بن سید عبد اللہ |
| دختر | سید نوح | سید محمد حیات بن سید غلام مصطفیٰ |
| دختر | ایضاً | سید غلام نظام الدین بن سید محمد اعظم |
| دختر | سید غلام حسن | سید اولاد محمد بن سید غلام امام صادق |
| دختر | سید غلام حسن | سید نور الحسین بن سید غلام علی آزاد |
| دختر | مفتی سید امیر حیدر | سید ابو محمد بن سید ابو تراب |
| دختر | ایضاً | سید آل حسن بن سید دربان علی |
| دختر | سید اولاد محمد | سید یوسف علی بن سید محمد علی |
| ظہور فاطمہ | سید آل نبی | سید افتخار علی بن سید خورشید علی |
| آمنہ بی بی | ایضاً | سید ابراہیم حسن بن سید احمد علی |
| دختر | سید بہاء الدین | سید محمد اشرف بن سید محمد مارہرہ |


ثمرِ دوم
سید حسن بن سید نوح
سید لطف اللہ
۱ سید اسد اللہ
۲ سید علی
۳ سید کرم اللہ
دختر
راستی بی بی
دلہن بی بی
۱
سید اسد اللہ بن سید لطف اللہ
سید حسام الدین
دختر
دختر
دختر
دختر
سید نظام الدین
سید محمد فاضل
دختر
سید احسان اللہ
دختر
سید امان اللہ
سید محمد نواز
دختر
دختر
سید محمد فیاض
سید اسد اللہ
سید احمد
دختر
دختر
دختر
دختر
سید علی مجتبیٰ
سید فرزند علی
سید محمد جان
دختر
دختر

۲

سید علی بن سید لطف اللہ

- سید ابو الحسن
- دختر

- دختر
- دختر
- دختر
- دختر

۳

سید کرم اللہ بن سید لطف اللہ

ص

- [illegible]
- سید لطف اللہ عرف شاہ الٰہ دیا
- سید عبد اللہ
- سید نور اللہ

(سید لطف اللہ عرف شاہ الٰہ دیا کی اولاد)

- سید عظمت اللہ
- دختر
- دختر
- سید نور الحق

(سید نور اللہ کی اولاد)

- سید محمد
- سید عبد العزیز

(سید عظمت اللہ کی اولاد)

- سید نوازش علی
- سید کرم اللہ

(سید محمد کی اولاد)

- دختر
- دختر
- سید ابو علی

(سید عبد العزیز کی اولاد)

- سید نعمت اللہ

(اگلی نسل)

- سید حسن عسکری
- دختر
- دختر
- سید آل مصطفےٰ
- دختر
- سید محمد ارتضیٰ
- [illegible]
- سید محمد محسن
- سید حسن
- سید حسین

(اگلی نسل)

- [illegible]
- سید علی متقی
- سید علی نقی
- سید محمد تقی
- سید نور اللہ
- سید لطف اللہ
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

(اگلی نسل)

- سید محمد حسن
- [illegible]
- سید غلام آل عبا
- [illegible]
- سید محمد
- سید محمد حیات
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

(سید محمد حسن کی اولاد)

- [illegible]
- [illegible]

۴

- سید محمد حیات بن سید علی نقی
  - سید وارث حسین
  - سید محمد محسن ثانی
    - سید اسد اللہ
    - سید نور اللہ
    - سید امیر حسن
    - دختر
  - سید آل حسین
  - دختر
  - دختر
  - دختر

۵

- سید عبد اللہ بن سید کرم اللہ
  - سید نجابت علی
    - سید عظیم الدین
      - کرامت فاطمہ
      - عنایت فاطمہ
      - خیرات فاطمہ
      - لڈیتی بی بی
    - سید فضل اللہ
  - سید عبد الرحمٰن
    - سید اسد اللہ
      - سید نجم الدین
  - سید مظہر علی
    - سید یار علی
      - سید لطف علی
        - سید محمد عظیم
        - سید وہاب علی
      - سید امام علی
        - دختر
        - دختر
        - دختر
    - دختر
  - سید غلام مصطفیٰ
    - سید محمد حیات
      - سید مردان علی
      - سید احسان علی
      - سید دربان علی
        - سید آل مرتضیٰ
        - سید آل حسن
          - دختر
      - دختر
    - سید غلام رسول
      - دختر
    - سید غلام نبی
      - دختر
  - سید احمد
    - سید محمد احسن
      - سید ریاض الحسن

سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا بہت بڑے فقیر تھے اور مذہب صوفیہ رکھتے تھے۔ ۲۷ ربیع الاول ۱۱۴۲ھ کو آپکو خواب میں حضرت بلال رضوان اللہ علیہ نے موے مبارک جناب رسالت پناہ صلعم کی بشارت دی اور آپکو شاہ نور الدین شاہ جمال الدین محمد سے موے مبارک ملا۔ آپ یکم ربیع الاول سے ۱۲ ربیع الاول تک اُس دن سے برابر خیرات و چراغان اور مجالس میلاد کیا کرتے تھے اور بارہ دن تک برابر غربا کو کھانا تقسیم فرماتے تھے۔ اور ابتک آپکے خاندان میں موے مبارک موجود ہے اور ۱۲ ربیع الاول کو زیارت کے لیے نکالا جاتا ہے۔ صدہا آدمی زیارت کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

اس خاندان میں بہت سے فقرا کاملین گذرے ہیں جسکے لیے معاثر الکرام و سرو آزاد ملاحظہ ہو۔

**نوٹ** ۔ سید اسد اللہ بن لطف اللہ کی دو شادی ہوئیں پہلی بیوی سے صرف لڑکیاں تھیں۔

سید محمد فاضل بن سید نظام الدین کی دو شادی ہوئیں زوجہ اول سے سید محمد فیاض اور ایک لڑکی تھی۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید لطف اللہ | سید خیر اللہ بن سید بھیکہ بہارن بدلے زئی |
| دولہن بی بی | ایضاً | سید حامد بن سید حسین |
| راستی بی بی | ایضاً | سید احمد بن سید حسین |
| دختر | سید اسد اللہ | سید حسین بن سید محمد اعظم |
| دختر | ایضاً | سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا بن سید کرم اللہ |
| دختر | ایضاً | سید کافی بن سید عبد الفتح سلطرہ |
| دختر | ایضاً | سید احمد بن سید عبد اللطیف |
| دختر | سید نظام الدین | سید عظمت اللہ بن سید لطف اللہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد بن سید نور اللہ |
| دختر | سید محمد فاضل | سید اسد اللہ بن سید احسان اللہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد بن سید عبد الجلیل |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محمد نواز | سید علی مجتبیٰ بن سید محمد فیاض |
| دختر | سید محمد فیاض | سید فضل اللہ بن سید نجابت علی |
| دختر | ایضاً | سید فرزند علی بن سید احمد اللہ |
| دختر | سید امان اللہ | سید محمد نواز بن سید محمد فاضل |
| دختر | سید فرزند علی | سید غلام آل عبا بن سید آل مصطفےٰ |
| دختر | سید محمد جان | سید بہادر علی بن سید خورشید علی |
| دختر | سید علی | سید علی اکبر بن سید حامد |
| دختر | سید ابوالحسن | سید عبدالعزیز بن سید معین الدین |
| دختر | ایضاً | سید عبداللہ بن سید کرم اللہ |
| دختر | ایضاً | سید فیروز بن سید آکہ داد |
| دختر | ایضاً | سید محمد طاہر بن سید کافی سلطرہ |
| بانو بی بی | سید کرم اللہ | سید امان اللہ بن سید محمود ثانی |
| دختر | سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا | سید عبدالرحمن بن سید عبداللہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد فاضل بن سید نظام الدین |
| دختر | سید نوازش علی | سید احسان علی بن سید محمد حیات |
| دختر | ایضاً | سید غلام حیدر بن سید محمد یوسف |
| دختر | سید کرم اللہ | سید آل مصطفےٰ بن سید نوازش علی |
| دختر | سید آل مصطفےٰ | سید آل مرتضیٰ بن سید دربان علی |
| عین الفاطمہ | سید حسن عسکری | سید غلام آل عبا بن سید آل مصطفےٰ |
| واجدہ بی بی | سید احمد حسین | سید ابو محمد بن سید ابوتراب |
| چمن بی بی | ایضاً | سید حسین بن سید نعمت اللہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| کرامت فاطمہ | سید عظیم الدین | سید مقصود عالم مارہرہ |
| عنایت فاطمہ | ایضاً | سید لطف علی بن سید اسد اللہ |
| خیرات فاطمہ | ایضاً | سید نعمت اللہ بن سید عبد العزیز |
| لڈیتی بی بی | ایضاً | سید خورشید علی بن سید مہدی |
| دختر | سید مظہر علی | سید غلام رسول بن سید غلام مصطفےٰ |
| دختر | سید امام علی | سید حسن عسکری بن سید نوازش علی |
| دختر | ایضاً | سید ابو تراب بن سید حسن علی |
| دختر | سید غلام مصطفیٰ | سید کرم اللہ بن سید عظمت اللہ |
| دختر | سید محمد حیات | سید ابو علی بن سید محمد |
| دختر | سید دربان علی | سید محمد عسکری بن سید خورشید علی |
| دختر | سید آل حسن | سید علی نقی بن سید محمد محسن |
| دختر | سید غلام رسول | سید امام علی بن سید یار علی |
| دختر | سید غلام نبی | سید دربان علی بن سید محمد حیات |
| دختر | سید احمد | سید کفایت اللہ بن سید کرم اللہ سلطرہ |
| دختر | سید محمد | سید فضل اللہ بن سید نجابت علی |
| دختر | ایضاً | سید محمد فیاض بن سید محمد فاضل |
| راحت فاطمہ | سید ابو علی | مفتی سید امیر حیدر بن سید نور الحسین |
| مورث فاطمہ | سید محمد محسن | سید امیر حسن بن سید امیر حیدر |
| نفیسہ بی بی | سید علی متقی | سید محمد حیات بن سید علی نقی |
| دختر | سید محمد حیات | سید فرزند احمد بن سید احمد |
| دختر | ایضاً | سید محمد روشن بن سید محمد تقی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محمد حیات | سید حسن بن سید لطف اللہ |
| دختر | سید محمد محسن ثانی | سید علی حسن سلہٹرہ |
| الطاف فاطمہ | سید محمد تقی | سید علی حسین بن سید ابو محمد |
| محبت فاطمہ | ایضاً | سید غلام حسنین قدر بن سید خلعت علی سلہٹرہ |
| زینب بی بی | سید نور اللہ | سید محمد حافظ بن سید قدرت علی سلہٹرہ |
| مریم بی بی | ایضاً | سید محمد یحییٰ بن سید بہادر علی |
| روشن فاطمہ | سید لطف اللہ | سید محمد محسن بن سید محمد حیات |
| دختر | ایضاً | سید محمد رضی بن سید مصطفےٰ علی |
| آل فاطمہ | سید حسین | سید اولاد رضا بن سید تبارک حسین |
| امت فاطمہ | سید حسن | سید بہادر علی بن سید خورشید علی |
| خیرات فاطمہ | ایضاً | سید علی متقی بن سید محمد محسن |
| فاطمہ صغریٰ | ایضاً | سید نور اللہ بن سید محمد محسن کلاں |

# خاندان آرہ شاہ آباد و کواتھہ

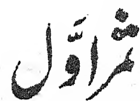
## شاخ دوم

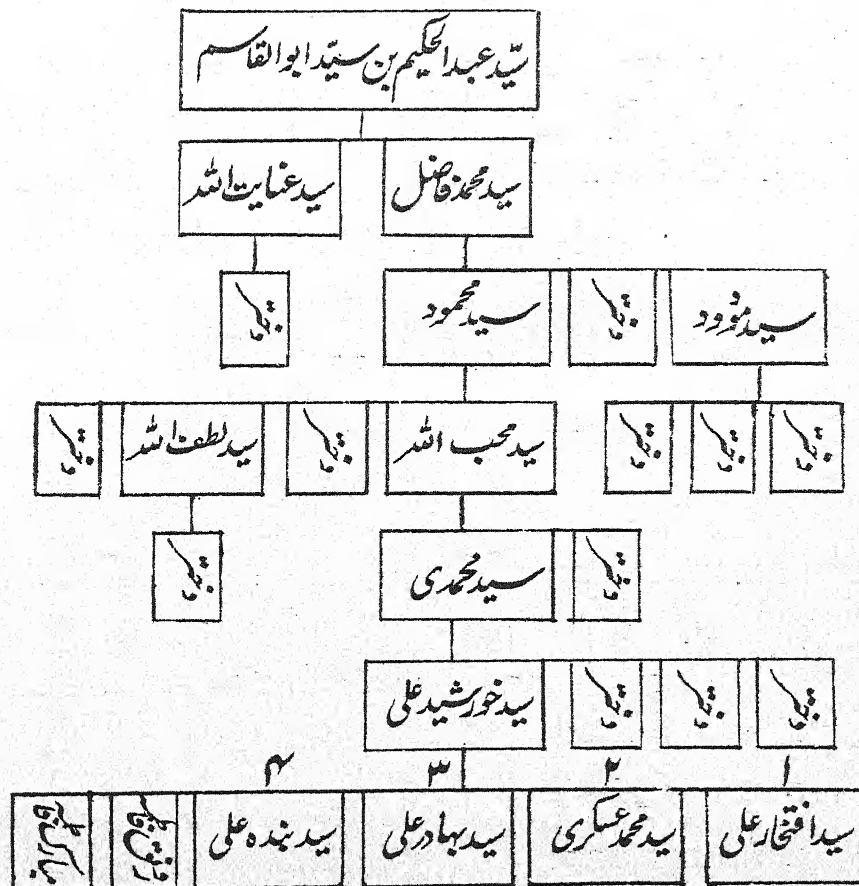
سید خان محمد بن سید محمود کلاں

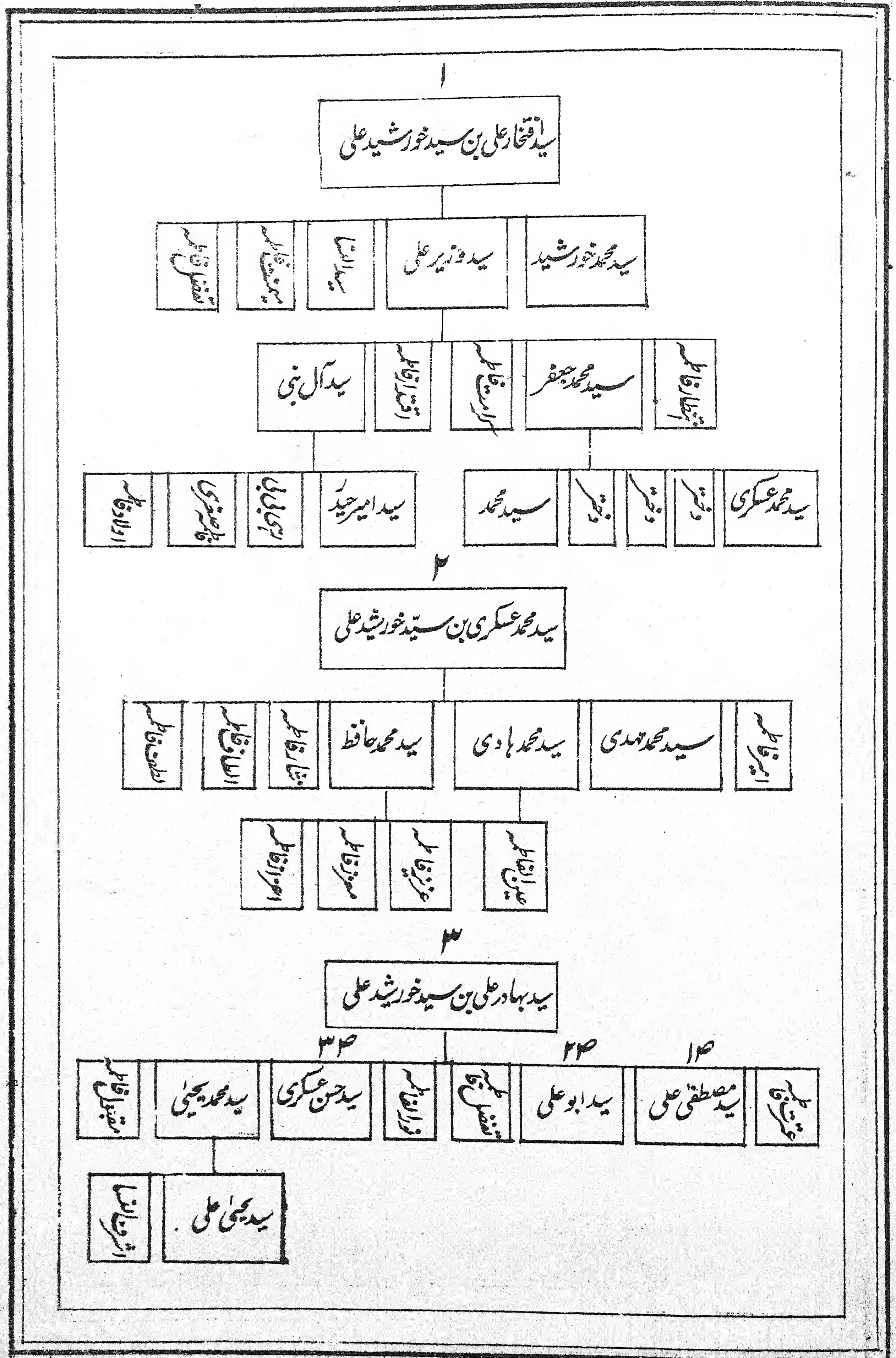
سید ابو القاسم

ثمر اول — سید عبد الحکیم

ثمر دوم — سید عبد القادر

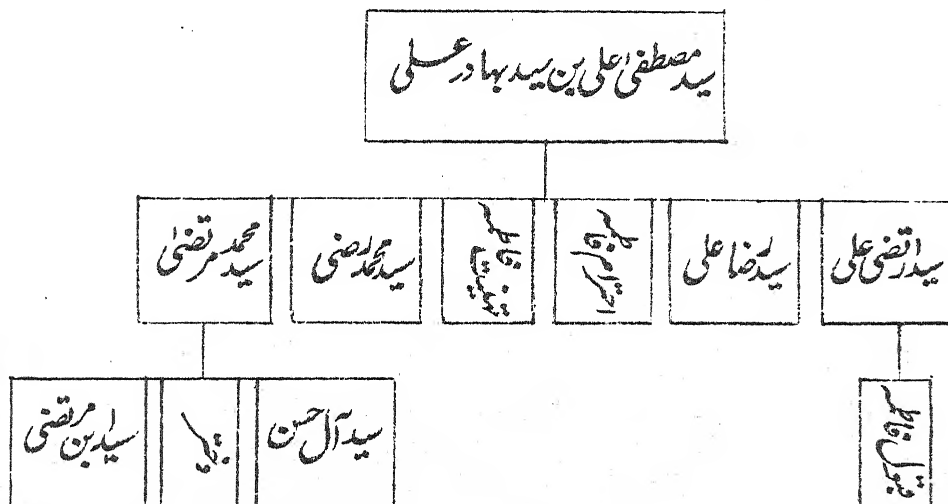


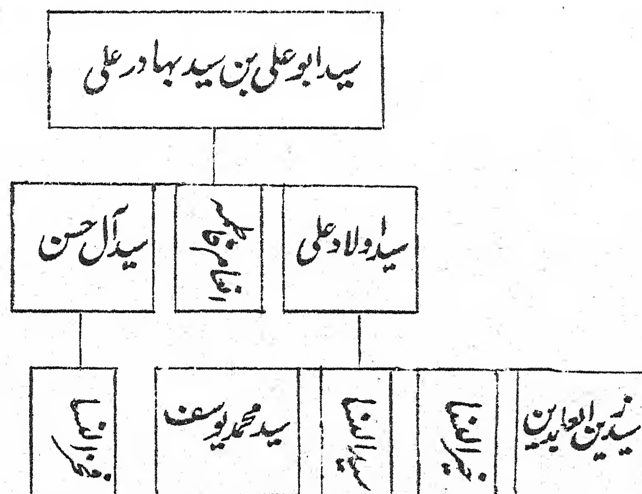


۱
سید افتخار علی بن سید خورشید علی
سید محمد خورشید
سید نذیر علی
سید محمد جعفر
سید آل نبی
سید محمد عسکری
سید محمد
سید امیر حیدر
۲
سید محمد عسکری بن سید خورشید علی
سید محمد مہدی
سید محمد ہادی
سید محمد حافظ
۳
سید بہادر علی بن سید خورشید علی
۱۴
سید مصطفیٰ علی
۲۴
سید ابو علی
۳۴
سید حسن عسکری
سید محمد یحییٰ
سید یحییٰ علی

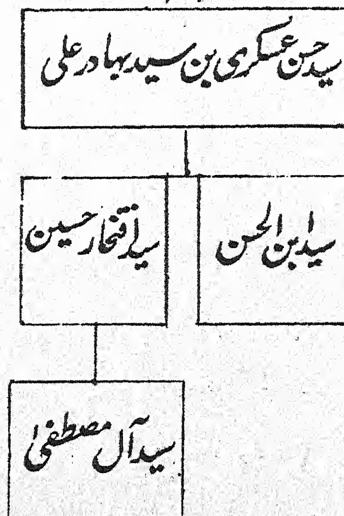
۱۴


سید مصطفیٰ علی بن سید بہادر علی
سید ارتضیٰ علی
سید رضا علی
سید محمد رضی
سید محمد مرتضیٰ
سید آل حسن
سید ابن مرتضیٰ

۲۴

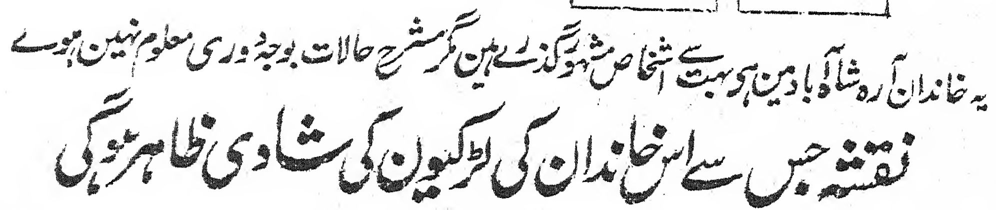

سید ابو علی بن سید بہادر علی
سید اولاد علی
سید آل حسن
سید زین العابدین
سید محمد یوسف

۳۴


سید حسن عسکری بن سید بہادر علی
سید ابن الحسن
سید افتخار حسین
سید آل مصطفیٰ

۴

- سید بندہ علی بن سید خورشید علی
  - سید غلام یحیی
    - سید احمد
      - سید فرزند احمد صغیر
      - بیٹی
        - سید نور احمد
          - سید منظور احمد
          - سید وصی احمد
        - بیٹی
      - سید اولاد احمد
      - بیٹی
    - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - سید ابن علی
    - سید فرزند علی
      - سید خورشید احمد
        - سید محمود احمد
    - سید محمد علی
      - بیٹی



یہ خاندان آرہ شاہ آباد میں بھی بہت سے اشخاص مشہور گذرے ہیں مگر مشرح حالات بوجہ دوری معلوم نہیں ہوئے

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محمد فاضل | سید عبد الحمید بن سید طیب بہتہ |
| دختر | سید عنایت اللہ | سید محمود بن سید محمد فاضل |
| دختر | سید مودود | سید جان محمد بن سید معین الدین بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید محب اللہ بن سید محمود |
| دختر | ایضاً | سید برکت اللہ عرف شاہ برکات مارہرہ |
| دختر | سید محمود | سید پیاری بن سید عبد الحمید بہتہ |
| دختر | سید لطف اللہ | سید محمد اعظم بن سید محمد مکرم بہتہ |
| دختر | سید محب اللہ | سید مقبول عالم مارہرہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید مہدی | سید مقبول عالم مارہرہ |
| دختر | ایضاً | سید نور الحسن بن سید محمد اعظم بہتہ |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| رونق فاطمہ | سید خورشید علی | سید مخدوم عالم مارہرہ |
| مبارک فاطمہ | ایضاً | سید موسیٰ کاظم بن سید تبارک حسین |
| سید النسا | سید افتخار علی | سید احمد رضا بن سید تبارک حسین |
| میمنت فاطمہ | ایضاً | سید محمد رضا بن ایضاً |
| تفضل فاطمہ | ایضاً | سید محمد تقی بن سید محمد محسن بہتہ |
| کرامت فاطمہ | سید وزیر علی | سید ابو علی بن سید بہادر علی |
| اقتدار فاطمہ | ایضاً | سید فرزند احمد صفیر بن سید احمد |
| انتظار فاطمہ | ایضاً | سید محمد علی بن سید ابن علی |
| دختر | ایضاً | سید محمد رضی بن سید مصطفیٰ علی |
| دختر | سید محمد جعفر | سید اولاد احمد بن سید احمد |
| دختر | ایضاً | سید امیر حیدر بن سید آل نبی |
| رہی بی بی | سید آل نبی | سید محمد بن سید جعفر |
| فاطمہ صغریٰ | ایضاً | سید محمد اکبر بن سید محمد تقی |
| اولاد فاطمہ | ایضاً | سید آل حسین بن سید مصطفیٰ علی |
| امیر فاطمہ | سید محمد عسکری | سید حیدر رضا بن سید تبارک حسین |
| نثار فاطمہ | ایضاً | سید مصطفیٰ علی بن سید بہادر علی |
| الطاف فاطمہ | ایضاً | سید محمد حسین سلہٹہ |
| لطف فاطمہ | ایضاً | سید مبارک حسین بن سید احمد رضا |
| عین فاطمہ | سید محمد ہادی | سید افتخار حسین بن سید حسن عسکری |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| عزیز فاطمہ | سید محمد حافظ | سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری |
| معزز فاطمہ | ایضاً | سید غلام حسین بن سید غلام رضا |
| اعزاز فاطمہ | ایضاً | سید زین العابدین بن سید اولاد علی |
| عترت فاطمہ | سید بہادر علی | سید رضا بن سید تبارک حسین |
| نفضل فاطمہ | ایضاً | سید محمد مہدی بن سید محمد عسکری |
| نور الفاطمہ | ایضاً | سید محمد ہادی بن ایضا |
| مقبول فاطمہ | سید بہادر علی | سید عالم بن سید صاحب عالم مارہرہ |
| احترام فاطمہ | سید مصطفیٰ علی | سید اولاد علی بن سید ابو علی |
| تہنیت فاطمہ | ایضاً | سید آل نبی بن سید وزیر علی |
| قبول فاطمہ | سید ارتضیٰ علی | سید محمد اکبر بن سید محمد تقی |
| دختر | سید محمد مرتضیٰ | سید اسد اللہ بن سید محمد محسن |
| انعام فاطمہ | سید ابو علی | سید رضا علی بن سید مصطفیٰ علی |
| خیر النسا | سید اولاد علی | سید آل مصطفیٰ بن سید افتخار حسین |
| سید النسا | ایضاً | سید ابن مرتضیٰ بن سید محمد مرتضیٰ |
| فخر النسا | سید آل حسن | |
| اشرف النسا | سید محمد یحییٰ | سید آل حسن بن سید ابو علی |
| امید فاطمہ | سید بندہ علی | سید محمد کاظم بن سید موسیٰ کاظم |
| نیاز فاطمہ | ایضاً | سید وزیر علی بن سید افتخار علی |
| عنایت فاطمہ | ایضاً | سید محمد امیر بن سید فقیر مارہرہ |
| سرور فاطمہ | سید غلام یحییٰ | سید محمد مہدی بن سید محمد عسکری |
| تصدق فاطمہ | سید احمد | سید برکات حسن بن سید محمد امیر مارہرہ |
| وجاہت فاطمہ | ایضا | سید اولاد محمد بن سید محمد تقی |
| سعید فاطمہ | سید فرزند احمد صفیر | سید محمود احمد بن سید خورشید احمد |
| افضال فاطمہ | سید محمد علی | سید خورشید احمد بن سید احمد |

# شجرہ دوم

سید عبدالقادر بن سید ابوالقاسم

۱ سید طیب | بی بی | ۲ سید عبدالفتاح

---

سید علی حمید بن سید غلام نظام الدین

بیٹا

---

سید طیب بن سید عبدالقادر

سید عبدالحمید

سید خیر اللہ | سید پیارے | سید محمد مکرم | سید محمد باقر

سید محمد سعید | بیٹا | سید نورالہدی | سید محمد اعظم | بیٹا | بیٹا | بیٹا | سید غلام نبی رسلین

سید محمد محسن عرف محمد روشن | بیٹا | سید غلام نظام الدین | سید آل رسول | سید اولاد علی | سید نورالحسن | سید باسط علی | [illegible] | سید نہال

سید نورالحسن خان بہادر | [illegible] | سید زین العابدین | سید علی حمید | بیٹا | بیٹا | سید تبارک حسین | سید علی رضا | [illegible] | [illegible]

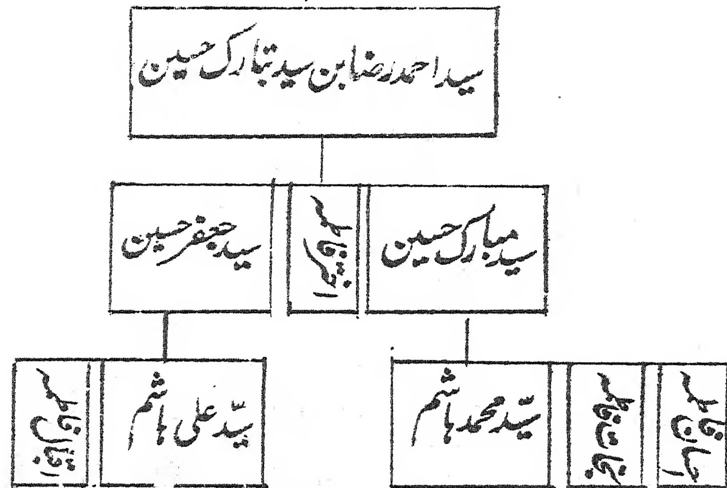
۱ سید احمد رضا | سید حیدر رضا | ۲ سید غلام رضا | ۳ سید اولاد رضا | ۴ سید رضا | ۵ سید موسی کاظم | سید موسی رضا | سید محمد رضا | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | سید رحم علی | سید عبدالعلی | سید طفیل علی | [illegible] | سید ابوالحسن

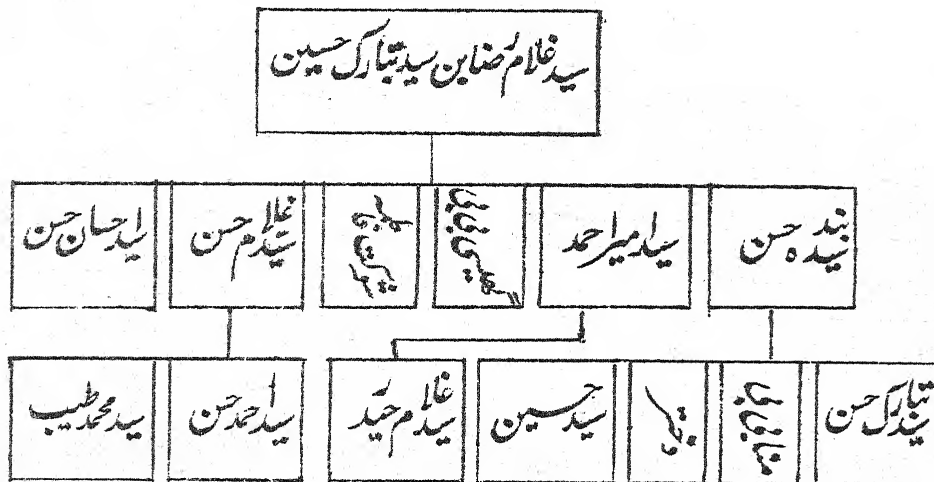
سید کاظم حسین | [illegible] | [illegible] | ۶ سید علی | سید محمد محسن | سید علی حسن | سید ابوالحسن | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید محمد

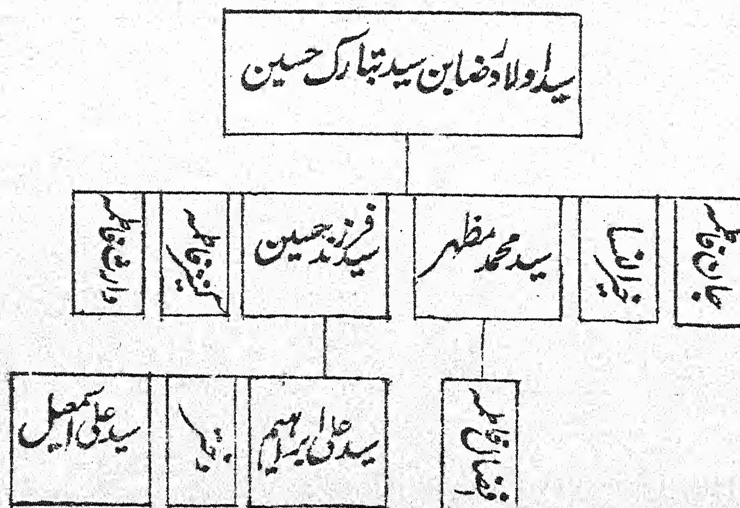
۱۵


سید احمد رضا ابن سید تبارک حسین
سید مبارک حسین
سید جعفر حسین
سید محمد ہاشم
سید علی ہاشم

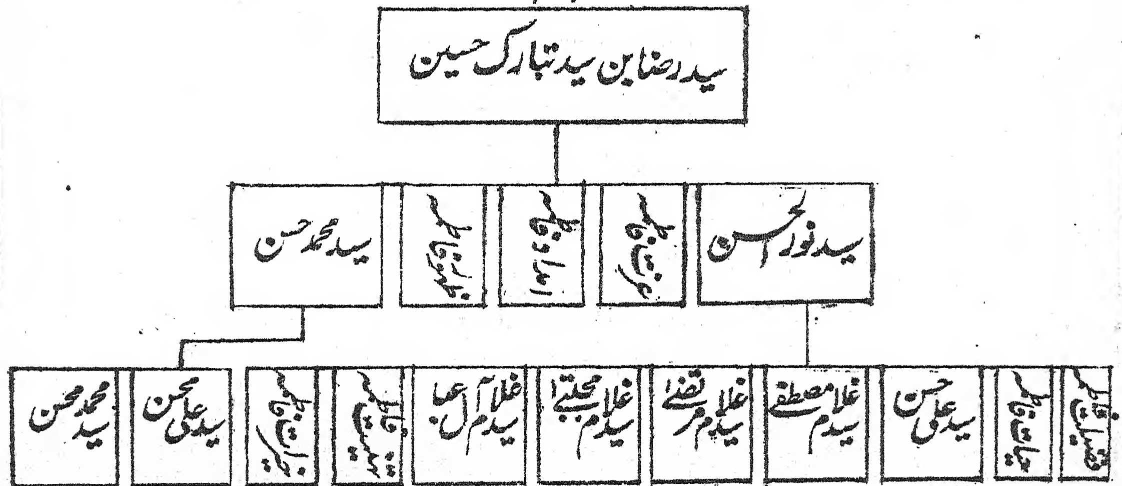
۲۵


سید غلام رضا ابن سید تبارک حسین
بندہ حسن
سید امیر احمد
سید غلام حسن
سید احسان حسن
سید تبارک حسن
سید حسین
سید غلام حیدر
سید احمد حسن
سید محمد طیب

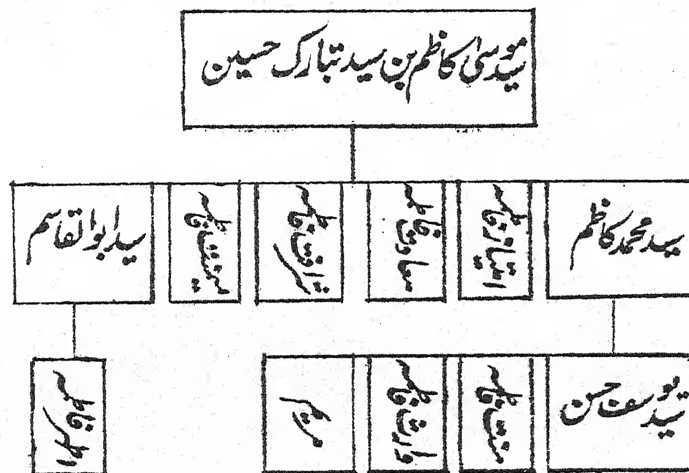
۳۵


سید اولاد رضا ابن سید تبارک حسین
سید محمد مظہر
سید فرزند حسین
سید علی ابراہیم
سید علی اسمعیل

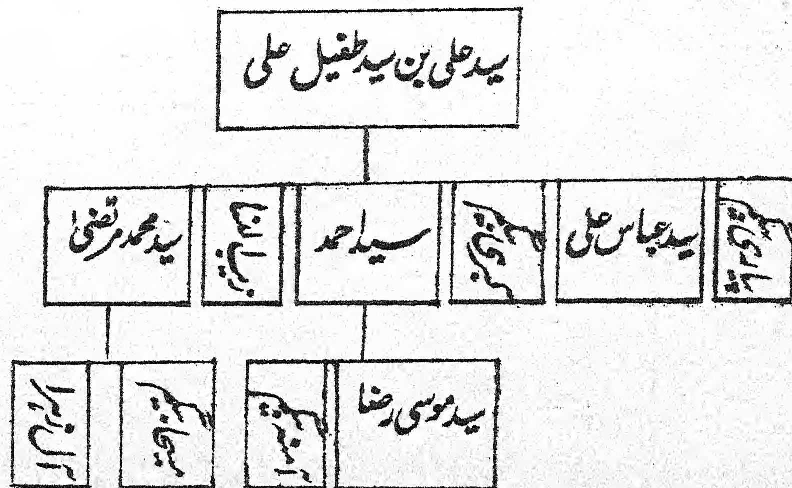
۴۴

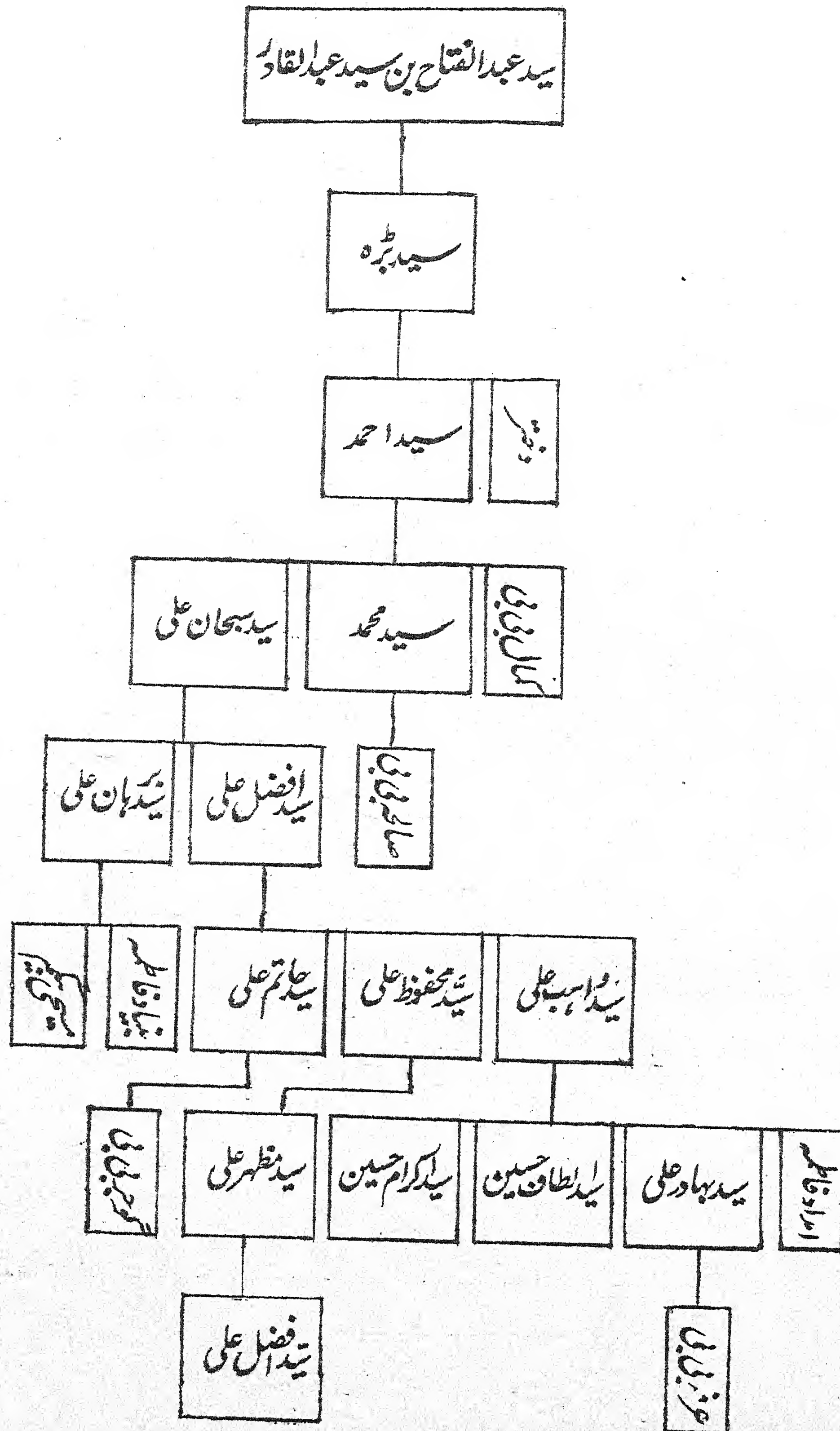

سید رضا ابن سید تبارک حسین
سید نور الحسن
سید محمد حسن
سید علی حسن
سید غلام مصطفیٰ
سید غلام مرتضیٰ
سید غلام مجتبیٰ
سید غلام آل عبا
سید علی محسن
سید محمد محسن

۵۴


سید موسیٰ کاظم بن سید تبارک حسین
سید محمد کاظم
سید ابوالقاسم
سید یوسف حسن
مریم

۶۴


سید علی بن سید طفیل علی
سید عباس علی
سید احمد
زینب النساء
سید محمد مرتضیٰ
سید موسیٰ رضا


۲
سید عبدالفتاح بن سید عبدالقادر
سید بڑہ
سید احمد
سید سبحان علی
سید محمد
سید برہان علی
سید افضل علی
صالحہ بی بی
نیاز فاطمہ
سید حاتم علی
سید محفوظ علی
سید واہب علی
سید مظہر علی
سید اکرام حسین
سید الطاف حسین
سید بہادر علی
امداد فاطمہ
سید فضل علی
عزیز بی بی

اِس خاندان کے لوگ بھی آرہ شاہ آباد و کواتھہ ضلع آرہ مین ہین -

**نوٹ** - محمد محسن عرف محمد روشن کی پانچ شادی ہوئین نوجہ قبیلہ سے صرف خیر الفاطمہ تھین اور ایک حرساتی عورت سے عقد کیا تھا اُن سے سید رحم علی تھے - متا بائی سے سید عبد العلی اور مسماۃ امرتی سے سید طفیل علی اور پانچوین بیوی سے جو کہ وہ بھی غیر کف سے تھین فہم النسا تھین -

سید تبارک حسین بن سید نور الحسن کی تین شادی ہوئین -

سید غلام رضا بن سید تبارک حسین کی دو شادی ہوئین -

سید نور الحسن بن سید رضا کی دو شادی ہوئین -

سید احمد بن سید بڑہ کے زوجۂ قبیلہ سے سید محمد اور کمال بی بی تھین اور سید سبحان علی سریہ کے بطن سے تھے -

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| بنی بی بی | سید عبد القادر | سید عبد الوہاب بن سید حسین |
| دختر | سید خیر اللہ | سید محمد بن سید احمد |
| دختر | سید نور الہدیٰ | سید نوازش علی بن سید عظمت اللہ |
| وافیہ بی بی | سید محمد محسن عرف سید محمد روشن | سید شاہ ہمزہ بن سید آل محمد مارہرہ |
| خیر الفاطمہ | سید نور الحسن خان بہادر | سید آل حسین بن سید شاہ ہمزہ مارہرہ |
| فہم النسا | ایضاً | سید حسین علی بن سید فرخ فال سلطرہ |
| فضل فاطمہ | سید عبد العلی | سید محمد محسن بن سید طفیل علی |
| خیر النسا | ایضاً | سید علی بن ایضاً |
| فاطمہ | سید کاظم حسین | سید احمد رضا بن سید محمد رضا دستار کلان |
| عترت النسا | ایضاً | سید حیدر رضا بن ایضاً |
| سکھینہ | سید طفیل علی | سید وارث حسین بن سید مبارک حسین بدلے زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| حیات فاطمہ | سید طفیل علی | سید حسن رضا ابن سید فتح علی بدلے زئی |
| عنایت فاطمہ | ایضاً | سید مہدی حسن بن سید احمد علی دستار کلان |
| پیاری بیگم | سید علی | سید حیدر حسن بن سید وارث حسین بدلے زئی۔ |
| کبری بیگم | ایضاً | سید ابوالقاسم بن ایضاً |
| زیب النسا | ایضاً | سید محمد بن سید محمد محسن |
| فضہ | سید محمد محسن | سید احمد بن سید علی |
| فاطمہ | ایضاً | سید عباس علی بن ایضاً |
| دختر | سید علی حمید | سید تبارک حسین بن سید نورالحسن |
| دختر | سید آل رسول | سید علی حمید بن سید غلام نظام الدین |
| دختر | سید نورالحسن | سید محمد احسن بن سید محمد رضا |
| حیات فاطمہ | سید تبارک حسین | سید محمد عسکری بن سید خورشید علی |
| خیرات فاطمہ | ایضاً | سید سلطان عالم بن سید مخدوم عالم مارہرہ |
| احسان فاطمہ | ایضاً | سید بندہ علی بن سید خورشید علی |
| اختر فاطمہ | سید احمد رضا | سید ابوالقاسم بن سید موسیٰ کاظم |
| احسان فاطمہ | سید مبارک حسین | سید فرزند حسین بن سید اولاد رضا |
| نجات فاطمہ | ایضاً | سید محمد باقر بن سید محمد اصغر بہتہ |
| اقبال فاطمہ | سید جعفر حسن | سید علی حسن بن سید نورالحسن |
| گھیسی بی بی | سید غلام رضا | سید یوسف حسن بن سید محمد کاظم |
| شوکت فاطمہ | ایضاً | سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری |
| منا بی بی | سید بندہ حسن | سید علی حسن بن سید محمد حسن |
| دختر | ایضاً | سید بشارت حسین بن سید علی حسن سلہٹرہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| جان فاطمہ | سید اولاد رضا | سید حسن عسکری بن سید بہادر علی |
| خیر النسا | ایضاً | سید نور الحسن بن سید رضا |
| کنیز فاطمہ | ایضاً | سید محمد جان بن ابو محمد بہتہ |
| وارث فاطمہ | ایضاً | سید محمد حسن بن سید رضا |
| افضال فاطمہ | سید محمد مظہر | سید بندہ حسن بن سید غلام رضا |
| دختر | سید فرزند حسین | سید تبارک حسین بن سید بندہ حسن |
| عترت فاطمہ | سید رضا | سید محمد حافظ بن سید محمد عسکری |
| امداد فاطمہ | ایضاً | سید جعفر حسین بن سید احمد رضا |
| ظہور فاطمہ | ایضاً | سید ارتضیٰ علی بن سید مصطفیٰ علی |
| فضیلت فاطمہ | سید نور الحسن | سید محمد محسن بن سید محمد محسن |
| حیات فاطمہ | ایضاً | سید امیر احمد بن سید غلام رضا |
| تہنیت فاطمہ | ایضاً | سید علی ابراہیم بن سید فرزند حسین |
| خیرات فاطمہ | ایضاً | سید نور احمد بن سید فرزند احمد |
| امتیاز فاطمہ | سید موسیٰ کاظم | سید ابن علی بن سید بندہ علی |
| سعادت فاطمہ | ایضاً | سید ابو الحسن بن سید موسی رضا |
| میمنت فاطمہ | ایضاً | سید محمد اصغر بن سید امیر علی بہتہ |
| شرافت فاطمہ | ایضاً | سید محمد مظہر بن سید اولاد رضا |
| منت فاطمہ | سید محمد کاظم | سید فرزند علی بن سید ابن علی |
| وارث فاطمہ | ایضاً | سید محمد محسن بن سید محمد امیر مارہرہ |
| مریم | ایضاً | سید محمد جعفر بن سید وزیر علی |
| اطہر فاطمہ | سید ابو القاسم | سید مقبول عالم بن سید صاحب عالم مارہرہ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محمد باقر | سید محمد یوسف بن سید اشرف بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید عبدالرحیم بن سید جان محمد بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید نورالہدیٰ بن سید خیراللہ |
| تسلی بی بی | سید غلام نبی رسلپن | سید محمد اکبر بن سید لعل محمد سلطرہ |
| اُجیالی بی بی | سید نہال | سید سخاوت علی بن سید حسین علی سلطرہ |
| جانی بی بی | ایضاً | سید غلام صادق بن سید حسن علی بہتہ |
| دختر | سید بڑہ | سید مودود بن سید محمد فاضل |
| کمال بی بی | سید احمد | سید محمد سعید بن سید خیراللہ |
| صالحہ بی بی | سید محمد | سید نورالحسن خان بہادر بن سید محمد محسن |
| بنیاد فاطمہ | سید برہان علی | سید عبدالعلی بن سید نورالحسن خان بہادر |
| مسیحی بیگم | ایضاً | سید طفیل علی بن ایضاً |
| گوجر بی بی | سید حاتم علی | سید بہادر علی بن سید واہب علی |
| امداد فاطمہ | سید واہب علی | سید امیر حسن بن سید حسن علی عثمان نی |
| عرفہ بی بی | سید بہادر علی | سید مظہر علی بن سید محفوظ علی |

شاخ دوم - اِس خاندان کے لوگ کچھ بلگرام مین اور کچھ آرہ شاہ آباد و کواتھہ ضلع آرہ مین سکونت پذیر تھی - مگر اب بلگرام مین کوئی نہین ہے سب نے آرہ یا کواتھہ مین سکونت اختیار کرلی ہے -

# شجرہ دوم

سید قاسم بن سید حسین

سید کمال

سید شاہ بڑہ

سید ماہرو

شاخ اوّل — سید قطب الدین

شاخ دوم — سید حامد

سید قطب الدین بن سید ماہرو

سید ابراہیم

سید عبد الواحد کلان

[illegible] | ثمر اوّل — سید عبد الجلیل | ثمر دوم — سید فیروز | سید یحییٰ | ثمر سوم — سید طیب | [illegible]

سید یحییٰ: بیٹی | بیٹی | بیٹی

# شجرۂ اول
## خاندان مارہرہ ضلع ایٹہ

سید عبدالجلیل بن سید عبدالواحد کلاں

بیٹی | ۱ سید ابوالفتح | ۲ سید اویس | ۳ سید محمد | ۴ سید ابوالخیر | بیٹی

۱

سید ابوالفتح بن سید عبدالجلیل

[illegible] | سید حسین | سید ولی | سید کالے | سید کافی | بیٹی

بیٹی | سید زین العابدین | سید نظام الدین | سید عین الدین | سید معین الدین | بیٹی | بیٹی | بیٹی | بیٹی | بیٹی

سید بدیع اللہ | دختر | [illegible] | [illegible] | سید تاج محمود | سید عبدالحلیم | سید محمد طاہر | سید لطف اللہ (ص) | سید محمد ناصر | [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | سید عبدالواحد | سید غلام محمد | سید محمد شاکر | سید محمد روشن | بیٹی | بیٹی | سید لعل محمد | سید غلام علی

سید غلام فیروز | بیٹی | بیٹی | سید عباد اللہ | بیٹی | سید محمد اشرف | سید محمد اکبر | [illegible] | سید عظیم علی | سید نعیم علی

بیٹی | بیٹی | بیٹی | سید محمد ماہ عرف ماہرو | بیٹی | سید کلیم اللہ | سید مظفر علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

[illegible] | بیٹی | بیٹی | سید محمد ناصر | سید علی حمزہ | سید احمد حسن | سید علی حسین | سید محمد باقر | سید اولاد حسین

۵

**سید لطف اللہ بن سید کافی**

- صاحبزادی بی بی | صالحہ بی بی | سید حیات اللہ | سید عنایت اللہ | سید غلام نبی | سید محمد جعفر | سید غلام محمد | سید غلام رسول | [illegible] بی بی | [illegible]
- سید حیات اللہ ← سید غلام حیدر
- سید غلام حیدر ← سید خیرات علی | سید آزاد علی

۲

**سید اویس بن سید عبد الجلیل**

- بیٹی | سید برکت اللہ عرف شاہ برکات | سید عظمت اللہ | سید رحمت اللہ
- سید برکت اللہ عرف شاہ برکات ← سید آل محمد عرف آل میاں | بیٹی | بیٹی | بیٹی | سید نجابت اللہ عرف شاہ میاں
- سید عظمت اللہ ← بیٹی | سید قدرت اللہ
- سید رحمت اللہ ← سید آیت اللہ
- سید آیت اللہ ← [illegible] بی بی
- سید آل محمد عرف آل میاں ← سید شاہ حمزہ | بیٹی | سیدہ شاہ حقانی
- سید نجابت اللہ عرف شاہ میاں ← سید مقصود عالم عرف شاہ گدا | سید مقبول عالم عرف شاہ سونا
- سید شاہ حمزہ ← بیٹی | سید آل احمد عرف اچھے | ۱۴ سید آل برکات عرف سوتھری | ۲۶ سید آل حسین عرف سچے | سید نجابت بخش | سید فقیر
- سید مقصود عالم عرف شاہ گدا ← بیٹی | سید مخدوم عالم
- سید فقیر ← سید محمد امیر | بیٹی | بیٹی | بیٹی
- سید مخدوم عالم ← سید سلطان عالم | [illegible] بیگم | بیٹی | سید صاحب عالم
- سید محمد امیر ← [illegible] | سید محمد حسین | سید برکات حسین | [illegible] | سیدہ شاہ عالم | سید عالم | سید مقبول عالم
- سید صاحب عالم ← [illegible] بیگم | [illegible] بیگم | [illegible] بیگم | [illegible] بیگم
- سید محمد حسین ← سید مجتبیٰ حسن
- سید برکات حسین ← سید نظیر حسن
- سید عالم ← سید خورشید عالم | [illegible] بیگم | بیٹی | [illegible] بیگم | سید نور عالم
- سید مقبول عالم ← [illegible] بیگم | [illegible] بیگم

۱۴

**سید آل برکات عرف سوتھری بن سید شاہ حمزہ**

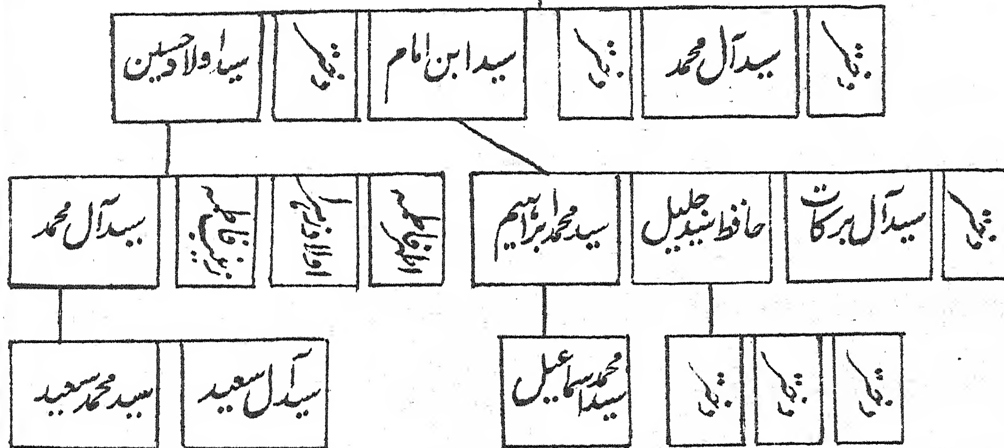
- بیٹی [illegible]
- سید غلام محی الدین
  - بیٹی
  - سید نور الحسن
    - بیٹی
    - بیٹی
    - بیٹی
    - سید حسین حمزہ
    - سید نور احمد
      - سید ارشاد حسین
      - سید محمد رضا
    - سید نور الدین
  - سید نور الحسین
  - سید نور المصطفےٰ
- بیٹی [illegible]
- بیٹی [illegible]
- سید اولاد رسول
  - سید محمد صادق
  - سید محمد جعفر
    - بیٹی
    - بیٹی
    - سید حامد حسن
    - بیٹی
    - سید آل نبی
  - سید محمد باقر
  - سید محمد عسکری
  - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - سید اسمٰعیل حسن
    - سید یوسف حسن
      - سید ایوب حسن
      - بیٹی
    - بیٹی
    - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - بیٹی
  - سید ادریس حسن
- سید آل رسول ※ ١
- بیٹی [illegible]
- بیٹی [illegible]
- سید آل امام عرف جمعہ میاں ※ ٢

※ ١

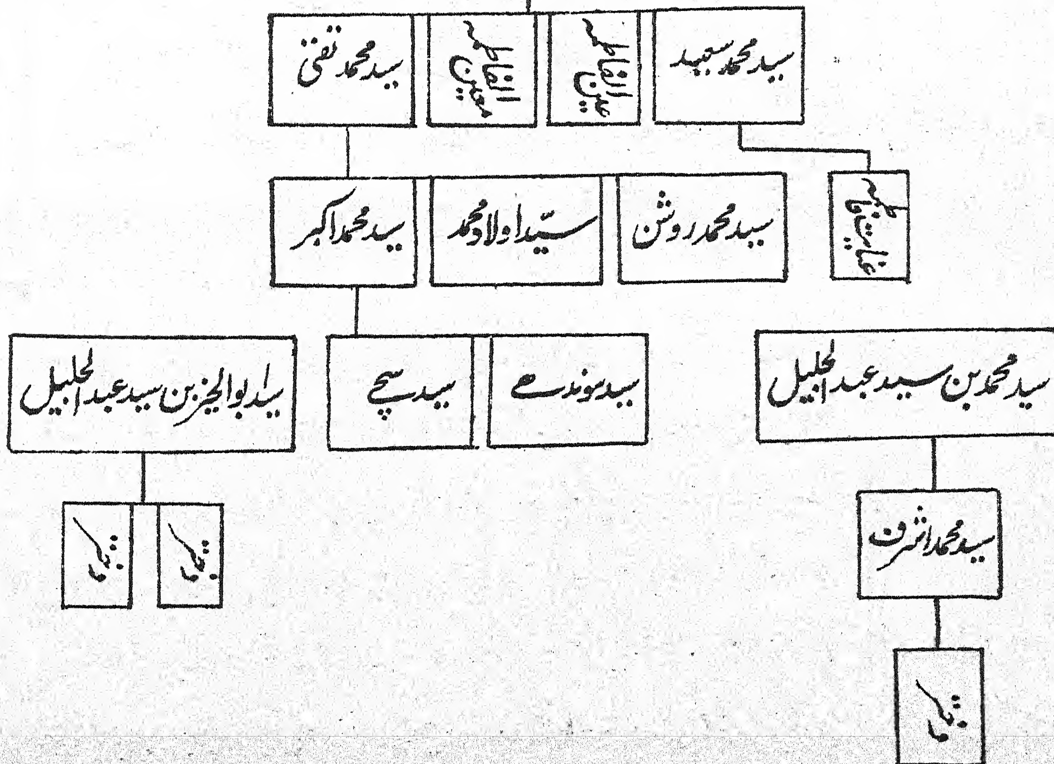
**آل رسول بن سید آل برکات**

- سید ظہور حسن
  - بیٹی
  - سید ابو الحسین
  - سید ابو الحسن
- بیٹی
- بیٹی
- بیٹی
- سید ظہور حسین
  - بیٹی
  - سید مہدی حسن

۲


سید آل امام عرف جمعہ میاں بن سید آل برکات
بیٹی
سید آل محمد
بیٹی
سید ابن امام
بیٹی
سید اولاد حسین
بیٹی
سید آل برکات
حافظ سید جلیل
سید محمد ابراہیم
سید آل محمد
بیٹی
بیٹی
بیٹی
سید محمد اسماعیل
سید آل سعید
سید محمد سعید

۲۴


سید آل حسین عرف سچے صاحب بن سید شاہ حمزہ
سید محمد سعید
سید محمد تقی
سید محمد روشن
سید اولاد محمد
سید محمد اکبر
سید محمد بن سید عبد الجلیل
سید بوندے
سید سچے
سید ابو الخیر بن سید عبد الجلیل
سید محمد اشرف
بیٹی
بیٹی
بیٹی

شجرہ دوم مین نسب نامہ اولاد سید قاسم بن سید حسین بن سید نصیر بن سید حسین بن سید عمر بن سید محمد صغری ہے
سید قاسم کی اولاد محلہ سلہڑہ قصبہ بلگرام و مارہرہ باڑی مین ہے۔
سید شاہ بڈہ بن سید کمال بن سید قاسم نے بلگرام سے موضع باڑی جاکر سکونت اختیار کرلی۔ سید شاہ بڈہ کے صرف ایک صاحبزادے سید ماہرو تھے اور اُنکے دو صاحبزادہ سید قطب الدین و سید حامد تھے۔ اِس شجرہ مین دو شاخین قرار دی گئی ہین۔ شاخ اول مین سید قطب الدین کی اولاد کا نسب نامہ ہے اور شاخ دوم مین سید حامد کی اولاد کا۔ سید قطب الدین کی اولاد مین سادات مارہرہ و محلہ سلہڑہ قصبہ بلگرام ہین۔ اور سید حامد کی اولاد مین سادات باڑی۔
سید قطب الدین کے صرف ایک صاحبزادہ سید ابراہیم تھے اور اُنکے صاحبزادہ سید عبدالواحد تھے اُنھون نے موضع باڑی سے آکر چند دن قصبہ سانڈی مین قیام کیا اور اُنکی دو صاحبزادیون کی شادی سید محمود ثانی جداعلی قبیلہ بہتہ و سید مصطفی بن سید حبیب بچلبہہ سے ہوئی۔ بوجہ محبت اپنی صاحبزادیون کے آپ بلگرام تشریف لائے اور چند دن تک محلہ میدانپورہ مین قیام کیا بعدہٗ قصبہ کے پورب جانب تالاب کے کنارے آپ نے مکان تعمیر کرایا اور سکونت مستقل بلگرام مین اختیار کرلی۔ اُس محلہ کا نام سلہڑہ پڑگیا۔ آپکی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید عبدالجلیل و مریم بی بی تھین۔ زوجۂ دوم سے بقیہ اولاد تھی۔ سید عبدالجلیل بلگرام سے مارہرہ ضلع ایٹہ گئے اور وہان سکونت اختیار کرلی۔ اُن کی اولاد وہین ہے اور بڑے بڑے فقرا و کاملین اُنکی اولاد مین ہوئے ہین۔
سید برکت اللہ عرف شاہ برکات و سید عظمت اللہ پسران سید اویس بن سید عبدالجلیل بہت کامل فقیر گذرے ہین اور ان دونون بھائیون کے نام سے بڑی سرکار اور چھوٹی سرکار مارہرہ مین قائم ہوئی۔ ان فقرا و کاملین کے حالات دیکھنے کے لیے معاثر الکرام و سرو آزاد ملاحظہ ہو۔

**نوٹ** ۔ سید عبدالواحد بن سید ابراہیم کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید عبدالجلیل جداعلی سادات مارہرہ و مریم بی بی تھین اور زوجۂ دوم سے سید فیروز و سید یحییٰ و سید طیب و شاہی بی بی تھین۔
سید آل برکات عرف ستھرے بن سید شاہ حمزہ کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید آل امام عرف جمعہ میان تھے
سید آل امام عرف جمعہ میان کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ ثانی سے صرف سید آل محمد تھے۔
سید نور الحسین بن سید غلام محی الدین کے زوجۂ قبیلہ سے کل اولاد تھی۔ صرف سید بدرالدین زوجۂ غیر قبیلہ سے تھے
سید کافی بن سید ابوالفتح کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ قبیلہ سے سید تاج محمود و خوشحالی بی بی و حلیمہ بی بی تھین۔
سید لطف اللہ بن سید کافی نے اپنی شادی قصبہ گوپامئو مین ایک نومسلم کایستھ کی لڑکی سے کی۔

سیدعظیم علی بن سید غلام علی کی شادی شیخ فیض علی ساکن علی گنج سیوان ضلع سارن کی لڑکی سے ہوئی۔

# نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہو گی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| مریم بی بی | سید عبدالواحد کلان | سید مصطفی بن سید حبیب بجبہیہ |
| شاہی بی بی | ایضاً | سید محمود ثانی بہتہ |
| دختر | سید یحییٰ | سید محمد فاضل بن سید عبدالحکیم بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید جیون بن سید عبدالحلیم بدلے زئی۔ |
| دختر | سید عبدالجلیل | سید پیر محمد بن سید حسین تاجوزئی |
| دختر | ایضاً | سید طیب بن سید عبدالقادر بہتہ |
| دینی بی بی | سید ابوالفتح | سید غلام محمد بن سید عبدالجمع |
| دختر | سید ولی | سید عبداللہ بن سید عبدالرحیم |
| دختر | ایضاً | سید خیراللہ بن سید عبدالحمید بہتہ |
| دختر | ایضاً | سید عین الدین بن سید حسین |
| دختر | سید کالے | سید تاج محمود بن سید کافی |
| دختر | ایضاً | سید عابد بن سید عبدالواحد |
| دختر | سید حسین | سید عبدالرحیم بن سید طیب سلطرہ |
| پیاری بی بی | سید زین العابدین | سید عبدالرسول بن سید عبدالنبی سلطرہ |
| نیاز فاطمہ | سید محمد ماہ عرف ماہرو | سید کلیم اللہ بن سید محمد اشرف |
| عیدہ بی بی | سید عین الدین | سید محمد ناصر بن سید کافی |
| خدیجہ بی بی | ایضا | سید غلام فیروز بن سید نظام الدین |
| ہاشمہ بی بی | ایضاً | سید دیوان بن سید مصطفی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| دختر | سید عبدالواحد | سید لعل محمد بن سید ناصر |
| دختر | سید غلام فیروز | سید عنایت اللہ بن سید لطف اللہ |
| دختر | ایضاً | سید غلام علی بن سید محمد ناصر |
| دختر | ایضاً | سید محمد محسن عرف سید روشن آرہ |
| دختر | سید معین الدین | سید عبدالحلیم بن سید کافی |
| دختر | سید اویس | سید محب اللہ بن سید عبدالنبی |
| دختر | سید عظمت اللہ | سید آل محمد بن سید برکت اللہ عرف شاہ برکات |
| کافیہ بی بی | سید آیت اللہ | سید حیات النبی بن سید کافی |
| دختر | سید برکت اللہ عرف شاہ برکات | سید نور الحق بن سید لطف اللہ |
| دختر | ایضاً | سید احسان اللہ بن سید جان محمد |
| دختر | ایضاً | سید عزیز اللہ بن سید غلام محمد |
| دختر | سید آل محمد عرف آل میاں | سید محمد رضا بن سید امان اللہ |
| دختر | سید شاہ حمزہ | سید امیر علی بن سید محمد احسن |
| خیرات فاطمہ | سید آل احمد عرف اچھے | سید پیر علی بن سید امیر علی بہتہ |
| جمال فاطمہ | ایضاً | سید دلدار حیدر بن سید منتجب حسین حاتم زئی |
| راحت فاطمہ | ایضاً | سید امیر علی بن سید امداد حسین باڑی |
| بتول فاطمہ | ایضاً | سید غلام مخدوم بن سید غلام رضی |
| عترت فاطمہ | ایضاً | سید انوار حسین بن سید ارشاد حسین باڑی |
| دختر | سید مقبول عالم | سید نجابت بخش بن سید مقصود عالم |
| دختر | سید فقیر | سید محمد دین بن سید علی متقی |
| دختر | ایضاً | سید آل امام بن سید آل برکات |

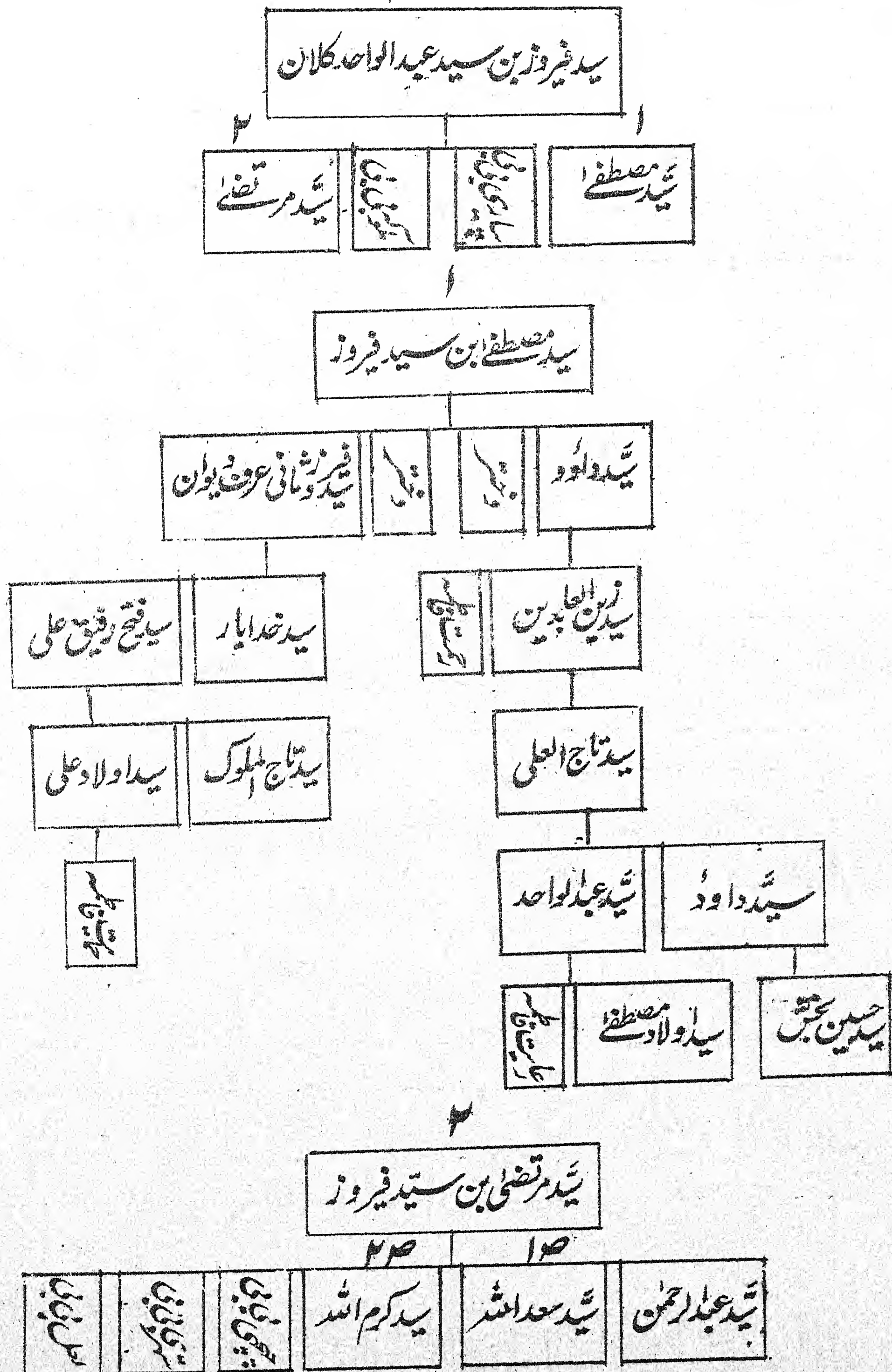
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید فقیر | سید صاحب عالم بن سید مخدوم عالم |
| امیرزادی | سید محمد میر | سید شاہ عالم بن سید صاحب عالم |
| عزیزازجان | ایضاً | سید آل محمد بن سید آل امام |
| امجاد فاطمہ | سید مخدوم عالم | سید غلام یحییٰ بن سید بندہ علی آرہ |
| دختر | ایضاً | سیّد محمد خورشید بن سید افتخار علی آرہ |
| نورالفاطمہ | سید مقبول عالم | سید خورشید عالم بن سید عالم |
| ظہور فاطمہ | ایضاً | سید نور عالم بن ایضاً |
| محمدی بیگم | سید صاحب عالم | سید احمد بن سید غلام یحییٰ آرہ |
| احمدی بیگم | ایضاً | سیّد غلام رضا بن سید تبارک حسین |
| امیر فاطمہ | ایضاً | سید محمد تقی بن سید آل حسین |
| حیدری بیگم | ایضاً | سید ابن امام بن سید آل امام |
| اولاد فاطمہ | سید عالم | سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری آرہ |
| دختر | ایضاً | سید رضا علی بن سید مصطفیٰ علی آرہ |
| منظور فاطمہ | ایضاً | سید ذاکر حسین بن سید مظہر حسین نقوی بخاری |
| دختر | سید آل رسول | سید محمد حیدر بن سید دلدار حیدر حاتم زئی |
| دختر | ایضاً | سید خورشید بن سید غلام مخدوم آرہ |
| دختر | ایضاً | ایضاً ایضاً |
| دختر | سید ظہور حسن | سید نور المصطفیٰ بن سید غلام محی الدین |
| دختر | سید ظہور حسین | سید ابوالحسین بن سید ظہور حسن |
| دختر | سید ابوالحسن | سید اسحاق حسن بن سید خورشید علی آرہ |
| دختر | سید اولاد رسول | سید ظہور حسین بن سید آل رسول |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید اولاد رسول | سید ظہور حسن بن سید آل رسول |
| دختر | ایضاً | سید عبد اللہ بن سید پیر علی آرہ |
| دختر | ایضاً | سید حسین بن سید ولدار حیدر حاتم زری |
| دختر | سید محمد صادق | سید نور احمد بن سید نور الحسن |
| دختر | ایضاً | سید حسین بن سید ولدار حیدر حاتم زری |
| دختر | ایضاً | سید ابو الحسن بن سید ظہور حسن |
| دختر | سید محمد جعفر | سید یعقوب حسن بن سید سرور علی |
| دختر | ایضاً | سید آل حسین بن سید سرور علی |
| دختر | سید محمد باقر | سید ظہور حیدر بن سید ولدار حیدر حاتم زری |
| دختر | سید غلام محی الدین | سید محمد صادق بن سید اولاد رسول |
| دختر | سید نور المصطفیٰ | سید حسین حمزہ بن سید نور الحسین |
| دختر | ایضاً | سید اسماعیل حسن باڑی |
| دختر | سید یوسف حسن | سید ادریس حسن بن سید محمد صادق |
| دختر | سید نور الحسین | سید محمد عسکری بن سید اولاد رسول |
| دختر | ایضاً | سید علی حسین بن سید سرور علی |
| دختر | ایضاً | سید یوسف حسن بن سید نور المصطفیٰ |
| دختر | سید آل امام عرف جمعہ میان | سید محمد قاسم بن سلطان حسین |
| دختر | ایضاً | سید لطف اللہ بن سید محمد محسن آرہ |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| اطہر فاطمہ | سید اولاد حسین | سید محمد روشن بن سید محمد تقی |
| اولاد فاطمہ | ایضاً | سید آل برکات بن سید ابن امام |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| زینب فاطمہ | سید اولاد حسین | حافظ سید جلیل بن سید ابن امام |
| دختر | سید ابن امام | سید مجتبیٰ حسن بن سید محمد حسن |
| دختر | حافظ سید جلیل | سید کاظم علی بن سید علی حسن سلہٹرہ |
| دختر | ایضاً | ایضاً ایضاً |
| دختر | ایضاً | ایضاً ایضاً |
| عین الفاطمہ | سید آل حسین عرف سچے صاحب | سید آل امام بن آل برکات |
| معین الفاطمہ | ایضاً | سید ابو محمد بن سید ابو تراب بہتہ |
| عنایت فاطمہ | سید محمد سعید | سید اولاد حسین بن سید آل امام |
| خوشحالی بی بی | سید کافی | سید نظام الدین بن سید حسین |
| حلیمہ بی بی | ایضاً | سید عظمت اللہ بن سید اویس |
| اوجیالی بی بی | ایضاً | سید اسد اللہ بن سید ناصر |
| سعدہ بی بی | ایضاً | سید عظمت اللہ بن سید اویس |
| دختر | سید غلام محمد | سید عظمت اللہ بن سید محمود کچھوچھہ |
| دختر | سید محمد شاکر | سید محمد اشرف بن سید محمد روشن سلہٹرہ |
| اوجیالی بی بی | سید محمد اشرف | سید محمد احسن بن سید احمد |
| دختر | سید لطف اللہ | سید محمد ماہ عرف ماہرو |
| دختر | ایضاً | سید محمد روشن بن سید عبد الحلیم |
| آل فاطمہ | سید غلام علی | سید آل احمد عرف اچھے بن سید شاہ ہمزہ |
| ساجدہ بی بی | سید محمد ناصر | سید احمد بن سید کرم اللہ |
| صالحہ بی بی | ایضاً | سید محمد شاکر بن تاج محمود |
| جلینی بی بی | ایضاً | سید نور اللہ بن سید محمد سعید |

# خاندان سلھٹرہ

## ثمر دوم



## ۱۴

سید سعد اللہ بن سید مرتضیٰ

- سید محمد | سید احمد | [illegible] | سید رحمت اللہ | سید عبدالواحد
- سید سلطان علی | سید بیدار بخت | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید ابراہیم
- سید عترت حسین | زینب | سید خیرات حسین | سید کلیم الرحمن | [illegible]
- سید کرامت علی | [illegible] | [illegible] | سید ضمیر الحسن | [illegible]
- [illegible] | [illegible] | سید قدرت علی | سید سلطان علی | سید خلیق علی | سید تصدق حسین | سید ریاض الحسن | [illegible] | سید قدرت علی بن سید کرامت حسین
- سید ابن علی | سید ابن الحسن | [illegible] | سید غلام حسنین قدر | سید احمد | سید عاشق حسین | [illegible] | سید غلام عباس | سید مظہر علی | [illegible] | سید محمد حافظ
- سید مصطفیٰ | [illegible] | [illegible] | سید صادق حسین | سید مقبول حسین | [illegible] | [illegible] | سید حسن | سید حسین | سید احمد
- سید علی اکبر | سید علی اصغر | سید ابن زین العابدین | سید محمد محسن | سید ابوالحسن | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]
- سید مہدی حسن

۲۴

سید کرم اللہ بن سید مرتضیٰ

سید عنایت اللہ | [illegible]

سید نعیم اللہ | [illegible] | [illegible] | سید آل محمد

[illegible] | سید محمد علی | سید احمد علی | سید امام علی

[illegible] | [illegible] | سید امیر علی | [illegible] | [illegible] | [illegible]

سید خیرات علی | سید نذیر علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید فیروز علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]

سید عبد العلی | [illegible] | سید باقر علی | سید علی حسن | [illegible]

سید عبد الحسن | [illegible] | سید محمد جعفر | [illegible] | سید فضل حسن | سید بشارت حسین ※۱ | سید احمد علی حکمت جنگ ※۲ | سید امیر علی | سید کاظم علی | سید ظہور حسن

[illegible] | [illegible] | سید محمد صادق | [illegible] | سید آل محمد | سید تفضل حسین | سید تجمل حسین | سید رضا علی | سید محمد علی

※۲ سید احمد علی حکمت جنگ بن سید علی حسن | ※۱ سید بشارت حسین بن سید علی حسن | سید اکمل علی | [illegible] | سید ذو الفقار حسن | سید فرزند حسن | [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید ابو محمد | سید ابو علی | [illegible] | سید ابو القاسم | [illegible]

سید ابن الحسن

یہ خاندان اب حیدرآباد دکن میں ہے صرف سلسلہ قرابت کی وجہ سے آمدورفت ہے۔ سید حسن بن سید محمد حافظ
اب بعد وظیفہ لینے کے بلگرام آکر سکونت پذیر ہوے ہیں۔

سید احمد علی حکمت جنگ سرکار نظام کے طبیب خاص ہیں اور آپکو حکمت جنگ کا خطاب ہے۔

**نوٹ** - سید فیروز بن سید عبدالواحد کلان کی دو شادی ہوئیں۔ زوجۂ اول سے صرف پیاری بی بی تھیں۔

سید خیرات حسین بن سید سلطان علی کی دو شادی ہوئیں۔

سید ضمیر الحسن بن سید خیرات حسین کی دو شادی ہوئیں۔ زوجۂ قبیلہ سے صرف سید ریاض الحسن تھا اور سید تصدق حسین
بلقیس زوجۂ غیر قبیلہ سے تھیں۔ سید تصدق حسین کی شادی انور جنگ کی لڑکی سے حیدرآباد میں ہوئی۔

سید غلام عباس بن سید ریاض الحسن کی شادی سید سرفراز علی کی لڑکی سے حیدرآباد دکن میں ہوئی۔

سید حلف علی بن سید کرامت علی کے زوجۂ قبیلہ سے سید غلام حسنین و کلثوم بی بی تھیں اور زوجۂ غیر قبیلہ سے
کرامت فاطمہ سید احمد بن سید محمد حافظ کے زوجۂ قبیلہ سے ظہور فاطمہ اور زوجۂ غیر قبیلہ سے کمال النسا بیگم۔

سید علی بن سید حسن کی دو شادی ہوئیں زوجۂ اول سے سید مہدی حسن ہیں۔

سید علی اصغر بن سید حسن کی بھی دو شادی ہوئیں زوجۂ اول سے کوئی اولاد نہیں ہے دوسری شادی سید شاہنشاہ حسین
وکیل لکھنؤ کی لڑکی سے شادی ہوئی۔

سید امیر علی بن سید محمد علی کی بیوی سے سید خیرات علی و سید وزیر علی و سید فیروز علی و رحم فاطمہ و قبت النفاطمہ
و حمایت فاطمہ تھیں اور جاریہ کے بطن سے بقیہ پانچ لڑکیاں تھیں۔

سید علی حسن کی دو شادی ہوئیں زوجۂ ثانی سے صرف ایک لڑکی ہے۔

سید فضل حسن بن سید علی حسن کی دو شادی ہوئیں زوجۂ ثانی سے صرف سید تجمل ہیں۔

## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| پیاری بی بی | سید فیروز | سید جانی |
| ملوکہ بی | ایضاً | سید حسین بن سید ابوالفتح۔ |
| دختر | سید مصطفے | سید محمد اشرف بن سید محمد طاہر بدلے زئی۔ |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید مصطفیٰ | سید عبدالرحمن بن سید مرتضیٰ۔ |
| رحمت فاطمہ | سید داؤد | سید عبدالواحد بن سید سعد اللہ |
| رعایت فاطمہ | سید عبدالواحد | سید خیرات حسین بن سید سلطان علی |
| حمایت فاطمہ | سید اولاد علی | سید عبدالواحد بن سید تاج العلی |
| چھچھی بی بی | سید مرتضیٰ | سید زین العابدین بن سید حسین |
| تھری بی بی | ایضاً | علامہ سید عبدالجلیل بہتہ |
| لعل بی بی | ایضاً | سید نظام الدین بن سید اسد اللہ بہتہ |
| لکھی بی بی | سید سعد اللہ | سید احسان اللہ بن سید نظام الدین بہتہ |
| جینی بی بی | سید کلیم الرحمن | سید محمد جان بن سید فرزند علی بہتہ |
| زینب | سید سلطان علی | سید نعیم اللہ بن سید عنایت اللہ |
| محفوظ فاطمہ | سید خیرات علی | سید محمد محسن بن سید ابو علی بہتہ |
| ظہور فاطمہ | ایضاً | سید امیر علی بن سید محمد علی |
| ایثار فاطمہ | سید کرامت علی | سید جان خان بہادر بن سید اصلح علی بدے زئی |
| اولاد فاطمہ | ایضاً | سید ریاض الحسن بن سید ضمیر الحسن |
| کلثوم | سید حلف علی | سید احمد بن سید محمد حافظ |
| کرامت فاطمہ | ایضاً | سید مقبول حسین بن سید غلام عباس |
| سکینہ بی بی | سید ابن الحسن | سید محمد جعفر بن سید باقر علی |
| بلقیس | سید ضمیر الحسن | سید ہاشم علی بن سید لطف علی ترمذی محلہ ٹکرہ بلگرام |
| آل فاطمہ | سید ریاض الحسن | سید محمود رضا بن سید جان خان بہادر بدے زی |
| ذریت فاطمہ | ایضاً | سید ابن الحسن بن سید سلطان علی |
| کاظمہ بیگم | سید عاشق حسین | ایضاً |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
| --- | --- | --- |
| خدیجۃ الکبریٰ | سید محمد حافظ | سیّد علی حسن بن سید فیروز علی |
| افضال فاطمہ | ایضاً | سید مصطفیٰ بن سید ابن علی |
| ظہور فاطمہ | سید احمد | سید فضل حسن بن سید علی حسن |
| کمال النسا بیگم | ایضاً | سید علی اکبر بن سید حسن |
| بانو بیگم | سید حسن | سید ظہور حسن بن سید علی حسن |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | ایضاً | |
| کبریٰ بیگم | سید حسین | سید علی اکبر بن سید حسن |
| صغریٰ بیگم | ایضاً | سید علی اصغر بن سید حسن |
| رمضانی بی بی | سید عبد الواحد | سید تاج العلی بن سید زین العابدین |
| دولاری بی بی | ایضاً | سید غلام علی آزاد بہتہ |
| جمعیت بی بی | ایضاً | سید بیدار بخت بن سید محمد |
| نثار فاطمہ | سید ابراہیم | سید داؤد بن سید تاج العلی |
| اوجیالی بی بی | سیّد کرم اللہ | سید احمد بن سیّد سعد اللہ |
| رحم بی بی | سید عنایت اللہ | سید غلام امام صادق بن سید نوح بہتہ |
| حیات فاطمہ | ایضاً | سید اولاد علی بن سید آلہ یار |
| افضل فاطمہ | سید آل محمد | سید باسط علی بن سید غلام نبی رسلین |
| حمید النسا | سید احمد علی | سید ضمیر الحسن بن سید خیرات حسین |
| خیرات فاطمہ | سید امام علی | سید خیرات علی بن سید امیر علی |
| حیات فاطمہ | سید محمد علی | سید مردان بن سید اولاد علی سیدوارہ |
| بخشش فاطمہ | ایضاً | سید احسان علی بن ایضاً |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| رحم فاطمہ | سید امیر علی | سید قدرت علی بن سید کرامت علی |
| بنت الفاطمہ | ایضاً | سید سلطان علی بن ایضاً |
| حمایت فاطمہ | ایضاً | سید خلف علی بن ایضاً |
| فضیلت | ایضاً | سید امام علی بن سید ریاست علی بچھیہ |
| عصمت | ایضاً | سید سلام اللہ بن سید حسین بخش نبی زئی |
| وزیرن | ایضاً | سید بہادر علی بن سید ثاقب علی بنی زئی |
| بشرن | ایضاً | سید شجاعت بن ایضاً |
| مرادن | ایضاً | سید محمد علی بن سید مدد علی بچھیہ |
| اُمۃ السیدہ | سید وزیر علی | سید عبد العلی بن سید خیرات علی |
| دختر | سید باقر علی | سید بشارت حسن بن سید علی حسن |
| حبیبہ بیگم | سید محمد جعفر | سید ظہور حسن بن سید علی حسن |
| زہرا بیگم | ایضاً | ایضاً |
| حیات فاطمہ | سید فیروز علی | سید باقر علی بن سید وزیر علی |
| دختر | سید علی حسن | |
| رقیہ بیگم | سید فضل حسن | سید ابو محمد بن سید بشارت حسن |
| دختر | سید بشارت حسن | سید تفضل حسین بن سید فضل حسن |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| دختر | ایضاً | |
| طاہرہ بیگم | سید احمد علی حکمت جنگ | سید ابو علی بن سید بشارت حسن |
| عالیہ بیگم | ایضاً | سید محمد صادق بن سید محمد جعفر |
| معصومہ بیگم | ایضاً | سید فیروز حسن بن سید امیر علی |
| فاطمہ بیگم | سید امیر علی | سید محمد ہاشم بن سید حسین بدے زئی۔ |
| صفیہ بیگم | ایضاً | |

# خاندان پیرزادگان محلہ سلہڑہ

## نمبر سوم

سید طیب بن سید عبدالواحد کلان

- ۱ سید عبدالواحد
- ۲ سید عبدالنبی
- ۳ سید عبدالرحیم
- بیٹی
- بیٹی
- بیٹی
- ۴ سید عبدالکریم

۱

سید عبدالواحد بن سید طیب

- ۱۵ سید زاہد
- سید عابد
- ۲۵ سید حامد
- ※ سید ناصر
- سید نور محمد
- سید عبدالباری
- بیٹی

- سید نواب
- سید فقیر اللہ
- سید نجابت اللہ
- بیٹی
- سید محمد شاہ
- بیٹی

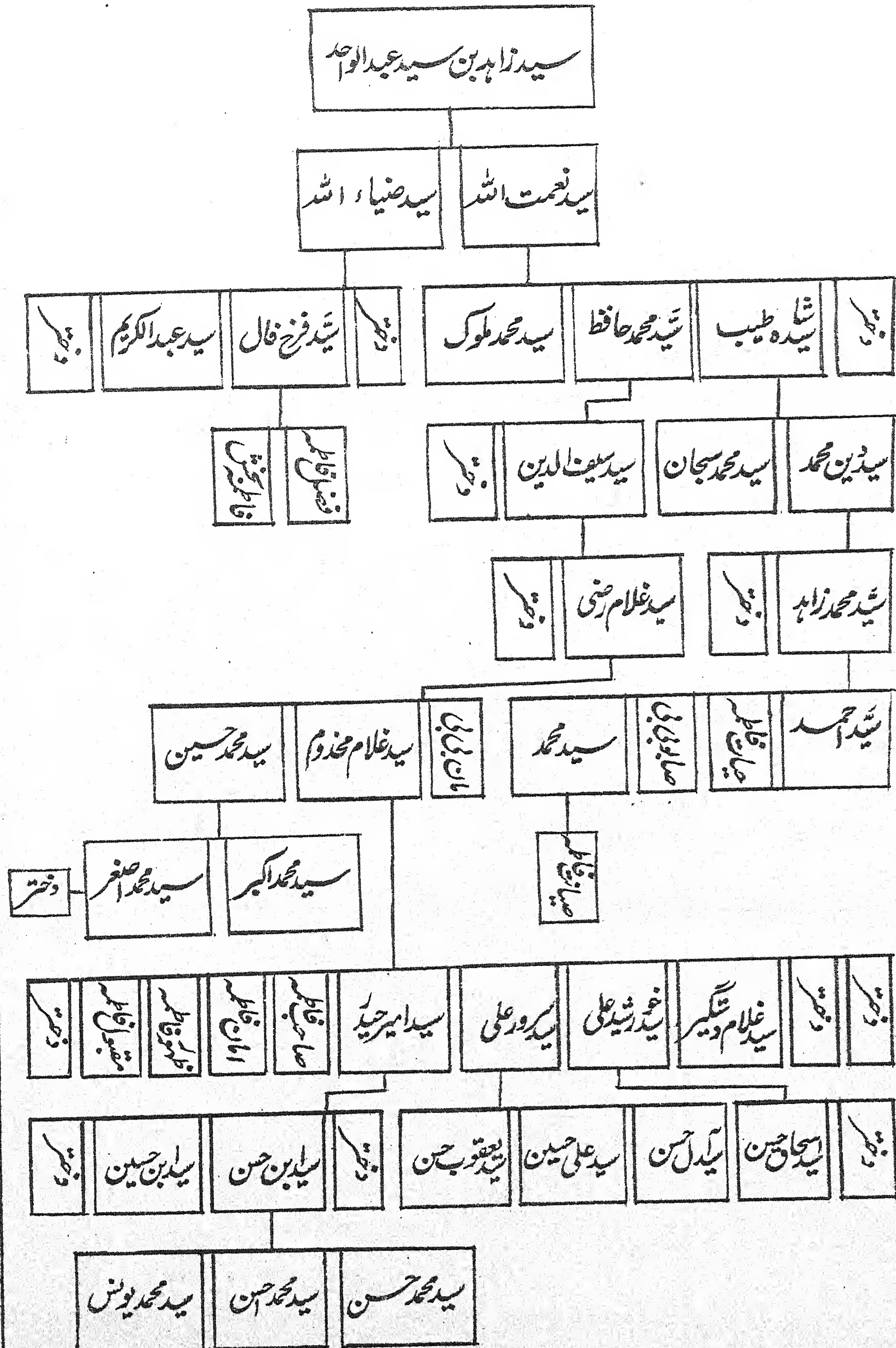
- سید علی احمد
- ※ سید ناصر بن سید عبدالواحد
- بیٹی
- سید نہال الدین حسین

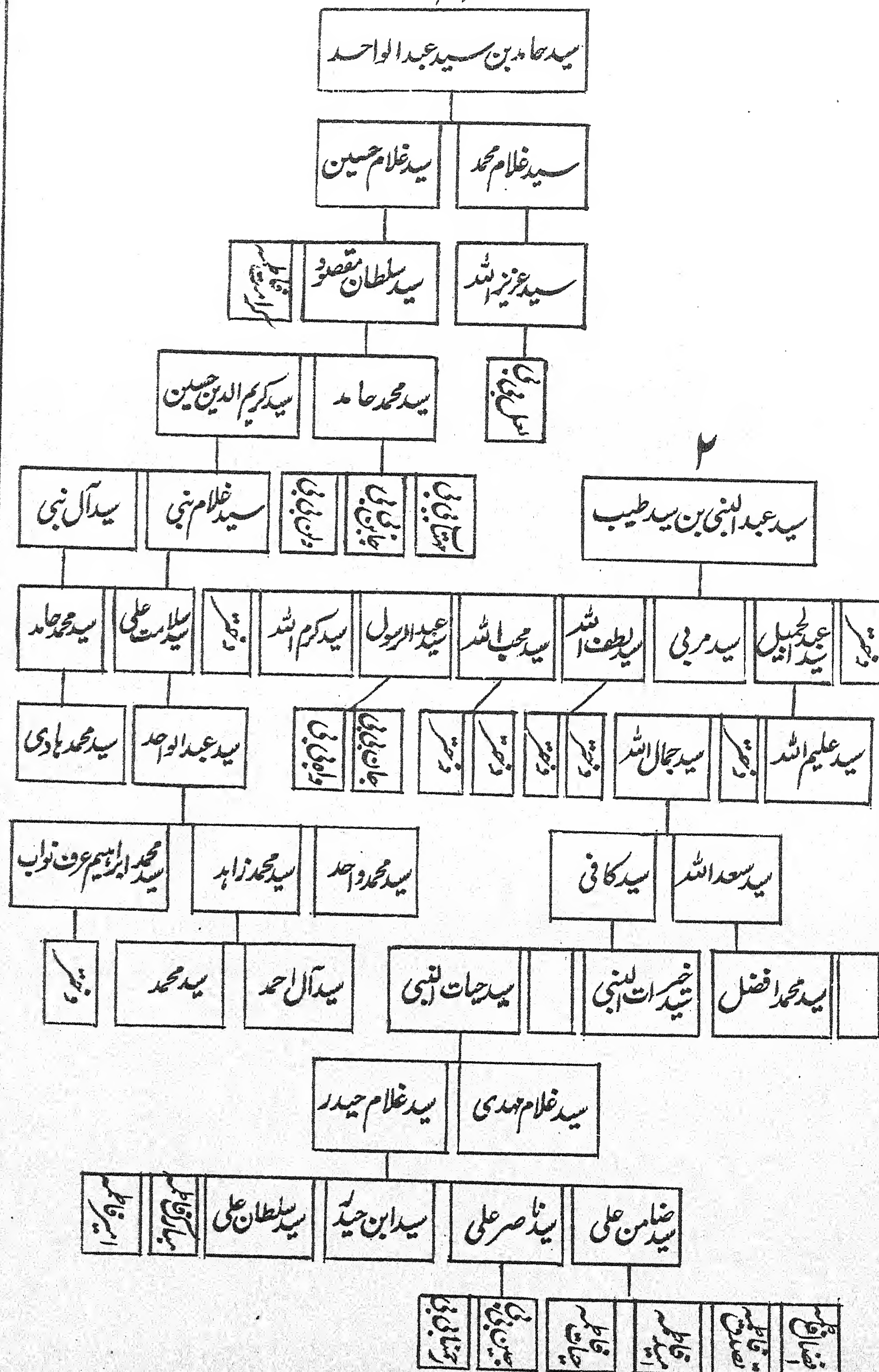
- بیٹی
- سید اسد اللہ
- سید شاہ حسین
- بیٹی
- بیٹی
- سید غلام ہادی

- سید رحمت اللہ
- سید کرم اللہ
- سید محمد خلیل
- سید غلام طاہا

- سید امان اللہ
- سید نور احمد
- سید ناصر
- سید کفایت اللہ
- سید کرامت حسین
- بیٹی

- سید برکت اللہ
- سید اولاد محمد
- سید سبحان احمد


۱۴
سید زاہد بن سید عبدالواحد
سید نعمت اللہ
سید ضیاء اللہ
بیٹی
سیدہ طیب شاہ
سید محمد حافظ
سید محمد ملوک
بیٹی
سید فرخ فال
سید عبدالکریم
بیٹی
سید دین محمد
سید محمد سجان
سید سیف الدین
بیٹی
سید محمد زاہد
بیٹی
سید غلام رضی
بیٹی
سید احمد
سید محمد
سید غلام مخدوم
سید محمد حسین
سید محمد اکبر
سید محمد اصغر
دختر
بیٹی
بیٹی
سید غلام دستگیر
سید رشید علی خوجہ
سید سرور علی
سید امیر حیدر
دختر
بیٹی
سید اسحاق حسن
سید آدم حسن
سید علی حسین
سید یعقوب حسن
بیٹی
سید ابن حسن
سید ابن حسین
بیٹی
سید محمد حسن
سید محمد احسن
سید محمد یونس


۲۵
سید حامد بن سید عبد الواحد
سید غلام محمد
سید غلام حسین
سید عزیز اللہ
سید سلطان مقصود
سید محمد حامد
سید کریم الدین حسین
۲
سید عبد النبی بن سید طیب
سید غلام نبی
سید آل نبی
سید عبد الجلیل
سید مربی
سید لطف اللہ
سید محب اللہ
سید عبد الرسول
سید کرم اللہ
سید سلامت علی
سید محمد حامد
سید علیم اللہ
سید جمال اللہ
سید عبد الواحد
سید محمد ہادی
سید سعد اللہ
سید کافی
سید محمد واحد
سید محمد زاہد
سید محمد ابراہیم عرف نواب
سید محمد افضل
سید خیرات النبی
سید حیات النبی
سید آل احمد
سید محمد
سید غلام مہدی
سید غلام حیدر
سید ضامن علی
سید ناصر علی
سید ابن حیدر
سید سلطان علی

سید سلطان علی بن سید غلام حیدر

سید آل علی | سید محمد ابراہیم

۴ سید عبدالکریم بن سید طیب | سید اولاد علی | سید امراؤ علی | سید محمد اسمعیل | سید محمد اسحاق

بیگم | سید تاج الدین | سید علاء الدین | بیگم

۳ سید عبدالرحیم بن سید طیب

بیگم | بیگم | سید مسیح اللہ | سید ابراہیم | سیدہ شا طیب | [illegible] | بیگم | سید چاند | سید عبداللہ | سید محمد سعید | سید عالم | [illegible]

سیدہ شا علی | سید حسین علی | بیگم | بیگم | سید نور اللہ | سید امان اللہ | سید محمد محسن | سید غلام امام | [illegible] | [illegible]

سید جان علی | سید سخاوت علی

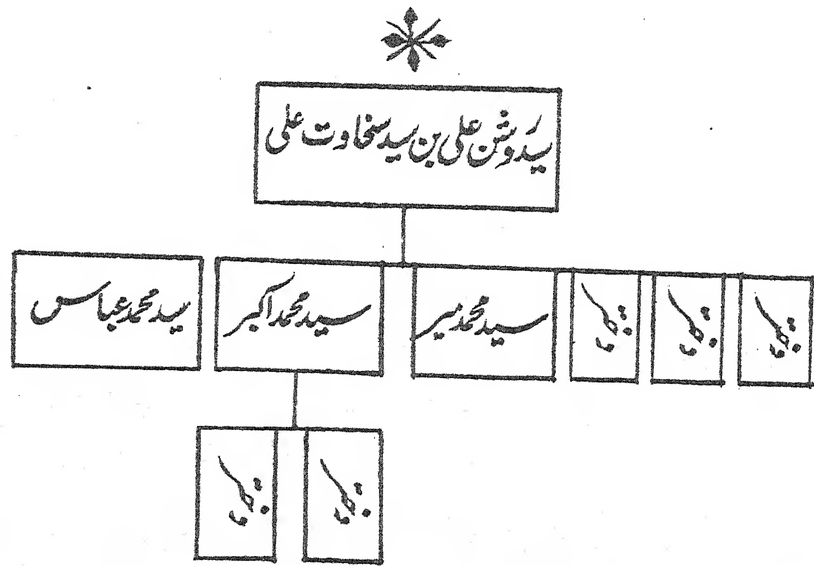
سید غلام رحیم

[illegible] | سید رفیق علی | سید خادم علی | سید روشن علی | سید محمد محسن | سید فضل امام | سید جلال حیدر | سید سبحان علی | [illegible]

سید حشمت علی | سید ہدایت علی | | سید احد علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | سید حسن جان | سید جان | سید محمد محسن عرف چھوٹے میاں

بیگم | بیگم | بیگم | سید ریاض الحسن | سید مقبول حسن | سید محمود حسن | [illegible] | سید اولاد حسین | [illegible] | سید محمد سعید

سید غریب اللہ | سید احمد سعید | سید فرزند علی | [illegible] | سید ابن علی




## نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید طیب | سید قطب الدین بن سید ابوالفتح عثمان زئی |
| دختر | ایضاً | سید اسماعیل بنی زئی |
| دختر | ایضاً | سید خواجہ معین الدین بن سید الوہاب پچبیہ |
| دختر | سید عبد الواحد | سید علیم الدین سید عبد الجمیل |
| مینڈا بی بی | سید حامد | سید قبول عالم بن سید فیض عثمان زئی |
| سلمہ بی بی | ایضاً | سید نجابت اللہ بن سید نور محمد |
| رحمت فاطمہ | سید نواب | سید رحمت اللہ بن سید اسد اللہ |
| دختر | سید عبد الہادی | سید غلام حسین بن سید حامد |
| دختر | ایضاً | سید محمد بن سید سعد اللہ |

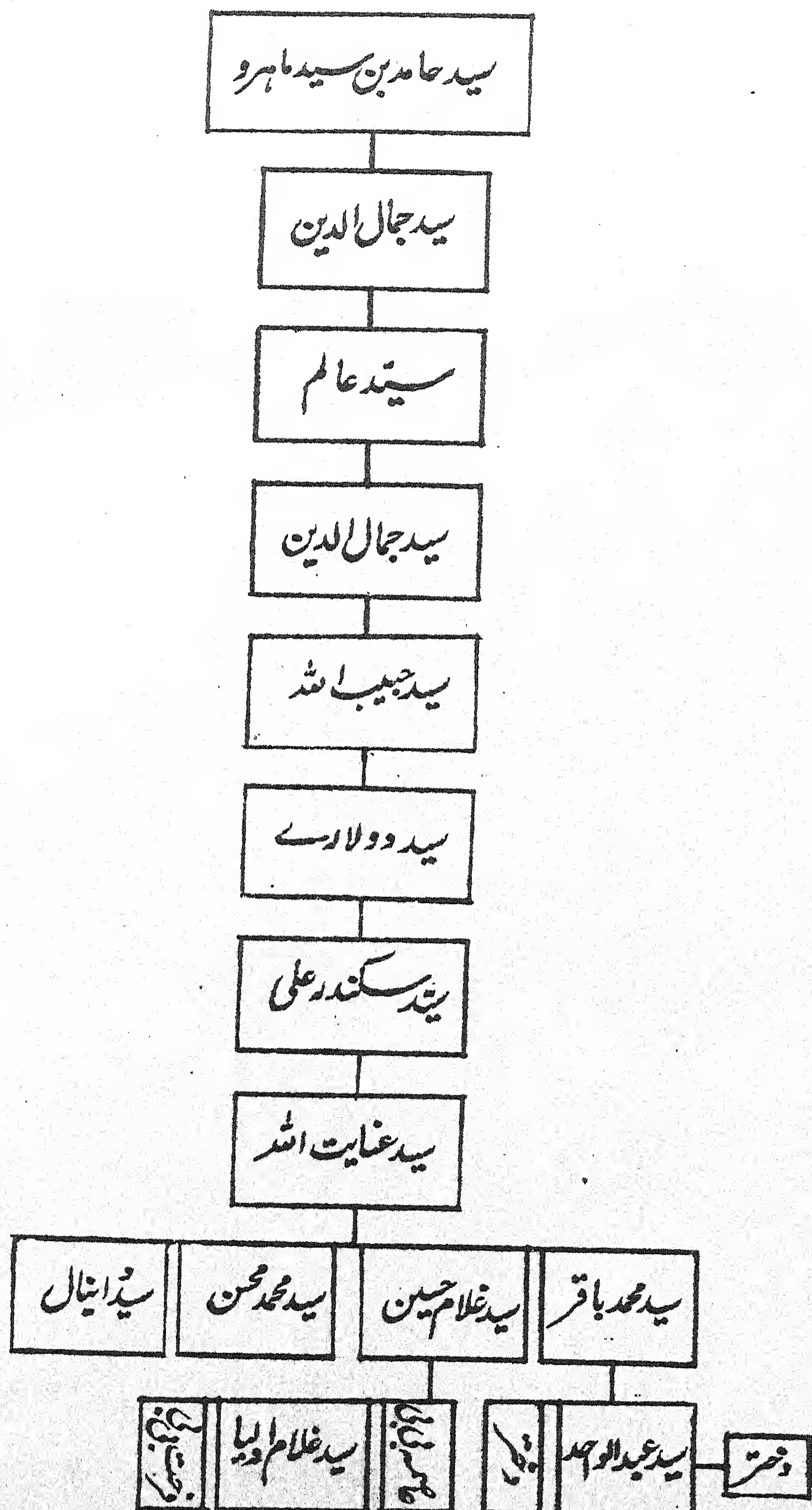
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محمد شاہ | سید محمد خلیل بن سید اسد اللہ |
| دختر | سید جمال الدین حسین | سید حامد بن سید سلطان مقصود |
| فضل فاطمہ | سید غلام ہادی | سید کرامت حسین بن سید محمد خلیل |
| بساون بی بی | ایضاً | سید اولاد محمد بن سید برہان اللہ |
| دختر | سید ناصر | سید محمد شاہ بن سید عبد الہادی |
| دختر | ایضاً | سید علیم اللہ بن سید عبد الجمیل |
| رحیمہ بی بی | سید شاہ حسین | سید برہان اللہ بن سید رحمت اللہ |
| دختر | سید اسد اللہ | سید سیف الدین بن سید محمد حافظ |
| دختر | سید محمد خلیل | سید نور احمد بن سید رحمت اللہ |
| دختر | سید نعمت اللہ | سید فقیر اللہ بن سید نور محمد |
| دختر | سید ضیاء اللہ | سید دین محمد بن سید شاہ طیب |
| دختر | ایضاً | سید کرم اللہ بن سید اسد اللہ |
| فضل فاطمہ | سید فرخ فال | سید نجابت بخش مارہرہ |
| فاطمہ بخش | ایضا | سید محمد بن سید محمد زاہد |
| دختر | سید محمد حافظ | سید دین محمد بن سید شاہ طیب |
| دختر | سید دین محمد | سید کریم الدین حسین بن سید سلطان مقصود |
| دختر | سید سیف الدین | سید محمد سبحان بن سید شاہ طیب |
| حیات فاطمہ | سید محمد زاہد | سید جان علی بن سید حسین علی |
| صابو بی بی | | سید آل نبی بن سید کریم الدین حسین |
| صیانت فاطمہ | سید محمد | سید سلامت علی بن سید غلام نبی |
| مان بی بی | سید غلام رضی | سید احمد بن سید محمد زاہد |

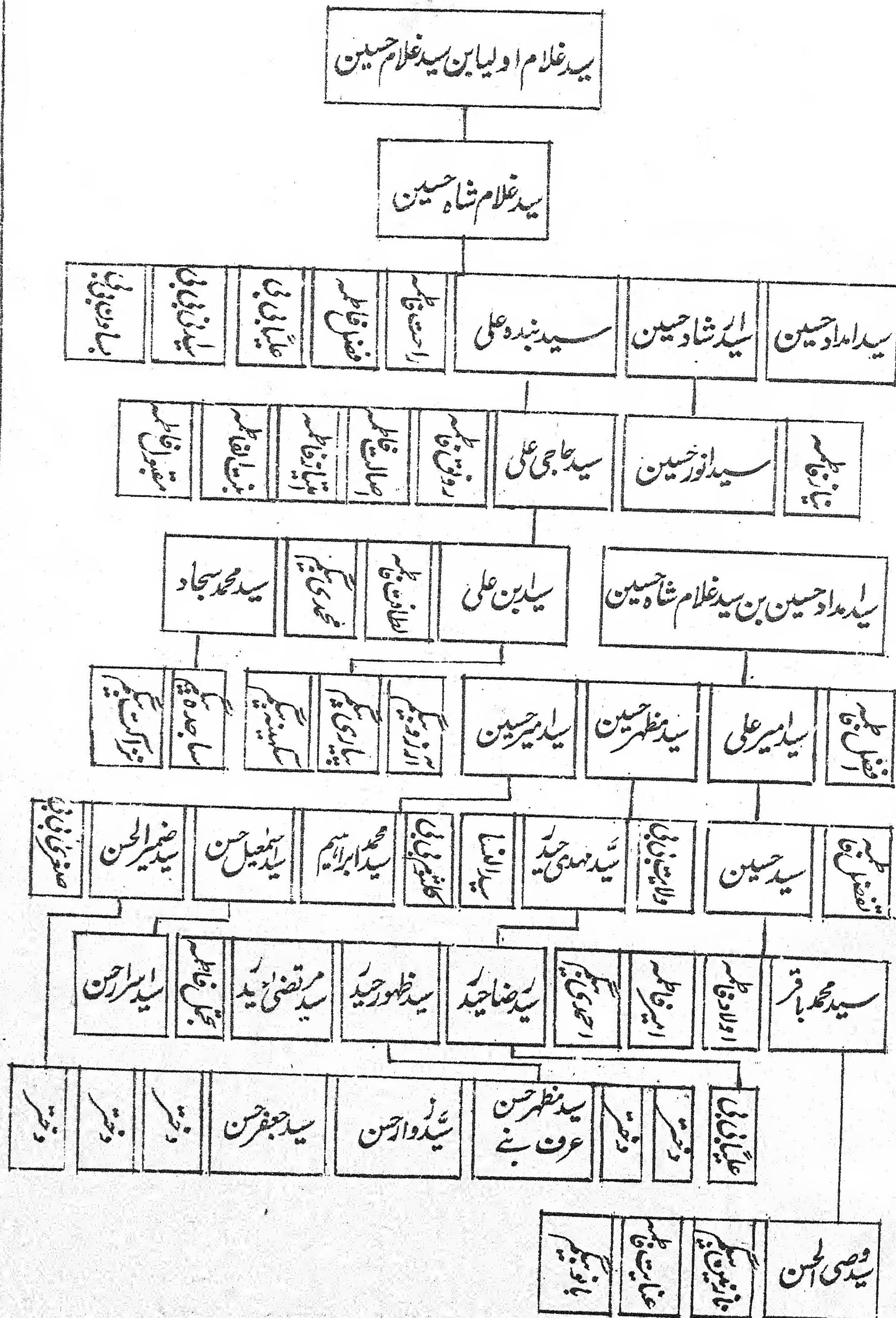
| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| صاحب فاطمہ | سید غلام مخدوم | سید حشمت علی بن سید رفیق علی |
| امان فاطمہ | ایضاً | سید ہدایت علی بن ایضاً |
| دختر | ایضاً | سید دانشمند علی بن سید فضل علی بدلے زئی |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| دختر | ایضاً | سید احمد حسین بن سید خیرات علی سانڈی |
| ظہور فاطمہ | ایضاً | سید امیر حسن بن سید امداد حسین باڑی |
| مقبول فاطمہ | ایضاً | سید محمد اکبر بن سید محمد حسین |
| دختر | سید خورشید علی | سید مصطفیٰ حیدر بن سید احمد حسین |
| دختر | سید امیر حیدر | سید محمد باقر بن سید اولاد رسول مارہرہ |
| دختر | ایضاً | سید محمد ابراہیم بن سید امیر حسن باڑی |
| دختر | سید محمد اصغر | سید محمد عسکری بن سید بہتہ |
| کرامت فاطمہ | سید غلام حسین | سید نہال الدین حسین بن سید محمد شاہ |
| لعل بی بی | سید عزیز اللہ | سید چراغ علی دستار کلان |
| مہتاب بی بی | سید محمد حامد | سید محمد ناصر بن سید رحمت اللہ |
| جاہن بی بی | ایضاً | سید غلام رضی بن سید سیف الدین |
| دلن بی بی | ایضاً | سید غلام نبی بن سید کریم الدین حسین |
| دختر | سید محمد ابراہیم عرف نواب | سید محمد بن سید محمد زاہد |
| دختر | سید عبد الغنی | سید نور محمد بن سید عبد الواحد |
| دختر | ایضاً | سید تاج الدین حسین بن سید عبد الکریم |
| جان بی بی | سید عبد الرسول | سید محمد سعید بن سید عبد الرحیم |
| واہ بی بی | ایضاً | سید محمد طاہر بن سید محمد روشن براتی بدلے زئی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید محب اللہ | سید غلام محمد بن سید حامد |
| دختر | ایضاً | سید مسیح اللہ بن سید تاج الدین |
| دختر | سید لطف اللہ | سید عالم بن سید عبدالرحیم |
| دختر | ایضاً | سید کرم اللہ بن سید معین الدین بہتہ |
| دختر | سید عبدالجمیل | سید نعمت اللہ بن سید زاہد |
| دختر | سید اسد اللہ | سید خیرات النبی بن سید کافی |
| حیات فاطمہ | سید کافی | سید حسین علی بن سید ابراہیم |
| مبارک فاطمہ | سید غلام حیدر | سید روشن علی بن سید سخاوت علی |
| امیر فاطمہ | ایضاً | سید امیر حسن بن سید مہدی حسن نقوی بخاری |
| افضال فاطمہ | سید ضامن علی | سید احمد حسن بن سید زائر حسن نقوی بخاری |
| تصدق فاطمہ | ایضاً | سید محمد امیر بن سید روشن علی |
| امیر فاطمہ | ایضاً | سید محمد حسین بن سید رعایت علی سید والا |
| حیات فاطمہ | ایضاً | سید فرزند امیر بن سید امیر حسن نقوی بخاری |
| جیون بی بی | سید ناصر علی | سید محمد عباس بن سید روشن علی |
| رحمنا بی بی | ایضاً | سید محمد اکبر بن ایضاً |
| دختر | سید عبدالرحیم | سید کرم اللہ بن سید عبدالنبی |
| ایمن بی بی | ایضاً | سید عبدالہادی بن سید عبدالواحد |
| دختر | سید چاند | سید محمد حافظ بن سید نعمت اللہ |
| دختر | ایضاً | سید نوراللہ بن سید محمد سعید |
| تاج بی بی | سید محمد سعید | سید سلطان مقصود بن سید غلام حسین |
| اوجیالی بی بی | ایضاً | سید غلام ہادی بن سید نہال الدین حسین |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| کرم فاطمہ | سید غلام رحیم | سید آل نبی بن سید کریم الدین حسین |
| بتول فاطمہ | سید فضل امام | شیخ محمد وزیر بن شیخ محمد بخش گوپامئو |
| امت فاطمہ | ایضاً | شیخ محمد مبارک بن ایضاً |
| کلثوم | ایضاً | سید ریاض علی سیتاپور |
| دختر | سید عبد الکریم | سید محمد طاہر بن سید خواجہ معین الدین پچھیبہ |
| دختر | ایضاً | سید لطف اللہ بن سید عبد النبی |
| عجوبہ بی بی | سید علاء الدین | سید امان اللہ بن سید نظام الدین بہتہ |
| دختر | سید تاج الدین | سید محمد کافی بن سید جمال اللہ |
| دختر | ایضا | سید سعد اللہ بن ایضاً |
| مراد فاطمہ | سید جان علی | سید رفیق علی بن سید سخاوت علی |
| دختر | سید حشمت علی | سید ابن علی بن سید ہدایت علی |
| دختر | ایضاً | سید فرزند علی بن ایضاً |
| دختر | ایضاً | سید محمد اکبر بن سید محمد حسین |
| وارث فاطمہ | سید ہدایت علی | سید ریاض الحسن بن سید حشمت علی |
| زینب | سید واحد علی | سید حسن احمد بن خان بہادر سید فرزند حسین خان بہتہ |
| رحم فاطمہ | ایضاً | سید رعایت علی بن سید رفیق علی |
| دختر | سید روشن علی | سید عبد الواحد بن سید سلامت علی |
| دختر | ایضاً | سید محمد حامد بن سید آل نبی |
| دختر | ایضاً | ایضاً |
| دختر | سید محمد اکبر | سید محمد ابراہیم عرف نواب بن سید عبد الواحد |
| دختر | ایضاً | سید محمد ہادی بن سید حامد |

# خاندان باڑی
## شاخ دوم






**نوٹ** - اس خاندان کی شادیاں بیشتر شیوخ بالی میں ہوئیں۔

# نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی |
|---|---|---|
| دختر | سید عنایت اللہ | سید ابراہیم بن سید شاہ میر پچپہیہ |
| دختر | سید محمد باقر | سید اسماعیل بن سید ابراہیم پچپہیہ |
| دختر | سید عبد الواحد | سید خادم علی بن سید محمد سعید پچپہیہ |
| عاصمہ بی بی | سید غلام حسین | سید ارشد بن سید خضر پچپہیہ |
| فرحت بی بی | ایضاً | سید دین محمد ساڈہی |
| راحت فاطمہ | سید غلام شاہ حسین | سید بدلے بن سید ارشاد علی ساڈہی |
| فضل فاطمہ | ایضاً | سید آل برکات عرف سوتہری صاحب بن سید شاہ ہمزہ مارہرہ |
| علیا بی بی | ایضاً | سید محمد علی بن سید مظہر علی بنی زئی |
| سیدانی بی بی | ایضاً | سید منتخب حسین بن سید ناظم علی حاتم زئی |
| بساون بی بی | ایضاً | سید تبارک علی بن سید یار علی حاتم زئی |
| افضل فاطمہ | سید امداد حسین | سید حاجی علی بن سید بندہ علی |
| تفضل فاطمہ | سید امیر علی | ایضاً |
| اولاد فاطمہ | سید حسین | سید حافظ حسن بن سید غلام مخدوم سلطہرہ |
| امیر فاطمہ | ایضاً | سید محمد رضا بن سید علی محمد ساڈہی |
| احمدی بیگم | ایضاً | سید باقر علی بن سید وزیر علی سلطہرہ |
| ولایت بی بی | سید مظہر حسین | سید حسین بن سید امیر علی |
| سید النسا | ایضاً | سید علی حیدر بن سید نثار علی بنی زئی |
| کلثوم بی بی | سید امیر حسین | سید ابن علی بن سید حاجی علی |
| صغری بی بی | ایضاً | سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین بدے زئی |
| تجمل فاطمہ | سید مہدی حیدر | سید حیدر حسین بن سید احمد حسین ساڈہی |

| نام دختر | ولدیت دختر | نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی |
|---|---|---|
| عنایت فاطمہ | سید محمد باقر | |
| نازنین بیگم | ایضاً | سید داور علی بن سید علی بہادر رضوی محلہ ملکنٹہ |
| بانو بیگم | ایضاً | |
| دختر | سید ظہور حیدر | |
| دختر | ایضاً | |
| دختر | سید ضمیر الحسن | |
| دختر | ایضاً | |
| علیا بی بی | سید رضا حیدر | |
| نیاز فاطمہ | سید ارشاد حسین | سید سعادت علی بن سید منتخب حسین حاتم زئی |
| رونق فاطمہ | سید بندہ علی | سید مظہر حسین بن سید امداد حسین |
| اصالت فاطمہ | ایضاً | سید وزیر احمد بن سید علی احمد تاجوزئی |
| امتیاز فاطمہ | ایضاً | سید امیر حسن بن سید امداد حسین |
| بنت الفاطمہ | ایضاً | سید امیر حیدر بن سید غلام مخدوم سلطرہ |
| مقبول فاطمہ | ایضاً | شیخ اولاد حسین بن شیخ امداد حسین پالے |
| لطافت فاطمہ | سید حاجی علی | سید مہدی حیدر بن سید مظہر حسین |
| محمدی بیگم | ایضاً | سید احمد بن سید وزیر احمد تاجوزئی |
| آرزو بیگم | سید ابن علی | سید محمد احمد بن سید احمد تاجوزئی |
| پیاری بیگم | ایضاً | سید ظہور حیدر بن سید مہدی حیدر |
| سکینہ بیگم | ایضاً | سید علی سجاد بن سید محمد اشرف بدنے زئی |
| ساجدہ بیگم | سید محمد سجاد | سید اسماعیل حسن بن سید امیر حسین |
| نزاکت بیگم | ایضاً | سید ضمیر الحسن بن ایضاً |

الحمد للہ والمنۃ کہ آج بتاریخ ۲۶ رجمادی الثانی مطابق ۱۷ رفروری ۱۹۰۶ء بمقام مہراج گنج ضلع گورکھپور یہ کتاب ختم ہوئی۔ احقر زمن سید وصی الحسن بلگرامی

# تاریخ ختم کتاب و طبع روضۃ الکرام

## از نتیجہ افکار مولوی محمد فاروق صاحب جودت سب رجسٹرار بلیا

کیا جستجو جناب وصی الحسن کی ہے ۔۔۔ تقریر زود اثر ہے تو تحریر فہم عام
جودت کو فکر جب ہوئی تاریخ طبع کی ۔۔۔ آئی ندا کہ ۔ صفحۂ دل روضۃ الکرام

۱۹۲۰ء

## دیگر

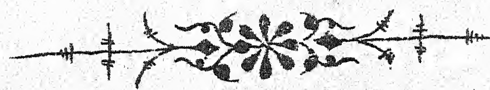
## از مرزا آغا حسن صاحب اجل گنگوہی

لکھا قلم نے صفحۂ گلزار زیدیہ ۔۔۔ ہے جس کی ہر روش پہ گل سید انام
الجھن تھی مثل سنبل تردد و ماں مین ۔۔۔ سلجھانا اس کو تھا یہ وصی الحسن کا کام

گلدستۂ خیال کی تاریخ بھی رہے
کہدو اجل بہار دہ روضۃ الکرام

۱۹۲۰ء



# اعلان

حق تصنیف اس کتاب کا

حضرت مصنف نے مطبع حکیم برہم کو

عطا کردیا ہے۔ لہٰذا کوئی صاحب بغیر اجازت

مطبع اسکو نہ چھاپین۔ جن اصحاب کو ضرورت

ہو چھ روپیہ قیمت بھیجکر مطبع حکیم برہم گورکھپور

سے منگوالین

خاکسار

حکیم برہم پرنٹر و پبلشر

گورکھپور